معلم لغة القرآن

قرآن کی زبان سیکھنے اور سکھانے کے لیے ایک جامع رہنما

ا بِ فی اِلیٰ

عَلیٰ مِنْ وَ

عَنْ مَا لَ

سید اعجاز حیدر

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ

معلم لغۃ القرآن

عربی سیکھیے

قرآن کے لیے

قرآن کے ذریعے

مؤلف

سید اعجاز حیدر

دار النذیر

اہتمام : محمد احسن تہامی

مطبع : گنج شکر پرنٹرز

تاریخ اشاعت : 2006

قیمت : [redacted] روپے

دارالتذکیر

رحمٰن مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار

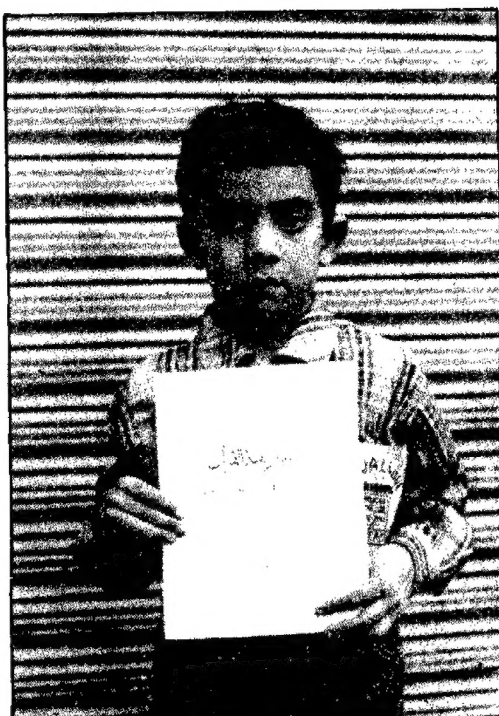
لاہور۔ 54000 فون : 7231119

ای میل: info@dar-ut-tazkeer.com

ویب سائٹ: www.dar-ut-tazkeer.com

انتساب

نئی نسل کے نمائندہ سید حمزہ حسن کے نام
جس کے اس کتاب سے استفادے کا خواہش مند ہوں



فہرست

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیباچہ

قرآن حکیم کے ساتھ بلاواسطہ طور پر معنوی تعلق کی اہمیت، افادیت اور ضرورت ایک ایسی حقیقت ہے جس کا انکار ممکن نہیں۔ اگر لفظ تلاوت ہی کی گہرائی میں اترا جائے تو بقول امام راغب اصفہانی، اس کے مادہ ﴿ت ل و﴾ کے معنی کسی کے پیچھے پیچھے اس طرح چلنے کے ہیں کہ تابع اور متبوع کے درمیان کوئی اجنبی چیز حائل نہ ہو۔ چنانچہ اس لفظ تلاوت کی یہی معنوی خاصیت اسے لفظ قرأت (جس کا مفہوم صرف پڑھنا ہے) سے ممتاز کرتی ہے۔ جبکہ تلاوت کا مفہوم سمجھ کر پڑھنا ہے تاکہ اس کی پیروی کی جائے۔ یعنی تلاوت میں مطلوب صرف پڑھنا نہیں بلکہ مقروء (پڑھی جانے والی چیز) کا اتباع ہے۔ چونکہ قرآن حکیم ہی دنیا میں ایک ایسی کتاب ہے جو اپنے لاریب ہونے کی دعوے دار ہے اس لیے صرف اسی کے لیے لفظ تلاوت استعمال ہوتا ہے۔ جبکہ قرآن حکیم کے علاوہ ہر کتاب چاہے وہ کتنی ہی معتبر کیوں نہ ہو اس کے لیے لفظ قرأت ہی استعمال ہوتا ہے۔ لیکن ہم اپنی ناسمجھی کی بنا پر قرآن حکیم کو سمجھے بغیر پڑھ کر خیال کر لیتے ہیں کہ تلاوت کا حق ادا ہو گیا۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ اس وقت اردو زبان میں قرآن حکیم کے بہتر سے بہتر تراجم اور تفاسیر موجود ہیں۔ مختلف ادوار کے علماء کا یہ وہ زبردست اور قابل فخر کام ہے جس کے لیے ہم اور ہماری آنے والی نسلیں ان کی احسان مند ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں ان کے اس کام کا اجر و ثواب یقیناً محفوظ ہے۔ ان کا یہ کام قرآن حکیم کو سمجھنے کے لیے ہماری ضروریات کو بھی پورا کرتا ہے اور ہم

پر اس کے اوامر و نواہی، حلال و حرام اور عبادات و معاملات کو بھی کھول کھول کر بیان کرتا ہے۔

ایک عام مسلمان ان کے اس کام کا محتاج ہے اور رہے گا۔ چنانچہ ان تراجم اور تفاسیر کی اس افادیت سے کوئی ذی ہوش انسان انکار نہیں کر سکتا۔ لیکن اس افادیت کے باوجود یہ تراجم اور تفاسیر قاری کا قرآن حکیم کے ساتھ براہ راست معنوی تعلق قائم کرنے سے قاصر ہیں۔ کیونکہ یہ تعلق تو صرف اسی وقت پیدا ہو سکتا ہے جب قاری قرآن کی زبان کو بلاواسطہ سمجھنے کے قابل ہو۔

قرآن مجید کی زبان، اس کے اسالیب، اس کی لغت، اس کے محاورے، اس کی اصطلاحات اور اسکی بلاغت کی اپنی مستقل اور اچھوتی حیثیت ہے اور یہی اس کا اعجاز اور بنیادی عنصر ہے جسے ترجمے اور تفسیر سے عیاں کرنا ناممکن ہے۔ اپنی انہی خصوصیات کی بنا پر یہ بڑے زور کے ساتھ للکارتا ہے کہ ﴿اس جیسی ایک ہی سورت لا کر دکھا دو﴾ اور پھر خود ہی فیصلہ صادر فرما دیتا ہے کہ تم ایسا ہرگز نہیں کر سکو گے۔ رسالتمآب ﷺ کے لیے یہی بڑا معجزہ قرار پاتا ہے۔ اس عظیم کتاب کے کلام کی بلاغت کی اثر پذیری کے ادراک اور زندگی کو اس کے تقاضوں کے مطابق تبدیل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ بہترین تراجم اور تفاسیر کی موجودگی کے باوجود اس کتاب کی اپنی زبان کو بھی سمجھنے کی کوشش کی جائے۔

قرآن مجید چونکہ عربی زبان میں نازل ہوا اس لیے یہ سمجھ لیا گیا کہ اس کے مفہوم تک پہنچنا عربی زبان پر مکمل عبور حاصل کیے بغیر ممکن نہیں۔ عربی زبان چونکہ بذات خود ایک نہایت وسیع زبان ہے اور اس پر عبور حاصل کرنا اس وقت تک ممکن نہیں جب تک آدمی اپنا پورا وقت اس کے لیے وقف نہ کر دے۔ یہ طریقہ ان لوگوں کے لیے تو ضروری ہے جنہوں نے قرآن حکیم کے تراجم اور تفاسیر یا پھر اسلامی فقہ پر کام کرنا ہو۔ لیکن ایک عام پڑھا لکھا فرد جو قرآن حکیم کے ساتھ اپنا معنوی تعلق بلاواسطہ جوڑنا چاہتا ہو اس کے لیے ابتدائی مرحلے میں عربی زبان کی لغت اور صرف و نحو کی اتنی گہری واقفیت کی ضرورت نہیں۔ اس کے لیے عام عربی زبان کی بجائے قرآنی زبان جاننے کی ضرورت ہے۔ اور اسے جاننے کے لیے ہر پڑھا لکھا فرد اپنی دنیوی مصروفیات کے باوجود بڑی آسانی سے اتنا وقت مہیا کر سکتا ہے۔

اس میں کچھ کلام نہیں کہ قرآن اس خطہ ارضی میں نازل ہوا جہاں عربی زبان بولی اور سمجھی جاتی تھی اور اس قوم پر نازل ہوا جس کو اپنی خوش بیانی پر اتنا ناز تھا کہ وہ اپنے سوا سب اقوام عالم کو بے زبان گردانتے تھے۔ مگر اس کے باوجود قرآنی زبان عام عربی زبان سے اس قدر بلیغ تھی کہ دوسروں کو عجمی کہنے والے عرب اس کلام کو سن کر خود ششدر رہ گئے۔ بھلا ان دونوں کا مقابلہ ہو بھی کیسے سکتا تھا کہ ایک انسانی کلام اور دوسرا کلام الٰہی۔ عربی زبان کا ایک محاورہ ہے کہ کَلَامُ الْمُلُوْكِ مُلُوْكُ الْكَلَامِ یعنی بادشاہوں کی زبان زبانوں کی بادشاہ ہوتی ہے۔ پھر یہ تو اس کا کلام ہے جو بادشاہوں کا بھی شاہ ہے۔ ذات الٰہی مشکل سے مشکل مضمون کو آسان سے آسان اور مختصر سے مختصر الفاظ میں بیان کرنے کی قدرت رکھتی ہے۔ قرآنی اعجاز ہی کا حسن اور کرشمہ تھا جس کے سامنے اپنی خوش بیانی پر غرور رکھنے والے بے بس ہو گئے۔ قرآن چونکہ صرف عربوں ہی کے لیے نہیں بلکہ پوری نوع انسانی کے لیے ہے۔ اس لیے قرآن کی زبان انتہائی سلیس اور آسان بنا دی گئی۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ﴾ (ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لیے آسان کر دیا ہے۔ ہے کوئی جو نصیحت حاصل کرے)۔

عربی زبان کے ہر لفظ کی بنیاد اس لفظ کے تین اصلی حروف ہوتے ہیں جنہیں اس لفظ کا مادہ کہا جاتا ہے۔ اور یہ مادہ زبان کے قواعد کے تحت سوسو شکلیں اختیار کر لیتا ہے جیسے ح ۔ م ۔ د سے مُحمد ، احمد، محمود، حامد وغیرہ وغیرہ۔ اگر ہم قرآن مجید میں وارد ہونے والے الفاظ کے لغوی مادوں کا مستند عربی لغات میں استعمال ہونے والے مادوں سے موازنہ کریں تو قرآنی لغت اور عربی زبان کی لغت کا فرق واضح طور پر سامنے آ جاتا ہے۔ یہ فرق کچھ اس طرح ہے۔ عربی زبان کی مختلف قوامیس میں شامل کیے گئے مادوں کی تعداد:

صحاح جوہری (متوفی ۳۴۳ھ)	چالیس ہزار
قاموس فیروز آبادی	ساٹھ ہزار
لسان العرب (ابن منظور افریقی)	اسی ہزار
تاج العروس (سید مرتضیٰ زبیدی)	ایک لاکھ بیس ہزار

جب کہ عربی زبان کے ان ہزاروں مادوں کے مقابلے میں قرآن حکیم میں امام راغب اصفہانی کی مفردات القرآن کے مطابق ۱۶۷۱ (ایک ہزار چھ سو اکہتر) مادے استعمال ہوئے ہیں۔ جو مندرجہ بالا قوامیس میں مادوں کی اوسط تعداد کا دو فی صد سے بھی کم ہیں۔ یاد رہے کہ ان ۱۶۷۱ مادوں میں دو تین سو ایسے مادے ہیں جن سے بننے والے الفاظ اردو زبان میں عربی زبان کے معانی ہی میں استعمال ہوتے ہیں۔ ان مادوں سے بننے والے الفاظ کا قرآن مجید میں مذکور الفاظ کے ساتھ موازنہ اس طرح ہے:

عربی زبان کے اوسطاً ۷۵،۰۰۰ (پچھتر ہزار) لغوی مادوں سے نکلنے والے الفاظ کی تعداد (تقریباً) ۷۵،۰۰،۰۰۰ (پچھتر لاکھ) کے قریب ہے جبکہ قرآن حکیم کے ۱۶۷۱ (ایک ہزار چھ سو اکہتر) لغوی مادوں سے نکلنے والے الفاظ کی تعداد (قاموس القرآن از قاضی زین العابدین) صرف ۸۶۱۵ (آٹھ ہزار چھ سو پندرہ) ہے۔ یاد رہے کہ یہی الفاظ قرآن حکیم میں بار بار استعمال ہو کر ۷۷۸۴۵ کی تعداد تک جا پہنچتے ہیں۔ مندرجہ بالا اعداد و شمار سے ظاہر ہوا کہ ذخیرہ الفاظ کے پہلو سے عربی زبان کے ذخیرہ الفاظ کے بالمقابل قرآنی زبان کا ذخیرہ الفاظ نہایت ہی محدود ہے۔

اب جہاں تک ان الفاظ کو بامعنی کلام کے لیے آپس میں جوڑنے کا تعلق ہے جسے زبان کے قواعد کہا جاتا ہے۔ تو ان قواعد کے بنیادی اسباق کی تعداد چالیس پچاس اسباق سے زیادہ نہیں۔ ہاں جہاں ان قواعد کی باریکیوں کو جاننے کا تعلق ہے تو ظاہر ہے کہ اس کے لیے ایک عمر چاہئے۔ اسباق کی اس تعداد سے تو اختلاف کیا جا سکتا ہے۔ لیکن بنیادی استعداد کے لیے ان اسباق سے ضروری قواعد سیکھے جا سکتے ہیں۔ ان اعداد و شمار کو سامنے رکھتے ہوئے یہ کہا جا سکتا ہے کہ اگر اردو زبان کا ایک پڑھا لکھا فرد روزانہ اس کام کے لیے صرف دو گھنٹے بھی وقف کر دے تو امید کی جا سکتی ہے کہ وہ تقریباً آٹھ نو ماہ کی مدت میں قرآن حکیم کو بلاواسطہ طور پر سمجھنا شروع کر دے گا۔

چنانچہ مندرجہ بالا ہدف کو سامنے رکھتے ہوئے زیر نظر مجموعہ اسباق مرتب کیا گیا ہے۔ جس کی مختصر تفصیل حسب ذیل ہے۔

۱۔ ذخیرہ الفاظ:

اسباق کی مشقوں کے لیے اسماء، افعال اور حروف کے ایسے مادوں کا انتخاب کیا گیا ہے جن کی تکرار قرآن حکیم میں بہت زیادہ ہے۔ ان کی کل تعداد تقریباً ۴۳۰ ہے۔ جبکہ یہ ۴۳۰ مادے قرآن حکیم میں اپنی مختلف شکلوں میں الفاظ کی صورت میں ڈھل کر ۶۳۴۴۰ مرتبہ استعمال ہوئے ہیں۔ جو کہ قرآن حکیم کے کل الفاظ یعنی ۷۷۸۴۵ کا تقریباً ۸۰ فی صد بنتے ہیں۔ ذخیرہ الفاظ کی فہرستوں میں ہر قرآنی لفظ کے سامنے اس لفظ کے مادے کی قرآن حکیم میں تکرار لکھ دی گئی ہے۔

۲۔ قواعد صرف ونحو:

ا۔ کلمہ اور اس کی اقسام، اسم بلحاظ حالت، اسم بلحاظ وسعت، اسم بلحاظ جنس، اسم بلحاظ عدد، جملہ اسمیہ، مرکبات ناقصہ، مختلف حروف عاملہ اور غیر عاملہ۔

ب۔ فعل اور اس کی اقسام اور ان کی تعریف، افعال ثلاثی مجرد کی ہفت اقسام کا بیان، تغیرات مضارع، منصوبات، توابع، مشتقات۔

ج۔ افعال ثلاثی مزید فی کے صرف آٹھ ابواب۔

۳۔ مکمل نماز اور سورۃ بقرۃ کی کچھ ابتدائی آیات کی صرفی، نحوی اور لغوی تحلیل۔

۴۔ مختلف اسباق سے متعلق مشقوں کے لیے قرآن حکیم سے تقریباً ۶۵۰ جملوں یا آیات کا انتخاب۔ ان جملوں یا آیات کے ساتھ قرآن حکیم سے ان کے حوالے بھی دیے گئے ہیں تا کہ ان کا ترجمہ کسی مترجم قرآن سے سیاق وسباق کے ساتھ دیکھ لیا جائے۔

۵۔ مختلف اسباق سے متعلق مشقوں کا ترجمہ کتاب کے آخر میں دے دیا گیا ہے۔

۶۔ صرف کبیر کے ایسے چارٹ مہیا کر دیے گئے ہیں جن کی مدد سے ثلاثی مجرد کے ہر فعل کی آسانی کے ساتھ تصریف کی جا سکتی ہے۔

قرآن حکیم کے ساتھ بلا واسطہ معنوی تعلق پیدا کرنے کے لیے یہ ایک طالب علمانہ کوشش ہے۔ صاحب علم حضرات اور اس علم کے طریقہ تعلیم کے ماہرین کی خدمت میں مودبانہ گزارش

ہے کہ وہ اپنا کچھ وقت نکال کر اس کوشش کو فنی لحاظ سے آگے بڑھائیں تا کہ ایک عام آدمی بھی کم سے کم مدت میں تلاوت کا پورا پورا حق ادا کرنے کے قابل ہو سکے۔

ناسپاسی ہوگی اگر میں شکریہ ادا نہ کروں جناب عظیم الدین صاحب کا جنھوں نے مردوں میں اور ان کی اہلیہ محترمہ ڈاکٹر واصفہ صاحبہ کا جنھوں نے عورتوں میں قرآنی علم کا یہ چراغ شہر ریاض میں روشن کیا جس سے اب کئی چراغ روشن ہوتے جا رہے ہیں، جناب سمیع مفتی صاحب کا جنہوں نے ہر مرحلے میں میری حوصلہ افزائی کی، جناب وقار عظیم ندوی صاحب کا جنہوں نے کمال شفقت اور خلوص سے اس کام پر نظر ثانی فرما کر اپنے قیمتی مشوروں سے نوازا، جناب محمد اسحاق اسماعیل صاحب کا جن کی پر خلوص، انتھک وفنکارانہ محنت کے نتیجہ میں یہ کتاب کمپیوٹر کے حسن طباعت سے آراستہ ہو سکی اور ان سب دوستوں کا جنہوں نے مجھے اس کام کی تکمیل کے لیے کبھی اکیلا نہ ہونے دیا اور قدم قدم پر مدد فرمائی۔ میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ ان بھائیوں کو اس نیک کام کا اجر عطا فرمائے۔ آمین۔

اللہ تعالی کی بارگاہ میں عرض گذار ہوں کہ قرآن فہمی کے لیے چھوٹی سی اس خدمت کو قبول فرماتے ہوئے اسے میرے والدین کی مغفرت کا ذریعہ بنا دے جن کی دین سے محبت، اس کے والہانہ اظہار اور نیک تربیت سے میرے لیے ممکن ہوا کہ میں اپنے مسلمان بھائیوں اور بہنوں کے لیے یہ چھوٹی سی خدمت کرنے کے قابل ہوا۔ اپنے ملک پاکستان کے ایک عالم جناب جاوید احمد صاحب غامدی کے اس قول پر اپنی گزارش ختم کرتا ہوں کہ ''قرآن حکیم علماء کے لیے ایک مشکل ترین کتاب ہے جبکہ عام آدمی کے لیے دنیا کی آسان ترین کتاب ہے''۔ وما توفیقی الا باللہ

سید اعجاز حیدر
معین الدین پور، گجرات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تعارف

قرآن حکیم کے تمام الفاظ کو جنہیں قواعد کی رو سے **کلمات** کہا جاتا ہے، عربی زبان کے قواعد کے تحت تین اقسام میں تقسیم کیے جاسکتے ہیں۔ ان تین قسموں کے نام اسم، **فعل** اور حرف ہیں۔ یعنی قرآن حکیم کا کوئی بھی لفظ اس تقسیم کے لحاظ سے یا تو **اسم** ہوگا یا **فعل** اور یا پھر **حرف**۔ یہ کلمات کچھ خاص قواعد کے تحت آپس میں مل کر مرکبات اور جملے بنتے ہیں۔ پھر ایک جملہ یا چند جملے مل کر ایک آیت کہلاتی ہے۔ اور انہی آیات کا مجموعہ ہمارے پاس قرآن حکیم کی شکل میں موجود ہے۔

ہم عموماً ایک جملہ ادا کرتے ہیں **اَللّٰہُ اَکْبَرُ** یعنی اللہ سب سے بڑا ہے۔ اس جملہ میں دو اسم یعنی **اَللّٰہُ** اور **اَکْبَرُ** استعمال ہوئے ہیں۔ اب اگر اس جملہ کی ترتیب بدل دی جائے یعنی **اَکْبَرُ اللّٰہ** ادا کیا جائے تو یا تو یہ جملہ ہی غلط ہو جائے گا یا پھر اس کا وہ مفہوم نہیں رہے گا جو **اَللّٰہُ اَکْبَر** کا ہے۔ چنانچہ مفہوم کی ادائیگی کے لیے کچھ خاص قواعد درکار ہوتے ہیں۔ اس لیے الفاظ کے انفرادی معانی کے ساتھ ساتھ ان قواعد کو بھی جاننا ضروری ہے۔ جن کی مدد سے الفاظ کوئی خاص مفہوم ادا کرنے کے لیے جوڑے جاتے ہیں۔ چنانچہ ان قواعد کا علم جس سے الفاظ کو آپس میں جوڑا جاتا ہے، اسے **علم نحو** کہا جاتا ہے۔

مندرجہ بالا جملہ میں ایک لفظ **اَکْبَرُ** (سب سے بڑا) استعمال ہوا ہے۔ اس سے ملتے جلتے الفاظ کَبِیْرٌ (بہت بڑا) تَکْبِیْرٌ (بڑا کرنا)، کِبَرٌ (بڑا ہونا) کَبِیْرَۃٌ (بڑا گناہ) مُکَبِّرٌ (بڑائی کرنے والا) وغیرہ ہیں۔ جہاں ان سب الفاظ کے معانی میں کسی نہ کسی شکل میں بڑائی کا

عنصر موجود ہے وہاں ان سب الفاظ میں حروف ﴿ك ب ر﴾ بھی شامل ہیں۔ چنانچہ ان حروف کو ان الفاظ کا مادہ کہا جاتا ہے۔ عربی زبان میں یہ ایک بہت بڑی خوبی ہے کہ اس کے ہر لفظ کا ایک تین حرفی مادہ ہوتا ہے۔ اور اس تین حرفی مادے سے قواعد کے تحت بہت سے الفاظ بنائے جاتے ہیں۔ چنانچہ ان قواعد کا علم جس سے کسی مادے سے مزید الفاظ نکالے جاتے ہیں اسے **علم صرف** کہا جاتا ہے۔

الفاظ کے انفرادی معنی کے ساتھ ساتھ ان قواعد کو بھی جاننا ضروری ہے جن سے مختلف الفاظ بامعنی کلام کے لیے آپس میں جوڑے جاتے ہیں۔ یعنی **علم نحو**، نیز اس علم کو بھی جاننا ضروری ہے جن سے کسی مادے سے مختلف الفاظ نکالے جاتے ہیں، یعنی **علم صرف**۔

الدرس الاول

کلمہ اور اس کی اقسام

(Parts of Speech)

عربی زبان میں ہر بامعنی لفظ کو کلمہ کہا جاتا ہے۔ اس لیے قرآن حکیم کا ہر لفظ قواعد کی رو سے ایک کلمہ ہے۔ چنانچہ قرآن کے سب الفاظ یعنی کلمات کو عربی زبان کے قواعد کے تحت تین اقسام میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ وہ تین اقسام، **اسم**، **فعل** اور **حرف** ہیں۔ یعنی قرآن کا کوئی بھی لفظ یا تو اسم ہوگا، یا فعل اور یا پھر حرف۔ **اسم** ، **فعل** اور **حرف** کی تعریف حسب ذیل ہے۔

اسم : (Noun) کسی شی یا کسی ذات کے نام کو اسم کہتے ہیں۔ جیسے **بَابٌ** (دروازہ) **خَالِدٌ** (نام)

فِعل : (Verb) جس کلمہ میں کرنے یا ہونے کے معنی پائے جائیں اور تینوں زمانوں یعنی ماضی، حال اور مستقبل میں سے کوئی زمانہ پایا جائے اسے فعل کہتے ہیں۔ جیسے **ضَرَبَ** (اس نے مارا)

حرف : (Particle) حرف وہ کلمہ ہے جو اسم یا فعل کے ساتھ مل کر اپنا پورا معنی ادا کر دے۔ مثلاً **بِسمِ اللّٰهِ** (اللہ کے نام سے) میں **بِ** حرف ہے جو اسم **اللّٰهِ** کے ساتھ مل کر اپنا پورا معنی ادا کر رہا ہے۔ **لَن نَصْبِرَ** (ہم ہرگز صبر نہیں کریں گے) میں **لَنْ** حرف ہے جو فعل **نَصْبِرَ** کے ساتھ مل کر اپنے معنی پورے کر رہا ہے۔

مشق: سورۃ الفلق اور سورۃ الناس میں سے اسماء، حروف اور افعال کی نشان دہی کریں۔

الاسماء من القرآن

اسم	معنی	قرآن میں تکرار
اَللّٰہ	اسم جلالت	۲۶۹۷
رَبٌّ ج اَرْبَاب	پروردگار	۱۰۱۱
آیَۃ ج آیَات	نشانی	۳۸۱
عَذَاب	سزا، سخت تکلیف	۳۲۳
رَسُول ج رُسُل	بھیجا ہوا	۳۱۷
کِتَاب ج کُتُب	کتاب، حکم	۲۶۳
شَیْءٌ ج اَشْیَاء	چیز	۲۷۷
بَیْنَ	درمیان	۲۷۰
اَھْل	رشتہ دار، پیروکار	۱۲۶
قَبْل	پہلا، سامنا	۲۴۱
اِبْن ج اَبْنَاء	بیٹا	۱۷۸
وَلَد ج اَوْلَاد	لڑکا	۵۶
أَبٌ ج آبَاء	باپ	۱۲۵
سَبِیل	راستہ	۱۲۳
دِیْن ج أَدیَان	مذہب	۹۱
اِمْرَأَۃ ج نِسَاء نِسْوَۃ	عورت	۵۹
رَجُلٌ ج رِجَال	مرد	۵۰

عَبْد ج عِبَاد	بندہ	۱۲۴
وَجْه ج وُجُوه	چہرہ	۷۳
بَيْت ج بُيُوت	گھر	۶۸

الاسماء من القرآن

اسم	معنی	قرآن میں تکرار
نَبِي ج اَنْبِيَاء	نبی	۷۹
اَلصَّلَاة ج اَلصَّلَوَات	نماز	۸۳
مَلَك ج مَلَائِكَة	فرشتہ	۸۵
زَوْج ج اَزْوَاج	جوڑے میں سے ایک	۷۵
جَبَل ج جِبَال	پہاڑ	۵۴۱
عَلِيْم	دائمی علم والا	۱۱۸
غَفُور، غَفَّار	بہت زیادہ بخشنے والا	۹۵
بَيِّنَةٌ ج بَيِّنَات	واضح	۱۹۵
أَلِيْم	دردناک	۷۱
أَمِيْن	دیانت دار	۱۴
حَكِيْم	حکمت والا	۳۱
قَدِيْر	بہت زیادہ قدرت والا	۶۵
قَلْب ج قُلُوب	دل	۱۰۲
تَقْوىٰ	پرہیزگاری	۱۵

طَعَام	کھانا	۲۵
صَالِح	نیک	۱۳۶
صَادِق	سچا	
غَنِي ج اَغْنِيَاء	بے نیاز، مالدار	۲۴
سَوَاء	سیدھا/برابر	۳۶
مُفْلِح	کامیاب	۱۳

الاسماء من القرآن

اسم	معنی	قرآن میں تکرار
طَيِّب	پاک	۴۶
فَاسِق	بدکار	۳۷
رَشِيْد	ہدایت یافتہ	۴
مَعْرُوف	مشہور	۴۰
كَبِيْر	بڑا	۸۳
بَشِيْر مُبَشِّر	خوشخبری دینے والا	۱۸
قَائِم	قائم ہونے والا	۱۵
نَذِيْر	ڈرانے والا	۴۲
مُطَهَّر	پاک	۹
أُخْرىٰ	دوسری	۳۳
مُتَّقِي	پرہیزگار	۴۹

مُهْتَدِی	ہدایت پانے والا	۲۱
هُدیٰ	ہدایت	۷۹
جُنَاح	گناہ،حرج،تنگی	۲۵
إِلٰه ج آلِهَة	معبود	۱۴۷
رَیْب	شک	۱۹
وَهَّاب	بہت زیادہ دینے والا	۳

الدرس الثانی

اسم

(Noun)

کسی شے یا ذات کے نام کو اسم کہتے ہیں۔ جیسے: **بَابٌ** (دروازہ) **مُحَمَّدٌ** (نام) **اَلْكِتَابُ** (خاص کتاب)۔

☆ یہ اپنے معنی بتانے میں کسی دوسرے کلمہ کا محتاج نہیں ہوتا۔

☆ اس میں کوئی زمانہ نہیں پایا جاتا۔

☆ اس کے آخر میں عموماً تنوین (یعنی دو زبر، دو زیر یا دو پیش) ہوتی ہے یا اس کے شروع میں لام تعریف (**اَلْ**) ہوتا ہے۔ جیسے: **رَجُلٌ** (کوئی آدمی) **اَلْكِتَابُ** (کتاب)

☆ اسم کبھی مجزوم نہیں ہوتا۔

اس کے علاوہ ایسا لفظ یا کلمہ بھی اسم ہی ہوتا ہے جس میں کوئی کام کرنے کا مفہوم تو ہو لیکن اس کے معنی میں زمانہ نہ پایا جائے۔ جیسے: **ضَرْبًا** (مارنا) **شُرْبًا** (پینا)

اسم کے درست استعمال کے لیے ہر زبان میں عموماً اور عربی زبان میں خصوصاً اس کا چار پہلوؤں سے جائزہ لے کر اسے قواعد کے مطابق استعمال کرنا ضروری ہوتا ہے۔ وہ پہلو یہ ہیں:

۱۔ **اسم بلحاظ حالت** (Case of Noun)

۲۔ **اسم بلحاظ وسعت** (Kinds of Noun)

۳۔ **اسم بلحاظ عدد** (Numerical Noun)

۴۔ **اسم بلحاظ جنس** (Gender of Noun)

اسم کے مندرجہ بالا چار پہلوؤں کے متعلق قواعد اور ان کی تشریح آئندہ اسباق میں ہے۔

الدرس الثالث

اسم بلحاظ حالت-۱

(Case of Noun)

کسی بھی زبان میں جب کوئی اسم گفتگو یا تحریر میں استعمال کیا جاتا ہے تو وہ اپنے استعمال کے لحاظ سے کسی نہ کسی حالت میں ہوتا ہے۔ جسے عربی زبان میں اعرابی حالت کہتے ہیں۔ ان حالتوں کو ظاہر کرنے کے لیے ہر زبان میں اپنے اپنے ذرائع ہوتے ہیں مثلاً اردو زبان میں ان حالتوں کو ظاہر کرنے کے لیے ﴿نے، کو، کا، کے، کی، اور ہے﴾ وغیرہ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ جبکہ عربی زبان میں ان حالتوں کو اسم کے آخری حرف پر پیش، زبر اور زیر تینوں میں سے ایک حرکت (جنہیں عربی میں بالترتیب رفع، نصب اور جر کہتے ہیں) دے کر ظاہر کیا جاتا ہے۔ ان حالتوں کو رفعی، نصبی اور جری حالتیں کہا جاتا ہے۔ مندرجہ ذیل مثالوں سے یہ فرق بخوبی سمجھا جا سکتا ہے۔

۱۔ اردو زبان میں جب کوئی اسم بحیثیت فاعل (جس سے کوئی کام واقع ہو) استعمال ہوتا ہے تو اس اسم کی اس حالت کو لفظ ﴿نے﴾ سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ اور مفعول (جس پر فعل سرزد ہو) کو لفظ ﴿کو﴾ سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ جیسے احمد نے ابراہیم کو مارا۔ اس جملہ میں احمد فاعل ہے اور اسکی فاعلی حالت کو لفظ ﴿نے﴾ سے ظاہر کیا گیا ہے اور ابراہیم مفعول ہے اور اسکی مفعولی حالت کو لفظ ﴿کو﴾ سے ظاہر کیا گیا ہے۔ اگر اس جملہ کو یوں کہا جائے کہ ابراہیم نے احمد کو مارا تو ابراہیم فاعل ہو جائے گا اور احمد مفعول۔ یعنی ان کی حالتیں تبدیل ہو جائیں

گی۔ جبکہ یہ اسم وہی ہیں۔ عربی زبان میں کسی اسم کی فاعلی حالت کو اسکے آخری حرف پر پیش دے کر، مفعولی حالت کو اسکے آخری حرف پر زبر دے کر ظاہر کیا جاتا ہے۔ جیسے: ضَرَبَ اَحْمَدُ اِبْرَاهِيْمَ (احمد نے ابراہیم کو مارا) اس جملہ میں ضرب فعل ہے اور اَحْمَدُ فاعل ہے جسکی فاعلی حیثیت کو اسکے آخری حرف ﴿ د ﴾ پر پیش دے کر ظاہر کیا گیا ہے اور اِبْرَاهِيْمَ مفعول ہے جسکی مفعولی حالت کو اس کے آخری حرف ﴿م﴾ پر زبر دے کر ظاہر کیا گیا ہے۔ یعنی احمد رفعی حالت میں ہے جبکہ اِبْرَاهِيْمَ نصبی حالت میں۔

۲۔ اردو زبان میں جب کسی اسم کے متعلق کوئی خبر دی جاتی ہے تو لفظ ﴿ ہے ﴾ کے ذریعہ اس اسم (جسے مبتدا کہا جاتا ہے) اور خبر کی حالت ظاہر کی جاتی ہے۔ جیسے: ''اللہ سب سے بڑا ہے'' میں سب سے بڑا خبر ہے۔ اور آخری ''ہے'' کے ذریعہ مبتدا اور خبر کی حالت ظاہر کی گئی ہے۔ جبکہ عربی زبان میں مبتدا اور خبر اپنے آخری حروف پر پیش کے ذریعے پہچانے جاتے ہیں۔ جیسے اَللّٰهُ اَكْبَرُ میں اَللّٰهُ مبتدا ہے اس لیے اپنے آخری حرف پر پیش کے ذریعے رفعی حالت میں ہے اور اَكْبَرُ خبر ہے اور یہ بھی اپنے آخری حرف پر پیش کے ذریعے رفعی حالت میں ہے۔ مبتدا اور خبر کی تفصیل آئندہ اسباق میں ہے۔

۳۔ کبھی اردو زبان میں کسی اسم کی ملکیت کوئی دوسرا اسم ہوتا ہے تو ملکیت والے اسم کے بعد ﴿ کا، کے، کی ﴾ لاکر اس کی ملکیتی حالت کو ظاہر کیا جاتا ہے۔ جیسے اللہ کا گھر۔ اللہ کی کتاب، اللہ کے بندے۔ جب کہ عربی زبان میں ملکیت والے اسم کو ملکیت کے بعد لا کر اس کے آخری حرف کے نیچے زیر دے کر اس کی ملکیتی حالت کو ظاہر کی جاتی ہے۔ جیسے: بَيْتُ اللّٰهِ میں ملکیت والے اسم یعنی اللہ کو ملکیت یعنی بیت سے مؤخر کر کے اس کے آخری حرف کے نیچے زیر کے ذریعے جری حالت میں کر دیا گیا ہے۔

بعض اسموں کی اعرابی حالتیں بجائے زیر، زبر اور پیش کے، حروف ﴿و، ا، ی﴾ سے ظاہر کی جاتی ہیں۔ جن میں ﴿و، ا﴾ رفعی حالت کے لیے اور ﴿ی﴾ نصبی اور جری حالت کے لیے ہوتی ہے۔ جیسے: مُسْلِمُوْنَ میں ﴿و﴾، اور مُسْلِمَانِ میں ﴿الف﴾ رفعی حالت

کے لیے، مُسْلِمَيْنِ اور مُسْلِمِيْنَ میں «ی» جری یا نصبی حالت کے لیے ہے۔

مندرجہ بالا بیان سے ظاہر ہوا کہ عربی زبان میں کسی اسم کے آخری حرف پر کوئی بھی حرکت صرف یہ ظاہر کرتی ہے کہ وہ اسم کسی کلام میں استعمال ہوتے وقت کس حالت میں ہے۔ اور اس حرکت کی وجہ سے اسم کے اپنی معنی پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔ جب کہ آخری حرف سے پہلے کے حروف پر حرکات اس لفظ کی شکل بناتی ہیں۔ اور اس کے معانی پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ جیسے حِلْمٌ (بردباری) حُلْمٌ (خواب)۔

اس سبق کی مزید وضاحت اسم بلحاظ حالت ۲ میں دیکھیے۔

مشق نمبر ۱

سورۃ اللھب اور سورۃ الاخلاص میں سے اسماء کی نشان دہی کریں اور ان کی اعرابی حالت بتایئے۔

الدرس الرابع

اسم بلحاظ وسعت

(Kinds of Noun)

اسم کی دو اقسام ہیں۔ اسم نکرہ اور اسم معرفہ۔

اسم نکرہ (Indefinite Noun) :

وہ اسم ہے جو کسی عام چیز، جگہ یا نام کے لیے بولا جاتا ہے۔ جیسے: رَجُلٌ (ایک یا کوئی آدمی) بَیتٌ (ایک یا کوئی گھر)

پہچان: اسم نکرہ کے آخری حرف پر عموماً تنوین (دو زبر، دو زیر یا دو پیش) آتی ہے اسے حرف تنکیر کہا جاتا ہے اور جس کا ترجمہ کوئی یا کچھ یا ایک کیا جاتا ہے۔

نوٹ: بعض اوقات کسی خاص نام پر بھی تنوین آتی ہے۔ جیسے: مُحَمَّدٌ ایسی صورت میں اس تنوین کو حرف تنکیر نہیں سمجھا جاتا۔

اسم نکرہ کی دو اقسام ہیں: اسم ذات اور اسم صفت۔

۱۔ اسم ذات (Concrete Noun):

وہ اسم ہے جو کسی جاندار یا بے جان کی ذات کا نام ہو۔ جیسے: رَجُلٌ (آدمی) بَابٌ (دروازہ)، تُرَابٌ (مٹی)

۲۔ اسم صفت (Adjective) :

وہ اسم ہے جو کسی کا وصف یعنی خوبی یا خامی بیان کرے۔ جیسے: جَمِیلٌ (خوبصورت)

صَادِقٌ (سچا)، صَالِحٌ (نیک) کَاذِبٌ (جھوٹا)

اسم معرفه (Definite Noun) :

وہ اسم ہے جو کسی خاص چیز، خاص نام یا کسی خاص جگہ کے لیے استعمال ہو۔ جیسے: اَلْبَيْتُ (خاص گھر)، خَالِدٌ (خاص نام) بَغْدَادُ (خاص جگہ کا نام)

اسم معرفہ کی سات اقسام ہیں: **اسم علم، اسم معرف باللام، اسم ضمیر، اسم موصول، اسم اشارہ، مضاف الی المعرفه، اسم منادیٰ۔**

ان اسماء کی تعریف حسب ذیل ہے:۔

۱۔ اسم عَلَم (Proper Name):

وہ اسم جو خاص نام ہو۔ جیسے: حَامِد، بَشِیر، لَاهور وغیرہ۔

۲۔ اسم مُعَرَّف باللام (Noun with Definite Article) :

وہ اسم جس پر الف لام (اَل) تعریف داخل ہو۔ اسم معرفہ کی یہ قسم عموماً، اسم نکرہ کو اسم معرفہ بنانے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ جیسے: بَيْتٌ سے اَلْبَيْتُ

۳۔ اسم ضمیر (Personal Pronoun) :

وہ اسم جو کسی دوسرے اسم کی نمائندگی کرے۔ جیسے: هُوَ (وہ) هُ (اس کو یا اس کا) وغیرہ۔

۴۔ اسم موصول (Relative Pronoun) :

وہ اسم جو اگلے یا پچھلے کلام کو آپس میں جوڑے۔ جیسے: اَلَّذِی (جو) مَا (جو) مَن (جو) وغیرہ۔

۵۔ اسم اشارہ (Demonstrative Pronoun) :

وہ اسم جس کے معنی میں اشارہ پایا جائے۔ جیسے: هٰذَا (یہ) ذٰلِكَ (وہ)

۶۔ اسم مضاف الی المعرفۃ:

وہ اسم جس کی نسبت اضافت کسی اسم معرفۃ کے ساتھ ہو۔ جیسے: بَیتُ اللّٰہِ (اللہ کا گھر) میں بَیتُ۔

۷۔ اسم منادیٰ:

وہ اسم جو پکارا جائے۔ جیسے: یَا رَجُلُ (اے آدمی)۔ اگر اسم منادیٰ مضاف ہو تو منصوب ہوگا۔ جیسے: یَا عَبدَاللّٰہِ میں عَبدَ۔ ورنہ مرفوع ہوگا۔ اور عموماً اس پر نہ تو تنوین ہوگی اور نہ ہی اَل تعریف۔

اگر منادیٰ معرف باللام ہو تو یَا کے بعد مذکر کے لیے اَیُّھَا اور مؤنث کے لیے اَیَّتُھَا کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ جیسے: یَا اَیُّھَا النَّاسُ اور یَا اَیَّتُھَا الْمُؤمِنَاتُ۔

الدرس الخامس

معرف باللام

(Noun with Definite Article)

جب کسی اسم نکرہ کو اسم معرفہ بنانا مطلوب ہو تو اس پر **اَلْ** جسے الف لام تعریف کہتے ہیں داخل کر کے اس اسم پر تنوین کو ساقط کر دیا جاتا ہے۔ اسم کی اس قسم کو **معرف باللام** کہتے ہیں۔ جیسے **رَبٌّ** سے **اَلرَّبُّ**، **صَادِقٌ** سے **اَلصَّادِقُ**۔

۱۔ معرف باللام کے ماقبل یعنی جو لفظ یا حرف پہلے ہو کو **اَلْ** کے لام کے ساتھ ملا کر پڑھنا چاہیے۔ اس وقت **اَلْ** کا الف جسے ہمزۃ الوصل کہتے ہیں، تلفظ سے ساقط ہو جائے گا، جیسے: **ذٰلِكَ الْكِتَابُ** یا **بِالْغَيْبِ**۔

۲۔ لام تعریف سے ماقبل اگر حرف ساکن ہو تو اسے زیر دے کر پڑھیں گے۔ جیسے: **قَالَتِ الْيَهُودُ** (یہودیوں نے کہا)۔

۳۔ لیکن لام تعریف کے ماقبل، اگر **مِنْ** ہو تو اس کے نون کو زبر دے کر لام سے ملائیں گے۔ جیسے **مِنَ اللّٰهِ**۔

۴۔ **کُمْ** اور **هُمْ** کے میم کو پیش دے کر ملائیں گے۔ جیسے: **هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ**۔

۵۔ **ال** جب ایسے لفظ پر داخل ہو، جس کا پہلا حرف شمسی ہو تو **ال** کا لام حرف شمسی میں مدغم ہو جائے گا۔ جیسے: **اَلشَّمْسُ ، اَلرَّجُلُ**۔

حروف شمسیہ، ت، ث، د، ذ، ر، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ل اور ن ہیں، ان کے سوا باقی سب حروف قمریہ ہیں۔

۶۔ تنوین والے لفظ کے بعد اگر الف لام تعریف والا اسم ہو تو تنوین کے نون کو زیر دے کر لام کے ساتھ پڑھیں گے۔ جیسے: **آتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ**۔

الدرس السادس

اسم ضمیر

(Personal Pronoun)

اسم کی یہ قسم ہمیشہ کسی دوسرے اسم کی نمائندگی کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ جیسے: خالد نے گھر کا دروازہ کھولا پھر وہ اس میں داخل ہوا۔ اس جملہ میں "وہ" ضمیر ہے جو خالد کی نمائندگی کر رہی ہے اور "اس" بھی ضمیر ہے جو گھر کی نمائندگی کر رہی ہے۔

اسم ضمیر کی دو اقسام ہیں: **اسم ضمیر منفصل** اور **اسم ضمیر متصل**۔ (دونوں قسم کی ضمیریں مبنی ہوتی ہیں اس لیے ان کا آخر جری، نصبی یا رفعی حالت میں ہونے سے تبدیل نہیں ہوتا)

۱۔ ضمیر مُنْفَصِل:

یہ ایک مستقل کلمہ ہے اور اپنا علیحدہ وجود رکھتا ہے۔ جیسے **هُوَ** (وہ) **أَنْتَ** (تو) وغیرہ۔

یہ ضمیر ہمیشہ اپنی رفعی حالت میں استعمال ہوتی ہے۔ اس کے مندرجہ ذیل صیغے ہوتے ہیں:

ضمائر منفصلہ (مرفوعہ)

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	هُوَ (وہ) He	هُمَا (وہ دو) They	هُمْ (وہ سب) They
	مؤنث	هِيَ She	هُمَا They	هُنَّ They

حاضر	مذکر	أَنْتَ (تو) You	أَنْتُمَا (تم دو) You	أَنْتُمْ (تم سب) You
	مؤنث	أَنْتِ You	أَنْتُمَا You	أَنْتُنَّ You
متکلم	مذکر و مؤنث	أَنَا (میں) I	نَحْنُ (ہم دو) We	نَحْنُ (ہم سب) We

نوٹ: قرآن حکیم میں ان ضمائر کی تکرار ۱۳۵۹ بار ہے۔

۲ ضمیر مُتَّصِل:

ا۔ یہ مستقل کلمہ نہیں ہے۔ بلکہ یہ ضمیر فعل، اسم یا حرف کے ساتھ جوڑ کر استعمال کی جاتی ہے۔

ب۔ یہ ضمیر بھی مبنی ہوتی ہے۔

ج۔ جب یہ ضمیر کسی اسم کے ساتھ مل کر آتی ہے تو نہ تو اس اسم پر تنوین آتی ہے اور نہ ہی ال تعریف داخل ہوتا ہے۔ اس صورت میں یہ ضمیر جری حالت میں شمار ہوتی ہے۔

د۔ جب یہ ضمیر کسی فعل کے ساتھ مل کر آتی ہے۔ تو نصبی حالت میں شمار میں ہوتی ہے۔

ہ۔ حرف جار کے ساتھ مل کر جری حالت میں اور حروف ناصبہ کے ساتھ مل کر نصبی حالت میں ہوتی ہے۔

و۔ ضمائر هُ، هُمَا، هُمْ، اور هُنَّ سے پہلے اگر کوئی حرف مکسور ہو یا ﴿ی﴾ ہو تو ان کی ﴿ه﴾ پر پیش پڑھنے کے بجائے زیر پڑھی جاتی ہے۔ جیسے بِهِ (اس کے ساتھ) عَلَيْهِمْ (ان پر)۔

ضمائر مُتَّصِلَة (مَنْصُوبَة و مَجْرُورَة)

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	هُ (اس کو/اس کا) His / Him	هُمَا (ان دو کو/ان دو کا) Their / Them	هُمْ (ان کو/ان کا) Their / Them
	مؤنث	هَا Her / Him	هُمَا Their / Them	هُنَّ Their / Them
حاضر	مذکر	كَ (تجھ کو/تیرا) Your / You	كُمَا (تم دونوں کو/تم دونوں کا) Your / You	كُمْ (تم سب کو/تم سب کا) Your / You
	مؤنث	كِ	كُمَا	كُنَّ
متکلم	مذکر/مؤنث	ي (مجھ کو/میرا) My / Me	نَا (ہم دونوں کو/ہم دونوں کا) Our / Us	نَا (ہم کو/ہمارا) Our / Us

نوٹ ۱: قرآن حکیم میں مختلف ضمائر متصلہ اسماء کے ساتھ مل کر ۵۰۳۸ دفعہ مختلف افعال کے ساتھ مل کر ۳۳۰۶ دفعہ، حروف جار کے ساتھ مل کر ۳۹۹۱ دفعہ اور حروف ناصبہ کے ساتھ مل کر ۸۵۶ دفعہ استعمال ہوئی ہیں جس کا مجموعہ ۱۳۱۹۱ ہے۔ چنانچہ قرآن حکیم میں ان ضمائر کی اس تعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے ان ضمائر کا استعمال اچھی طرح سمجھ لینا چاہیے۔

نوٹ ۲:

۱۔ ضمیر ي کے ساتھ جب فعل جوڑا جاتا ہے تو فعل اور ي کے درمیان ایک نون مکسورۃ کا اضافہ کیا جاتا ہے تاکہ فعل کے آخری حرف کے اعراب متاثر نہ ہوں۔ اس نون کو **نون وقاية** کہا جاتا ہے۔ مثلاً **جَعَلَنِي** (اس نے مجھے بنایا)

۲۔ اسم کے ساتھ ضمیر متصل جڑ کر آئے تو وہ اپنی جری حالت میں ہوتی ہے جبکہ فعل کے ساتھ نصبی حالت میں ہوتی ہے۔

حرف، اسم اور فعل کے ساتھ مل کر ضمائر متصلہ کا استعمال

ضمائر	حرف کے ساتھ مل کر		اسم کے ساتھ مل کر		فعل کے ساتھ مل کر	
متصلہ	مثال	معانی	مثال	معانی	مثال	معانی
ہٗ	عَنْهُ	اس سے	بَيْتُهٗ	اس کا گھر	ضَرَبَهٗ	اس نے مارا اس کو
هُمَا	عَنْهُمَا	ان دو سے	بَيْتُهُمَا	ان دونوں کا گھر	ضَرَبَهُمَا	اس نے مارا ان دونوں کو
هُمْ	عَنْهُمْ	ان سب سے	بَيْتُهُمْ	ان سب کا گھر	ضَرَبَهُمْ	اس نے مارا ان سب کو
هَا	عَنْهَا	اس ایک (مؤنث) کا	بَيْتُهَا	اس ایک (مؤنث) کا گھر	ضَرَبَهَا	اس نے مارا اس (مؤنث) کو
هُمَا	عَنْهُمَا	ان دو (مؤنث) سے	بَيْتُهُمَا	ان دو (مؤنث) کا گھر	ضَرَبَهُمَا	اس نے مارا ان دو (مؤنث) کو
هُنَّ	عَنْهُنَّ	ان سب (مؤنث) سے	بَيْتُهُنَّ	ان سب (مؤنث) کا گھر	ضَرَبَهُنَّ	اس نے مارا ان سب (مؤنث) کو
كَ	عَنْكَ	تجھ سے	بَيْتُكَ	تیرا گھر	ضَرَبَكَ	اس نے مارا تجھ کو
كُمَا	عَنْكُمَا	تم دونوں سے	بَيْتُكُمَا	تم دونوں کا گھر	ضَرَبَكُمَا	اس نے مارا تم دونوں کو
كُمْ	عَنْكُمْ	تم سب سے	بَيْتُكُمْ	تم سب کا گھر	ضَرَبَكُمْ	اس نے مارا تم سب کو
كِ	عَنْكِ	تجھ (مؤنث) سے	بَيْتُكِ	تیرا گھر (مؤنث)	ضَرَبَكِ	اس نے مارا تجھ (مؤنث) کو
كُمَا	عَنْكُمَا	تم دونوں (مؤنث) سے	بَيْتُكُمَا	تم دونوں (مؤنث) کا گھر	ضَرَبَكُمَا	اس نے مارا تم دونوں (مؤنث) کو
كُنَّ	عَنْكُنَّ	تم سب (مؤنث) سے	بَيْتُكُنَّ	تم سب (مؤنث) کا گھر	ضَرَبَكُنَّ	اس نے مارا تم سب (مؤنث) کو
يْ	عَنِّيْ	مجھ سے	بَيْتِيْ	میرا گھر	ضَرَبَنِيْ	اس نے مارا مجھ کو
نَا	عَنَّا	ہم سے	بَيْتُنَا	ہمارا گھر	ضَرَبَنَا	اس نے مارا ہم کو

الدرس السابع

اسم موصول

(Relative Pronoun)

مَا (جو) مَنْ (جو)، اَلَّذِي (جوایک مذکر)۔

۱۔ اسم موصول کے بعد ایک مکمل جملہ لایا جاتا ہے جو کہ اس کا صلہ کہلاتا ہے اور پھر اسم موصول اور اس کا صلہ مل کر ایک بڑے جملے کا حصہ بن جاتے ہیں۔

۲۔ مَنْ عموماً عاقل کے لیے جبکہ مَا عموماً غیر عاقل کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

نوٹ: عربی قواعد کی رو سے انسان، جن اور فرشتوں کے علاوہ سب مخلوق غیر عاقل ہے۔

۳۔ مَا اور مَنْ مذکر مؤنث اور جمع واحد سب کے لیے استعمال ہوتے ہیں جبکہ مذکر مؤنث اور تعداد کی تفریق کے لیے مندرجہ ذیل اسم موصول لائے جاتے ہیں۔

اسماء موصولة

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اَلَّذِيْ	اَللَّذَانِ	اَلَّذِيْنَ
مؤنث	اَلَّتِيْ	اَللَّتَانِ	اَللَّاتِيْ

۴۔ سب اسماء موصولہ سوائے تثنیہ کے صیغہ کے مبنی ہوتے ہیں۔

نوٹ: یاد رہے کہ مَنْ بمعنی 'کون' اور مَا بمعنی 'نہیں' اور 'کیا' کے طور پر بھی استعمال ہوتے ہیں۔ اس وقت یہ دونوں کلمات موصولہ نہیں مانے جاتے۔

الدرس الثامن

اسم اشارہ

(Demonstrative Pronoun)

وہ کلمہ جس سے کسی چیز، جگہ وغیرہ کی طرف اشارہ کیا جائے، اسے اسم اشارہ کہتے ہیں اور جس کی طرف اشارہ ہو اسے مشار الیہ کہا جاتا ہے۔ جیسے: ذٰلِكَ الْكِتَابُ (وہ کتاب)، میں ذٰلِكَ اسم اشارہ ہے اور اَلْكِتَابُ مشار الیہ ہے۔ اگر قریب کی کسی شے کی طرف اشارہ ہو تو اسم اشارہ قریب لایا جاتا ہے اور اگر دور کی کسی شے کی طرف اشارہ ہو تو اسم اشارہ بعید لایا جاتا ہے۔

نوٹ: سب اسماء اشارہ سوائے تثنیہ کے صیغے کے مبنی ہوتے ہیں۔

	اسماء اشارہ قریبة			اسماء اشارہ بعیدة		
	واحد	مثنیٰ	جمع	واحد	مثنیٰ	جمع
مذکر	هٰذَا	هٰذَانِ	هٰؤُلَاءِ	ذَاكَ / ذٰلِكَ	ذَانِكَ	أُولٰئِكَ
مؤنث	هٰذِهٖ	هَاتَانِ	هٰؤُلَاءِ	تِلْكَ	تَانِكَ	أُولٰئِكَ

☆ اسم اشارہ عموماً پہلے آتا ہے۔ اور مشار الیہ بعد میں لیکن مشار الیہ اگر مضاف ہو تو اسم اشارہ مضاف الیہ کے بعد آئے گا، جیسے: بَابُ الْبَيْتِ هٰذَا (گھر کا یہ دروازہ) اور اگر هٰذَا بَابُ الْبَيْتِ کہیں گے تو ترجمہ ہوگا، یہ گھر کا دروازہ ہے۔

☆ مشار الیہ پر ہمیشہ اَلْ داخل ہوتا ہے۔ اگر ایسا نہ ہو تو وہ اسم اشارہ نہیں بلکہ مبتدا ہے، جیسے هٰذَا كِتَابٌ میں هٰذَا مبتدا اور كِتَابٌ اس کی خبر ہے۔ اور ترجمہ ہوگا یہ کتاب ہے۔

☆ اسم اشارہ اور مشار الیہ ہمیشہ کسی جملہ کا جزو (حصہ) بنتے ہیں، خود جملہ نہیں ہوتے۔ مثلاً ذٰلِكَ الْكِتَابُ کے معنی ہیں وہ کتاب، اور یہ ایک مکمل جملے کا ایک حصہ ہے۔

الدرس التاسع

اسم بلحاظ جنس

(Gender)

جنس کے اعتبار سے اسم کی دو قسمیں ہوتی ہیں، مذکر اور مؤنث۔ جیسے: مذکر اِبْنٌ (بیٹا) اور مؤنث اِبْنَةٌ (بیٹی)۔

عربی میں مؤنث اسماء کی کچھ علامات ہوتی ہیں۔ ذیل میں انہی میں سے چند کا بیان ہے۔

۱۔ وہ اسماء جن کے آخر میں ۃ (جسے تائے تانیث کہتے ہیں) آئے وہ اسماء مؤنث ہوتے ہیں۔ جیسے: اِبْنٌ سے اِبْنَةٌ، مُسْلِمٌ سے مُسْلِمَةٌ، اس علامت کا زیادہ تر استعمال اسم صفت میں ہوتا ہے۔

۲۔ وہ اسماء جن کے آخر میں ی (جسے الف مقصورہ کہتے ہیں) ہو، جیسے: كُبْرىٰ، صُغْرىٰ، حُسْنىٰ، بُشْرىٰ۔

۳۔ وہ اسماء جن کے آخر میں اء (جسے الف ممدودہ کہتے ہیں) بڑھانے سے، جیسے: صَفْرَاءُ، بَيْضَاءُ، زَهْرَاءُ وغیرہ۔

نوٹ۔ وہ اسم جو مذکر پر بولا جائے اور اس کے آخر میں ۃ ہو تو وہ ۃ تائے تانیث نہیں ہوگی۔ جیسے خَلِيْفَةٌ (نائب)، عَلَّامَةٌ (عالم)، طَرْفَةُ (ایک شاعر کا نام)

۴۔ بعض اسماء بغیر کسی علامت تانیث کے مؤنث مانے جاتے ہیں۔ انہیں مؤنث سماعی کہتے ہیں۔ ان کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

ا۔ جو اسم کسی عورت پر بولا جائے۔ جیسے: أُمٌّ (ماں) عَرُوْسٌ (دلہن) زَوجٌ (جوڑے میں سے ایک)۔

ب۔ ملکوں، شہروں اور قبیلوں کے نام۔ جیسے: مِصْرُ، مَكَّةُ، قُرَيْشٌ۔ جہنم اور شراب کے سب نام۔

ج۔ ان جسمانی اعضاء کے نام جو دو دو ہوں۔ جیسے: عَيْنٌ (آنکھ) يَدٌ (ہاتھ)، أُذُنٌ (کان)۔

د۔ مندرجہ ذیل اسم ایسے ہیں جن کو اہل عرب مؤنث استعمال کرتے ہیں:

سبھی حرف تہجی، اَرضٌ (زمین) حَرْبٌ (لڑائی) دَارٌ (گھر) رِيحٌ (ہوا) سُوقٌ (بازار) شَمسٌ، (سورج)، نَارٌ (آگ)، نَفسٌ (جان)۔

الدرس العاشر

اسم بلحاظ عدد

(Number)

تعداد ظاہر کرنے کے لحاظ سے عربی میں اسم تین قسم کا ہوتا ہے۔ مفرد، تثنیہ اور جمع۔

مفرد: جو ایک پر دلالت کرے۔ جیسے: **فَاعِلٌ** (کرنے والا)۔

تثنیہ: جو دو پر دلالت کرے۔ صیغہ واحد کے آخر میں َ ان یا َ یْنِ بڑھانے سے تثنیہ بن جائے گا۔ جیسے: **فَاعِلٌ** سے **فَاعِلَانِ** یا **فَاعِلَيْنِ** (دو کرنے والے)۔

جمع: یہ دو قسم کی ہوتی ہے۔ **جمع سالم** اور **جمع مکسر**۔

ا۔ جمع سالم :

یہ وہ جمع ہے جس میں واحد کی صورت برقرار رہے اور اس کے آخر میں کچھ اضافہ ہو، صیغہ واحد کے آخر میں ُ وْنَ یا ِ یْنَ بڑھانے سے جمع بن جائے گی۔ مثلاً **فَاعِلٌ** سے **فَاعِلُونَ** یا **فَاعِلِينَ** اور مؤنث کی حالت میں َ ات بڑھانے سے جمع مؤنث ہو جائے گی۔ جیسے: **فَاعِلَةٌ** سے **فَاعِلَاتٌ**۔

نوٹ: یہ کھلی تاء (ت) تاء جمع تانیث کہلاتی ہے۔ اس ت پر زبر نہیں آیا کرتی۔ جہاں قواعد کے لحاظ سے اس پر زبر آنی چاہئے وہاں بھی زیر ہی دی جاتی ہے۔ یعنی نصبی اور جری دونوں حالتیں زیر سے ہی ظاہر کی جاتی ہیں۔

تثنیہ اور جمع سالم کے صیغوں کے لیے حرکتوں کے ذریعے اعراب کی بجائے حروف کے ذریعے اعراب دیے جاتے ہیں۔ جو کہ مندرجہ ذیل جدول میں شامل ہیں۔

		رفعی حالت	نصبی حالت	جری حالت
مذکر	واحد	فَاعِلٌ	فَاعِلًا	فَاعِلٍ
	تثنیہ	فَاعِلَانِ	فَاعِلَيْنِ	فَاعِلَيْنِ
	جمع	فَاعِلُوْنَ	فَاعِلِيْنَ	فَاعِلِيْنَ
مونث	واحد	فَاعِلَةٌ	فَاعِلَةً	فَاعِلَةٍ
	تثنیہ	فَاعِلَتَانِ	فَاعِلَتَيْنِ	فَاعِلَتَيْنِ
	جمع	فَاعِلَاتٌ	فَاعِلَاتٍ	فَاعِلَاتٍ

تثنیہ اور جمع سالم کے صیغوں میں اعرابی حالت حروف و ، ا، ی سے ظاہر کی جاتی ہے۔ نیز ان کے آخر میں جو نون ہے یہ نون اعرابی کہلاتی ہے۔ یعنی اس نون کا تعلق اسم کے اصل حروف سے نہیں ہوتا بلکہ اعرب سے ہوتا ہے۔

تثنیہ کے صیغوں میں ا اور جمع کے صیغوں میں و رفعی حالت ظاہر کرنے کے لیے جبکہ تثنیہ اور جمع مذکر کے صیغوں میں ی نصبی اور جری دونوں حالتوں کو ظاہر کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے اور انہیں اعراب بالحروف کہا جاتا ہے۔

مشق نمبر ۲

مندرجہ بالا جدول میں فاعل اور اس سے بننے والے دوسرے اسموں کی جگہ مُؤْمِنٌ، كَافِرٌ، فَاسِقٌ، مُشْرِكٌ اور ان سے بننے والے دوسرے اسموں کو لکھیں۔

۲۔ جمع مکسر:

یہ وہ جمع ہے جس میں صیغہ واحد کی صورت ٹوٹ جاتی ہے۔ اس کے بنانے کا کوئی قاعدہ

نہیں۔صرف مختلف وزن ہوتے ہیں۔ان کے اعراب زیر زبر اور پیش سے ہی ظاہر کیے جاتے ہیں۔قرآن حکیم میں سے چند کثیر الاستعمال اسماء جمع مکسر حسب ذیل ہیں۔

اسم مفرد	جمع مکسر	معنی	وزن	قرآن میں تکرار
قَلْبٌ	قُلُوْبٌ	دل	فُعُوْلٌ	۱۳۵
وَجْهٌ	وُجُوْهٌ	چہرہ	فُعُوْلٌ	۷۳
بَيْتٌ	بُيُوْتٌ	گھر	فُعُوْلٌ	۶۸
بَصَرٌ	اَبْصَارٌ	آنکھ	اَفْعَالٌ	۴۸
ثَمَرٌ	أَثْمَارٌ	پھل	اَفْعَالٌ	۲۲
اِسْمٌ	أَسْمَاءٌ	نام	اَفْعَالٌ	۳۵
مَسْجِدٌ	مَسَاجِدُ	مسجد	مَفَاعِلُ	۲۸
قَاعِدَةٌ	قَوَاعِدُ	بنیاد	مَفَاعِلُ	۱۷
مَنْسِكٌ	مَنَاسِكُ	طریقہ	مَفَاعِلُ	۴
رِجْلٌ	اَرْجُلٌ	ٹانگ	اَفْعُلٌ	۱۴
عَبْدٌ	عِبَادٌ	بندہ	فِعَالٌ	۱۴۰
رَجُلٌ	رِجَالٌ	آدمی	فِعَالٌ	۵۰
رَسُوْلٌ	رُسُلٌ	بھیجا ہوا	فُعُلٌ	۳۸۶
كِتَابٌ	كُتُبٌ	کتاب	فُعُلٌ	۲۶۳
نَبِيٌّ	اَنْبِيَاءُ	خبریں بتانے والا	اَفْعِلَاءُ	۷۹
غَنِيٌّ	اَغْنِيَاءُ	بے نیاز، مالدار	اَفْعِلَاءُ	۲۴
اَبٌ	آبَاءٌ	باپ	أَفْعَالٌ	۱۱۹
اِبْنٌ	اَبْنَاءٌ	بیٹا	أَفْعَالٌ	۱۷۸
فَقِيْرٌ	فُقَرَاءُ	فقیر	فُعَلَاءُ	۱۴

الدرس الحادی عشر

حرف کا بیان

(Particles)

حرف ایک ایسا کلمہ ہے جو کسی اسم یا فعل کے ساتھ مل کر اپنے معنی پورا کرتا ہے۔ کچھ حروف ایسے ہوتے ہیں جو اسم یا فعل کے ساتھ مل کر اس کے اعراب پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔ انہیں حروف عاملہ کہا جاتا ہے اور کچھ حروف ایسے ہوتے ہیں جو اعراب پر اثر انداز نہیں ہوتے، انہیں حروف غیر عاملہ کہتے ہیں۔ یہاں ان حروف کو بیان کیا جا رہا ہے۔ جو قرآن حکیم میں کثرت سے استعمال ہوئے ہیں۔

حروف جار **(Prepositions)**

یہ وہ حروف ہیں جو کسی اسم پر داخل ہو کر اسے جری حالت میں لے آتے ہیں۔ اور حرف جار اور اسم مل کر جار و مجرور کہلاتے ہیں۔

حروف	معنی	قرآن میں تکرار
بِ	سے، کے ساتھ، کے ذریعے سے، کی بنا پر، کے بدلے میں، کی وجہ سے، کے سبب، کی مدد سے	۲۵۳۸
فِي	میں، اندر	۱۶۹۲
اِلٰى	کی طرف، تک	۷۳۷
عَلٰى	پر، اوپر	۱۴۳۹
مِنْ	سے، میں سے، کی قسم سے، کی نسبت سے، کی بجائے، کے مقابلے میں، کا بنا ہوا	۴۶۴

لِ	کے لیے، کی وجہ سے	۳۶۵۲
حَتّٰی	تک، یہاں تک	۱۴۲
وَ	قسمیہ	
كَ	کی مانند	۲۸۲
عَنْ	سے، کے بارے میں	۴۶۴

حروف استفہام (Interrogative Particles)

حروف	معنی	قرآن میں تکرار	تفصیل
أَ	کیا	۴۵۷	اردو فقرے میں لفظ کیا جب کلام کے شروع میں آئے۔ جیسے: کیا وہ بیمار ہے؟ تو عربی میں أَ یا هَلْ استعمال ہوتا ہے۔
هَلْ	کیا	۲۲۸	جیسے: أَهُوَ مَرِيْضٌ یا هَلْ هُوَ مَرِيْضٌ (کیا وہ بیمار ہے؟)
مَا	کیا، جو	۲۵۳۰	اردو فقرے میں جب لفظ کیا کلام کے درمیان میں آئے۔ جیسے یہ کیا ہے؟ تو عربی ترجمہ میں مَا یا مَاذَا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے مَا هٰذَا (یہ کیا ہے؟)۔ اس کے علاوہ یہ لفظ مَا بمعنی ''جو'' بحیثیت اسم موصول اور مَا بمعنی ''نہیں'' حرف نافیة کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے۔
مَنْ	کون، جو	۸۶۱	مَنْ بمعنی ''کون'' کے علاوہ یہ لفظ بحیثیت اسم موصول بمعنی ''جو'' کے بھی استعمال ہوتا ہے۔ مجموعی طور پر یہ لفظ قرآن حکیم میں ۲۵۳۰ دفعہ استعمال ہوا ہے۔
كَيْفَ	کیسے/کیسا	۸۳	اس کے علاوہ اس کا ایک معنی جیسا یا جیسے بھی ہے۔
مَتٰی	کب	۹	اس کے علاوہ اس کا ایک معنی جب بھی ہے۔
أَيْنَ	کہاں	۱۲	اس کے علاوہ اس کا ایک معنی جہاں بھی ہے۔
أَيُّ	کونسا	۴۶	اس کے علاوہ اس کا ایک معنی جو بھی ہے۔
كَمْ	کتنا	۲۱	اس کے علاوہ اس کا ایک معنی جتنا بھی ہے۔

اَنّٰی	کہاں سے،	۲۸	اس کے علاوہ اس کا ایک معنی کس طرح سے اور ایک جہاں سے بھی ہے۔

حروف مختلفة :

حروف	معنی	قرآن میں تکرار	تفصیل
اِذْ	جب	۲۳۹	اِذْ فعل مضارع پر داخل ہو کر اس کا زمانہ ماضی کر دیتا ہے۔
اِذَا	جب	۴۲۳	اِذَا فعل ماضی پر داخل ہو کر اس کا زمانہ حال کر دیتا ہے

حروف مشبة بالفعل:

یہ حروف جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں۔

حروف	معنی	قرآن میں تکرار	تفصیل
اِنَّ	بے شک	۱۶۷۹	یہ کلام کے شروع میں لایا جاتا ہے۔
اَنَّ	بیشک/کہ	۳۶۰	یہ کلام کے درمیان میں لایا جاتا ہے۔
کَاَنَّ	مانند	۳۱	
لٰکِنَّ	لیکن	۶۵	
لَیْتَ	کاش	۱۴	
لَعَلَّ	شاید	۱۲۳	

حروف نافية :

حروف	معنی	قرآن میں تکرار	تفصیل
لَیْسَ مَا	نہیں نہیں	۸۰	لَیْسَ، مَا اور لَا جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر خبر کو نصب دیتے ہیں۔
لَا	نہیں	۱۷۲۳	

حروف عاطفة (Conjunctions) :

یہ حروف جن دو اسموں، فعلوں یا جملوں کے درمیان ہوں ان کے اعراب ایک جیسے ہوتے ہیں۔

حروف	معنی	قرآن میں تکرار	تفصیل
وَ	اور	-	حروف عاطفہ کے علاوہ یہ حرف قسم کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔ اس وقت حرف جار کہلاتا ہے۔
حَتّٰی	حتی کہ	۱۴۲	یہ حرف بھی حرف عاطفہ کے علاوہ حروف جار میں شامل ہے۔ اس کے علاوہ یہ مضارع پر داخل ہو کر اسے نصب دیتا ہے۔
ثُمَّ	پھر	۳۳۸	
اَوْ	یا	۲۸۰	
اَمْ	یا	۱۳۷	
بَلْ	بلکہ	۱۲۷	
لٰكِنْ	لیکن	۶۵	
فَ	پس	۲۶۸۷	
أَلَا	خبردار	۵۴	
إِلَّا	سوائے	۶۵۷	
قَدْ	یقیناً	۲۲۱	فعل کے ساتھ مل کر تاکید کے معنی میں اور فعل ماضی کو ماضی قریب بنانے کے لیے۔
لَوْلَا	اگر نہ ہو،	۷۵	یہ لفظ 'کیوں نہیں' کے معنی میں بھی آتا ہے۔
مَعَ	ساتھ	۱۶۱	
اَمَّا	لیکن	۵۵	حرف شرط ہے۔
اِمَّا	یا تو	۳۰	

حروف ناصب المضارع:

یہ حروف فعل مضارع پر داخل ہوکر فعل مضارع کو نصب دیتے ہیں۔

قرآن میں تکرار	معنی	حروف
۶۱۷	ہرگز نہیں	لَنْ
۳	کہ	أَنْ
-	تا کہ	لِ
۳۱	تب تو	إِذًا
-	حتیٰ کہ	حَتّٰى
۳	تا کہ	کَیْ

حروف جازم المضارع:

یہ حروف فعل مضارع پر داخل ہوکر فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں۔

قرآن میں تکرار	معنی	حروف
۳۴۶	نہیں	لَمْ
۱۶۴	ابھی تک نہیں	لَمَّا
۶۹۲	اگر	إِنْ
	لام امر	لِ
	لائے نہی	لَا

مندرجہ بالا حروف کا قواعد کے تحت استعمال کا طریقہ آئندہ اسباق میں مختلف مواقع پر آئے گا۔ قرآن حکیم میں ان کے کثیر استعمال کے پیش نظر ان کے معانی اچھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہیے تا کہ قواعد اور ان کے استعمال کے وقت ان کے معانی کے متعلق کوئی مشکل پیش نہ آئے۔

مشق نمبر ۳ (الف)

اردو میں ترجمہ کریں:

۱۔ لِلّٰهِ
۲۔ مِنَ السَّمَآءِ
۳۔ مِنِ الْفَجْرِ
۴۔ عَلَى الْعَرْشِ
۵۔ بِالْقَلَمِ
۶۔ فِي النَّارِ
۷۔ لِبَشَرٍ
۸۔ لِلْإِنْسَانِ
۹۔ إِلَى الْأَرْضِ
۱۰۔ إِلَى اللَّيْلِ
۱۱۔ فِي الْفُلْكِ
۱۲۔ بِقُوَّةٍ
۱۳۔ فِي الْجَنَّةِ
۱۴۔ فِي الْقُرْآنِ
۱۵۔ عَلٰى جَبَلٍ
۱۶۔ تَاللّٰهِ
۱۷۔ وَالشَّمْسِ
۱۸۔ وَالتِّيْنِ
۱۹۔ وَالطُّوْرِ
۲۰۔ وَالنَّجْمِ
۲۱۔ وَالسَّمَآءِ
۲۲۔ وَاللَّيْلِ
۲۳۔ وَالصُّبْحِ
۲۴۔ وَالْعَصْرِ
۲۵۔ عَنِ النَّارِ
۲۶۔ عَنِ الصَّلَاةِ
۲۷۔ عَنِ الْفَحْشَاءِ
۲۸۔ كَسَرَابٍ
۲۹۔ كَصَيِّبٍ
۳۰۔ كَظُلُمَاتٍ
۳۱۔ كَشَجَرَةٍ
۳۲۔ كَمِشْكٰوةٍ
۳۳۔ مِنْ رَبِّكُمْ
۳۴۔ مِنْ آبَائِهِمْ
۳۵۔ بِأَهْوٰئِهِمْ
۳۶۔ اِلٰى بَارِئِكُمْ
۳۷۔ بِآيَاتِنَا
۳۸۔ اِلٰى قَوْمِهٖ
۳۹۔ فِي طُغْيَانِهِمْ
۴۰۔ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

مشق نمبر ۳(ب)

عربی میں ترجمہ کریں:

۱۔ گھر سے مسجد تک۔ ۲۔ بازار سے مدرسہ تک۔ ۳۔ تلوار سے۔
۴۔ رسولوں کے لیے۔ ۵۔ دین کے لیے۔ ۶۔ اونٹ پر۔
۷۔ کشتی میں۔ ۸۔ صبح تک۔ ۹۔ شام تک۔
۱۰۔ روشنی سے اندھیرے تک۔ ۱۱۔ دلوں میں۔ ۱۲۔ زبان سے۔
۱۳۔ زمین پر۔ ۱۴۔ آسمانوں میں۔ ۱۵۔ کتابوں میں۔
۱۶۔ کمرے میں۔ ۱۷۔ حق کے لیے۔ ۱۸۔ وطن کے لیے۔
۱۹۔ گمراہی میں۔ ۲۰۔ شک میں۔ ۲۱۔ زیتون کی قسم۔
۲۲۔ پہاڑ کی طرح۔ ۲۳۔ گدھے کی طرح۔ ۲۴۔ پانی کی طرح۔
۲۵۔ آگ کی طرح۔ ۲۶۔ مچھر کی طرح۔ ۲۷۔ تلوار کی طرح۔
۲۸۔ ان کے چہروں کی طرح۔ ۲۹۔ تمہارے گھروں کی طرف۔ ۳۰۔ انکے نبیوں کے بارے میں

الدرس الثانی عشر

اسم بلحاظ حالت-۲

(Case of Noun)

۱۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ	اللہ سب سے بڑا (اکبر) ہے۔
۲۔ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ	بے شک اللہ سمیع اور بصیر ہے۔
۳۔ خَالِدٌ عَبدُاللّٰهِ	خالد اللہ کا بندہ ہے۔
۴۔ خَلَقَ اللّٰهُ الاِنسَانَ	اللہ نے انسان کو تخلیق کیا۔

مندرجہ بالا مثالوں سے ہم دیکھتے ہیں کہ کہیں تو اسم اَللّٰہ کی ﴿ ہ ﴾ جو کہ لفظ اَللّٰہ کا آخری حرف ہے کے نیچے زیر ہے کہیں اس پر زبر ہے اور کہیں پیش۔ لیکن حرکات کی اس تبدیلی کے باوجود لفظ اللہ کے اپنے معنی میں کوئی فرق نہیں پڑا اور لفظ اَللّٰہ کا مفہوم اَللّٰہ ہی رہا جب کہ آخری حرف سے پہلے کے حروف پر زیر، زبر اور پیش کے تبدیل ہونے سے الفاظ کے اپنے معانی میں تبدیلی آجاتی ہے۔ جیسے:

رَجُلٌ (آدمی) رِجلٌ (پاؤں)

مَلَكٌ (فرشتہ) مَلِكٌ (بادشاہ) مُلْكٌ (بادشاہی) مِلْكٌ (ملکیت)

حِلْمٌ (بردباری) حُلْمٌ (خواب)

عِلْمٌ (جاننا) عَلَمٌ (نشان/جھنڈا)

ذَنْبٌ (گناہ) ذَنَبٌ (دم)

اوپر دی گئی مثالوں سے ظاہر ہوا کہ کسی لفظ کے آخری حرف پر حرکات کا معاملہ آخری سے پہلے حروف پر حرکات کے معاملہ سے بالکل ہی مختلف ہے۔ کسی لفظ کے آخری حرف پر حرکت اس کے معانی پر اثر انداز نہیں ہوتی بلکہ جب ہم اس لفظ کو جملے میں استعمال کرتے ہیں تو اس جملے میں اس لفظ کی حالت کو ظاہر کرتی ہے۔

چنانچہ انہی حالتوں کو اعراب کہا جاتا ہے۔ جب کہ آخری حرف سے پہلے کے حروف پر زیر، زبر پیش کو تشکیل کہتے ہیں۔ کیونکہ یہ حرکات اس لفظ کو شکل دیتی ہیں۔ ہمارے ہاں غلطی سے ہر قسم کی زیر، زبر اور پیش کو اعراب کہہ دیا جاتا ہے۔ یاد رہے کہ اعراب کی تبدیلی کسی جملے کے معانی پر اثر انداز ہوتی ہے جبکہ تشکیل کی تبدیلی کسی لفظ کے معنی پر اثر انداز ہوتی ہے۔

اوپر دیے گئے جملوں کو اگر اس پہلو سے دیکھا جائے تو پہلی مثال اَللّٰہُ اَکۡبَرُ میں ہم دیکھتے ہیں کہ اسم اَللّٰہُ کے متعلق خبر دی گئی ہے کہ وہ اَکۡبَر ہے۔ قواعد کے مطابق خبر اور جس کے متعلق خبر دی جا رہی ہو (یعنی مبتدا) دونوں مرفوع ہوتے ہیں اس لیے اَللّٰہُ اور اَکۡبَرُ کے آخری حروف کو پیش یعنی ضمہ دے کر ان کی رفعی حالت کو ظاہر کیا گیا ہے۔

دوسری مثال اِنَّ اللّٰہَ سَمِیۡعٌ بَصِیۡرٌ میں سَمِیۡعٌ بَصِیۡرٌ کو اِنَّ کی خبریں کہا جاتا ہے۔ اِنَّ کا اسم چونکہ قواعد کے تحت منصوب ہوتا ہے اس لیے اس جملہ میں لفظ اَللّٰہَ کے آخری حرف پر زبر یعنی فتح دے کر اس کی نصبی حالت کو ظاہر کیا گیا ہے جبکہ سَمِیۡعٌ اور بَصِیۡرٌ چونکہ اِنَّ کی خبریں ہیں اس لیے ان کے آخری حروف پر پیش دے کر ان کی رفعی حالت کو ظاہر کیا گیا ہے۔

تیسری مثال خَالِدٌ عَبۡدُ اللّٰہِ میں خَالِدٌ کے متعلق خبر دی گئی ہے کہ وہ بندہ ہے اللہ کا، اس لیے مبتدا ہے اور مرفوع ہے اور عَبۡدُ اللّٰہ میں عَبۡدُ چونکہ خَالِدٌ کے متعلق خبر ہے اس لیے یہ بھی مرفوع ہوا اور ان کی رفعی حالتوں کو ان کے آخری حروف پر پیش سے ظاہر کیا گیا ہے۔ اسم عَبۡدُ کی اضافی نسبت اَللّٰہ کے ساتھ ظاہر کی گئی ہے۔

اگر کسی اسم کی نسبت اضافی کسی دوسرے اسم کے ساتھ ہو تو جس اسم کی نسبت ہوا سے **مضاف** کہتے ہیں اور جس اسم کے ساتھ ہوا سے **مضاف الیہ** کہتے ہیں اور مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔ للہٰذا یہاں لفظ اللّٰہِ مجرور ہے اور اس کے آخری حرف کو زیر دے کر اس کی جری

حالت کوظاہر کیا گیا ہے۔

چوتھی مثال خَلَقَ اللّٰهُ الْاِنسَانَ میں خَلَقَ فعل ماضی ہےاور ہمیشہ نصبی حالت میں ہوتا ہے۔ اس جملہ میں اللّٰهُ ایسا اسم ہے جس سے خلقت کا فعل وجود میں آرہا ہے۔ ایسا اسم جس سے کوئی فعل واقع ہو رہا ہو اسے **فاعل** کہتے ہیں۔اور فاعل ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے۔اس لیے اسے پیش کے ذریعے اس کی رفعی حالت ظاہر کی گئی ہے۔اور الْاِنْسَانَ ایسا اسم ہے جس پر خلقت کا فعل واقع ہو رہا ہے۔ایسے اسم کو **مفعول** کہتے ہیں جو کہ ہمیشہ منصوب ہوتا ہے چنانچہ اس کے آخری حرف پر زبر کے ذریعے اس کی نصبی حالت کو ظاہر کیا گیا ہے۔

مختصراً یہ کہ عربی زبان میں جب بھی کوئی اسم استعمال ہوتا ہے تو وہ ہمیشہ **فاعل، مفعول، مبتدا، خبر، مضاف الیه**، وغیرہ کسی نہ کسی حالت میں ہوتا ہے۔ اوران حالتوں کو زیر، زبر، پیش یا ﴿و، ا، ی﴾ سے ظاہر کیا جاتا ہےاورانہی حالتوں کواعراب کہا جاتا ہے۔

بناوٹ کے لحاظ سے مختلف اسموں کو جب جملوں میں استعمال کیا جاتا ہے تو ان کی اعرابی حالتیں مختلف طریقوں سے ظاہر کی جاتی ہیں۔جن کی کچھ تفصیل حسب ذیل ہے:

ا۔ اسم مُعَرَّب:

وہ اسم ہوتا ہے جس کی اعرابی حالت اس کے آخری حرف پر حرکات ضمہ، فتحہ، کسرۃ یا پھر ﴿و، ا، ی﴾ سے ظاہر کی جاتی ہے۔جیسے رفعی حالت میں مُسْلِمٌ مُسلِمَانِ مُسْلِمُونَ، نصبیٰ حالت میں مُسْلِمًا مُسْلِمَيْن مُسْلِمِيْنَ اور جری حالت میں مُسْلِمٍ مُسْلِمَيْنِ مُسْلِمِيْنَ ہوگا۔

۲۔ اسم مَبْنِي:

وہ اسم ہوتا ہے جس کی اعرابی حالت، حرکات یا حروف سے ظاہر نہیں کی جاتی۔اوراس اسم کا آخر ہر حالت میں ایک جیسا ہی رہتا ہے۔ان کی اعرابی حالت محلاً مانی جاتی ہے۔جیسے: هٰذا، هُوَ، هُمْ، اَلَّذِي وغیرہ۔

۳۔اسم مَقْصُور:

وہ اسم ہے جس کے آخر پر الف ہواور الف سے پہلے حرف پر فتحہ ہو۔جیسے عَصَا (لاٹھی)

مُوْسَى ، كُبْرىٰ 'وغیرہ۔اسم مقصور کی اعرابی حالت،حرکات یا حروف سے ظاہر نہیں کی جاتی بلکہ یہ علامات یا ان کے آخری حرف یعنی الف پر مقدر اً مانی جاتی ہیں۔

۴۔اسم مَنْقُوص:

وہ اسم ہے جس کا آخری حرف ی ہوتا ہے اور آخری حرف ی سے پہلا حرف مکسور ہوتا ہے۔ جیسے: اَلْقَاضِيْ، اَلْوَادِيْ وغیرہ۔ان اسموں کی رفعی، نصبی اور جری حالتیں علی الترتیب یوں ہوں گی۔اَلْقَاضِيْ، اَلْقَاضِيَ، اَلْقَاضِيْ اور اگر یہ نکرہ ہوں اور مضاف نہ ہوں تو قاضٍ قَاضِيًا، قَاضٍ یعنی رفعی اور جری حالت میں ی حذف ہو جاتی ہے۔ان کی رفعی اور جری حالت میں ان کے آخری حرف ی پر علی الترتیب رفع اور جر مقدر مانا جاتا ہے۔

۵۔اَسماءِ مکبرۃ:

اَبٌ (باپ) اَخٌ (بھائی) فَمٌ (منہ) حَمٌ (خاوند کی طرف سے عورت کا کوئی قریبی رشتہ دار) ذُوْ (والا) ان پانچ اسموں کو اسماء مکبرۃ کہا جاتا ہے۔ یہ اسم جب مضاف (یعنی کسی اسم سے منسوب) ہو کر آئیں تو ان کی اعرابی حالتوں کو مندرجہ ذیل شکلوں سے ظاہر کیا جاتا ہے۔

اسماء مکبرۃ	اَبٌ	اَخٌ	فَمٌ	حَمٌ	ذُو
رفعی حالت	اَبُوْ	اَخُوْ	فُوْ	حَمُوْ	ذُوْ
نصبی حالت	اَبَا	اَخَا	فَا	حَمَا	ذَا
جری حالت	اَبِيْ	اَخِيْ	فِيْ	حَمِيْ	ذِيْ

۶۔اِسم غیر منصرف:

اسم غیر منصرف وہ اسم ہوتا ہے جس پر تنوین یعنی ٌ ٍ ً نہیں آیا کرتی۔اس کے علاوہ اس کی جری حالت فتحہ سے ظاہر کی جاتی ہے۔ جیسے اَكْبَرُ، اِبْرَاهِيْمُ، جَهَنَّمُ ، عَائِشَةُ۔ اسم غیر منصرف کی پہچان کے مفصل قواعد کی بجائے یہاں اس کی شناخت کے لیے چند مختصر نقاط بیان کیے جاتے ہیں:

ا: اسم علم: (خاص نام) اس وقت غیر منصرف ہوگا جب:

۱۔ مؤنث ہو اور تین حروف سے زائد ہو جیسے: فَاطِمَةُ، زَيْنَبُ

۲۔ تین حروف سے زائد غیر عربی اسم ہو جیسے: اِبْرَاهِيْمُ

۳۔ آخر پر تائے مربوطہ ﴿ ة ﴾ آئے جیسے: مَكَّةُ

۴۔ بغیر کسی صرفی قاعدے کے مرکب ہو جیسے: مَعدِيْ كَرْبُ ، حَضرَمَوْتُ

ب: وہ اسم بھی غیر منصرف ہوگا

۱۔ جس کے آخر پر الف نون زائدۃ آئے۔ جیسے: عَطْشَانُ (پیاسا) ، عُثْمَانُ

۲۔ جو اَفْعَلُ کے وزن پر ہو۔ جیسے: اَحْمَرُ (سرخ) اَحْمَدُ

۳۔ ایسا اسم جو مَفَاعِلُ کے وزن پر ہو۔ جیسے: مَسَاجِدُ

۴۔ ایسا اسم جس کے آخر پر الف تانیث مقصورۃ ﴿ ىٰ ﴾ آئے۔ جیسے: صُغرىٰ ، كُبرىٰ یا الف تانیث ممدودۃ ﴿ اء ﴾ آئے۔ جیسے: حَمْرَاءُ ، صَحْرَاءُ

نوٹ: جب اسم غیر منصرف پر اَل تعریف داخل ہو یا اس کی نسبت اضافی دوسرے اسم کے ساتھ ہو (مضاف) تو اس کی جری حالت کسرۃ سے ہی ظاہر کی جائے گی۔

مشق نمبر ۴

۱۔ مندرجہ ذیل اسموں کو رفعی حالت کی بجائے جری حالت میں لکھیں۔

مومنان، الذين ، فاسقون، صغرىٰ، المتقي، ذو۔

۲۔ مندرجہ ذیل اسموں کو رفعی حالت کی بجائے نصبی حالت میں لکھیں۔

كافران، هذا، اخرىٰ، واد، ابو، مسلمات، ذلك۔

۳۔ مندرجہ ذیل اسموں میں مبنی اور غیر منصرف کی شناخت کریں۔

عيسىٰ، يعقوب، اولئك، فرعون، بشرىٰ، مريم، اخو، الهادي اكبر، قواعد، سوداء، التي۔

الدرس الثالث عشر

مرکب

(Compound)

دو یا دو سے زیادہ الفاظ کے مجموعے کو مرکب کہتے ہیں، اس کی دو قسمیں ہیں۔ مرکب تام اور مرکب ناقص۔

مرکب تام (Sentence):

مرکب تام اس مرکب کو کہتے ہیں، جس سے کوئی بات (خبر، حکم یا خواہش) معلوم ہو۔ جیسے: اَللّٰهُ اَكْبَرُ (اللہ سب سے بڑا ہے) هُوَ رَجُلٌ صَالِحٌ (وہ نیک آدمی ہے)۔ مرکب تام کی درج ذیل دو قسمیں ہیں۔

۱۔ جملہ اسمیہ (Nominal Sentence):

وہ جملہ جو اسم سے شروع ہو جملہ اسمیہ کہلاتا ہے۔ جملہ اسمیہ کے دو جزو ہوتے ہیں۔ پہلا جزو مبتدا اور دوسرا خبر کہلاتا ہے۔

۲۔ جملہ فعلیہ (Verbal Sentence):

وہ جملہ جو فعل سے شروع ہو جملہ فعلیہ کہلاتا ہے۔ جملہ فعلیہ تین اجزاء پر مشتمل ہوتا

ہے۔ پہلا جزو فعل، دوسرا جزو فاعل اور تیسرا جزو بعض اوقات مفعول بہ ہوتا ہے۔

مرکب ناقص:

مرکب ناقص اس مرکب کو کہتے ہیں، جس سے کوئی بات (خبر، حکم یا خواہش) معلوم نہ ہو۔
جیسے: عَبْدُاللّٰهِ (اللہ کا بندہ) رَجُلٌ صَالِحٌ (نیک آدمی) یہ مرکب کسی جملہ کا حصہ بنتے ہیں۔
مرکب ناقص کی اقسام کا تعارف درج ذیل ہے:

۱۔ مرکب توصیفی (Adjectival Construction):

وہ مرکب جس میں دوسرا لفظ پہلے لفظ کی صفت بیان کرے، مرکب توصیفی ہوتا ہے۔
جیسے: رَجُلٌ صَالِحٌ (نیک آدمی)

۲۔ مرکب اضافی (Possessive Construction):

وہ مرکب جس میں دونوں اجزاء اسم ہوں اور پہلے جزو کی دوسرے جزو کی طرف اضافی نسبت بیان کی جارہی ہو، مرکب اضافی ہوتا ہے۔ جیسے: کِتَابُ زَيْدٍ (زید کی کتاب)۔

۳۔ مرکب اشاری:

وہ مرکب جس میں پہلا جزو اسم اشارہ ہو۔ جیسے: ذٰلِكَ الْكِتَابُ (وہ کتاب)۔

۴۔ مرکب جاری:

وہ مرکب جس میں پہلا جزو حرف جار اور دوسرا کوئی اسم ہوتا ہے۔ جیسے: مِنَ اللّٰهِ (اللہ سے)۔

الدرس الرابع عشر

جملہ اسمیہ

(Nominal Sentence)

جملہ اسمیہ مرکب تام کی وہ قسم ہے جس میں پہلا جزو اسم ہوتا ہے۔ جیسے اَللّٰهُ عَظِيْمٌ (اللہ عظمت والا ہے)۔ جملہ اسمیہ میں پہلے جزو کو مبتدا اور دوسرے کو خبر کہتے ہیں۔ یعنی جس کے متعلق کچھ کہا جائے وہ مبتدا (Subject) ہوتا ہے اور جو کچھ مبتدا کے متعلق کہا جائے وہ خبر (Preducate) ہوتی ہے۔ مندرجہ بالا جملہ میں اَللّٰهُ مبتدا ہے اور عَظِيْمٌ خبر۔

جملہ اسمیہ کے قواعد:

۱۔ مبتدا عموماً معرفہ اور خبر نکرہ ہوتی ہے۔ جیسے: اَلرَّجُلُ صَالِحٌ (آدمی نیک ہے) میں اَلرَّجُلُ مبتدا ہے اور معرفہ ہے اور صَالِحٌ خبر ہے اور نکرہ ہے۔

نوٹ: اگر خبر مبتدا کی صفت نہ ہو تو خبر معرفہ لائی جا سکتی ہے۔ جیسے هُوَ زَيْدٌ (وہ زید ہے)

۲۔ مبتدا اور خبر دونوں مرفوع ہوتے ہیں۔ جیسے اَلرَّجُلُ صَالِحٌ میں دونوں مرفوع ہیں۔

۳۔ واحد، تثنیہ، جمع اور مذکر و مؤنث میں خبر مبتدا کے مطابق آئے گی۔ جیسے:

اَلرَّجُلُ قَائِمٌ (آدمی کھڑا ہے) اَلرَّجُلَانِ قَائِمَانِ (دو آدمی کھڑے ہیں) اَلرِّجَالُ قَائِمُوْنَ (سب آدمی کھڑے ہیں)

اَلْبِنْتُ قَائِمَةٌ (لڑکی کھڑی ہے) اَلْبِنْتَانِ قَائِمَتَانِ (دو لڑکیاں کھڑی ہیں) اَلْبَنَاتُ

قَائِمَاتٌ (سب لڑکیاں کھڑی ہیں)

۴۔ اگر مبتدا غیر عاقل کی جمع ہو تو خبر واحد مؤنث آئے گی۔ جیسے: اَلْحَيْوَانَاتُ كَبِيْرَةٌ (حیوان بڑے ہیں)۔

نوٹ: عربی زبان کے قواعد کے تحت انسان، جن اور فرشتوں کے علاوہ ساری مخلوق غیر عاقل مانی جاتی ہے۔

۵۔ جب خبر اسمائے استفہام میں سے ہو تو خبر کو مبتدا سے مقدم کر دیا جاتا ہے۔ جیسے: مَنْ اَنْتَ (تم کون ہو) یہاں مَنْ خبر مقدم اور اَنْتَ مبتدا مؤخر ہے۔

۶۔ اگر خبر معرفہ لانی ہو تو مبتدا اور خبر کے درمیان ایک ضمیر لائی جاتی ہے۔ جسے ضمیر فاصل کہتے ہیں۔ یہ ضمیر مبتدا کے مطابق ہوتی ہے۔ جیسے: أُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (وہی کامیاب ہیں) یہ ترکیب عموماً تاکید کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔

۷۔ اگر مبتدا نکرہ لانا مقصود ہو تو اسے خبر سے مؤخر کر دیا جاتا ہے۔ جیسے: فِي قُلُوْبِهِمْ مَرَضٌ (ان کے دلوں میں کوئی مرض ہے) میں فِيْ قُلُوْبِهِمْ خبر (قائم مقام) مقدم ہے اور مَرَضٌ مبتدا مؤخر ہے۔

۸۔ جملہ میں جار مجرور کبھی خبر کے قائم مقام کے طور پر لائے جاتے ہیں یا پھر وہ مبتدا یا خبر کے متعلقات کہلاتے ہیں۔ جیسے: اَلرَّجُلُ نَائِمٌ عَلَى السَّطْحِ (آدمی چھت پر سویا ہوا ہے) میں اَلرَّجُلُ مبتدا ہے نَائِمٌ خبر ہے اور عَلَى السَّطْحِ متعلق خبر ہے۔

۹۔ لَا حرف نافیہ ہے۔ اگر کسی اسم کی پوری جنس کی نفی کرنی ہو تو لَا کے بعد اس اسم کو بغیر تنوین اور اَل تعریف کے منصوب لایا جاتا ہے۔ اور اس کے بعد اس کی خبر لائی جاتی ہے۔ جیسے: لَا رَيْبَ فِيهِ (اس میں کوئی شک نہیں) میں رَيْبَ لَا کا اسم ہے اور فِيهِ اس کی خبر۔

۱۰۔ حروف مشبہ بالفعل میں سے جب کوئی حرف جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے تو مبتدا (جو ان کا اسم کہلاتا ہے) کو نصب دیتا ہے اور خبر کو رفع۔ جیسے: اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ (بے شک اللہ دائمی علم والا ہے) میں اَللّٰهَ، اِنَّ کا اسم ہے جو منصوب ہے اور عَلِيْمٌ اِنَّ کی خبر ہے جو مرفوع ہے۔

۱۱۔ جب **کان** جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے تو مبتدا (جو اس کا اسم کہلاتا ہے) کو مرفوع کرتا ہے اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ جیسے: **کَانَ الْوَلَدُ قَائِمًا** (لڑکا کھڑا تھا) میں **اَلْوَلَدُ** کَانَ کا اسم ہے جو مرفوع ہے اور **قَائِمًا**، کَانَ کی خبر ہے جو منصوب ہے۔

۱۲۔ **مَا**، **لَا**، اور **لَيْسَ** (حروف نافیہ) جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر مبتدا کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔

مشق نمبر ۵ (الف)

اردو میں ترجمہ کریں:

۱۔ اَللّٰهُ أَكْبَرُ
۲۔ اَلرَّسُوْلُ كَرِيْمٌ
۳۔ إِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ
۴۔ اَلشَّيْطَانُ مَرْدُوْدٌ
۵۔ اَلرَّجُلَانِ صَادِقَانِ
۶۔ اَلرِّجَالُ قَوَّامُوْنَ عَلَى النِّسَاءِ
۷۔ اَلْبِنْتُ صَالِحَةٌ
۸۔ اَلنِّسَاءُ مُؤْمِنَاتٌ
۹۔ اَلْمَسَاجِدُ وَاسِعَةٌ
۱۰۔ اَلْبُيُوْتُ جَمِيْلَةٌ
۱۱۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
۱۲ أُولٰئِكَ عَلٰى هُدًى
۱۳۔ اَلْحِكْمَةُ فِي الْقُرْآنِ
۱۴۔ رَبُّنَا وَاحِدٌ
۱۵۔ إِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ
۱۶۔ إِلٰهِي وَإِلٰهُكُمْ عَلِيْمٌ
۱۷۔ مُحَمَّدٌ نَبِيُّنَا
۱۸۔ اَلْإِسْلَامُ دِيْنُهُمْ
۱۹۔ وَجْهُكَ أَبْيَضُ
۲۰۔ لَوْنُهُ أَحْمَرُ
۲۱۔ إِبْنُكَ صَالِحٌ
۲۲۔ زَوْجُهَا رَشِيْدٌ
۲۳۔ زَوْجَةٌ رَشِيْدَةٌ
۲۴۔ هُوَ غَنِيٌّ
۲۵۔ أَنْتِ مُسْلِمَةٌ
۲۶۔ أَنَا قَائِمٌ
۲۷۔ مَا هٰذَا؟
۲۸۔ مَاذَا فِي الصُّنْدُوْقِ؟
۲۹۔ مَنْ أَخُوْكَ؟
۳۰۔ كَيْفَ حَالُكَ؟
۳۱۔ أَيْنَ وَالِدُكَ؟
۳۲۔ كَمْ رِيَالًا عِنْدَكَ؟

مشق نمبر ۵ (ب)

اردو میں ترجمہ کریں:

۱۔ لَا رَیْبَ فِیْهِ
۲۔ لَا عِلْمَ لَنَا
۳۔ لَا إِثْمَ عَلَیْهِ
۴۔ لَا جُنَاحَ عَلَیْکُمْ
۵۔ لَا شَرِیْكَ لَهُ
۶۔ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

مشق نمبر ۵ (ج)

اردو میں ترجمہ کریں:

۱۔ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْوَهَّابُ
۲۔ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ
۳۔ وَ أَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُه وَ رَسُوْلُهُ
۴۔ مَثَلُ نُوْرِهِ كَمِشْكٰوةٍ فِیْهَا مِصْبَاحٌ
۵۔ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ الزُّجَاجَةِ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ
۶۔ يَا لَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرَابًا
۷۔ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا
۸۔ لٰكِنَّ اللّٰهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِيْنَ
۹۔ وَ مَا كَانَ إِبْرَاهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّ لَا نَصْرَانِيًا
۱۰۔ كَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا
۱۱۔ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا
۱۲۔ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

مشق نمبر ۶

عربی میں ترجمہ کریں:

۱۔ لڑکا نیک ہے۔
۲۔ راستہ سیدھا ہے۔
۳۔ آدمی مالدار ہے۔
۴۔ بندہ دیانت دار ہے۔
۵۔ آدمی پہاڑ پر ہے۔
۶۔ نبی حق پر ہے۔
۷۔ پھل لڑکے کے لیے ہے۔
۸۔ انسان مٹی سے ہے۔
۹۔ نماز اللہ کے لیے ہے۔
۱۰۔ روزہ رات تک ہے۔
۱۱۔ سوال فاسق کے بارے میں ہے۔
۱۲۔ اس کا گناہ بڑا ہے۔
۱۳۔ ان کا دین مشہور ہے۔
۱۴۔ ہمارا گھر قریب ہے۔
۱۵۔ اس عورت کا لڑکا بدکردار ہے۔
۱۶۔ عورتوں کے گھر صاف ستھرے ہیں۔
۱۷۔ تم سب کا رسول دیانتدار ہے۔
۱۸۔ میرا راستہ سیدھا ہے۔
۱۹۔ وہ نبی ہے۔
۲۰۔ وہ میری والدہ ہے۔
۲۱۔ تو کامیاب ہے۔
۲۲۔ یہ قلم ہے۔
۲۳۔ وہ میرے لیے ہے۔
۲۴۔ بے شک اسلام ایک دین ہے۔
۲۵۔ بے شک دین واضح ہے۔
۲۶۔ کھانا ٹھنڈا تھا۔
۲۷۔ گھر میں کوئی آدمی نہیں۔
۲۸۔ تمہارا نام کیا ہے؟
۲۹۔ تو کون ہے؟
۳۰۔ کیا وہ مسلمان ہے؟
۳۱۔ کیا تو سچی ہے؟

الدرس الخامس عشر

مرکب توصیفی

(Adjectival Construction)

جس مرکب میں دوسرا جزو پہلے جزو کی صفت بیان کرے اسے مرکب توصیفی کہتے ہیں۔
جیسے: رَجُلٌ صَالِحٌ (نیک آدمی)
مرکب توصیفی میں پہلا جزو اسم ذات ہوتا ہے اور دوسرا اسم صفت۔ پہلے جزو کو موصوف (جس کی صفت بیان کی جارہی ہو) اور دوسرے جزو کو صفت کہا جاتا ہے۔ یاد رہے کہ اردو زبان میں صفت پہلے آتی ہے اور موصوف بعد میں، جبکہ عربی زبان میں موصوف پہلے اور صفت بعد میں آتی ہے۔

مرکب توصیفی کے قواعد:

ا۔ مرکب توصیفی میں مندرجہ ذیل قدریں مشترک ہوں گی:

ا۔ اگر موصوف نکرہ ہو تو صفت بھی نکرہ ہوگی اور اگر موصوف معرفہ ہو تو صفت بھی معرفہ ہو گی۔ جیسے: رَجُلٌ صَالِحٌ (کوئی نیک آدمی) اس مثال میں صفت اور موصوف دونوں نکرہ ہیں۔ اَلرَّجُلُ الصَّالِحُ (نیک آدمی) اس مثال میں موصوف اور صفت معرفہ ہیں۔

ب۔ تذکیر و تانیث۔ جیسے: رَجُلٌ صَالِحٌ (کوئی نیک آدمی) اس مثال میں موصوف اور صفت مذکر ہیں۔ اِمْرَأَةٌ صَالِحَةٌ (کوئی نیک عورت) اس مثال میں موصوف

اور صفت مؤنث ہیں۔

ج۔ عددی حالت۔ جیسے:

رَجُلٌ صَالِحٌ اس میں موصوف واحد ہے اور صفت بھی واحد۔

رَجُلَانِ صَالِحَانِ اس میں موصوف تثنیہ ہے اور صفت بھی تثنیہ۔

رِجَالٌ صَالِحُونَ اس میں موصوف جمع ہے اور صفت بھی جمع۔

د۔ اعرابی حالت۔ جیسے: عَنِ الرَّجُلِ الصَّالِحِ (نیک آدمی سے)۔ یہاں عَنْ حرف جار کی وجہ سے الرَّجُل کے ل کے نیچے زیر آ گئی۔ چنانچہ صفت الصَّالِح بھی اعرابی حالت مشترک ہونے کی وجہ سے مجرور ہو گئی۔

۲۔ اگر موصوف غیر عاقل کی جمع ہو تو صفت واحد مؤنث آئے گی۔ جیسے: اَنْهَارٌ جَارِيَةٌ (بہتی نہریں)

۳۔ مرکب توصیفی ہمیشہ جملہ کا جزو ہوتا ہے۔ جملہ اسمیہ میں موصوف (اپنی صفت کے ساتھ) مبتدا بھی ہو سکتا ہے اور خبر بھی۔ جیسے: اَلتَّاجِرُ الْاَمِيْنُ جَالِسٌ (امانت دار تاجر بیٹھا ہے)۔ اس جملہ میں اَلتَّاجِرُ الْاَمِيْنُ مرکب توصیفی ہے جو مبتدا ہے۔ اور جَالِسٌ خبر۔ هٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيْمٌ (یہ سیدھا راستہ ہے) میں هٰذَا مبتدا ہے اور صِرَاطٌ مُسْتَقِيْمٌ مرکب توصیفی ہے، جو خبر ہے۔

مشق نمبر ۷ (الف)

۱۔ اردو میں ترجمہ کریں:

۱۔ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ	۲۔ اُمٌّ مُؤْمِنَةٌ	۳۔ اَلْيَوْمُ الْآخِرُ
۴۔ اَلْحَيَاةُ الدُّنْيَا	۵۔ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	۶۔ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ
۷۔ صِرَاطٌ مُسْتَقِيْمٌ	۸۔ اَلرَّجُلُ الْمُسْلِمُ	۹۔ اُمَّةٌ مُسْلِمَةٌ
۱۰۔ كِتَابٌ مُبَارَكٌ	۱۱۔ عَذَابٌ اَلِيْمٌ	۱۲۔ اِثْمٌ كَبِيْرٌ

۱۳۔ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۱۴۔ اَلنَّبِيُّ الصَّادِقُ ۱۵۔ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ

۱۶۔ فِئَةٌ كَاذِبَةٌ ۱۷۔ رِزْقٌ طَيِّبٌ ۱۸۔ سِحْرٌ مُّبِيْنٌ

۱۹۔ آيَةٌ بَيِّنَةٌ ۲۰۔ اَللُّغَةُ الْعَرَبِيَّةُ ۲۱۔ اَلْحَيَاةُ الآخِرَةُ

۲۲۔ كَلِمَةٌ طَيِّبَةٌ ۲۳۔ مُلْكٌ عَظِيْمٌ ۲۴۔ اَلْمَوْعِظَةُ الْحَسَنَةُ

۲۵۔ كَيْدٌ عَظِيْمٌ ۲۶۔ اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ ۲۷۔ عَذَابٌ شَدِيْدٌ

۲۸۔ فِتْنَةٌ شَدِيْدَةٌ ۲۹۔ اَلشَّيْطَانُ الرَّجِيْمُ ۳۰۔ اَلرَّبُّ الْغَفُوْرُ

ب۔ مندرجہ بالا ۱ سے ۱۵ تک مرکبات توصیفیہ کو استعمال کرتے ہوئے ۱۵ اسمیہ جملے بنائیے۔ اورمبتدا اور خبر کی نشاندہی کریں۔ جیسے رَجُلٌ مُؤْمِنٌ سے، خَالِدٌ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ۔ خَالِدٌ مبتدا، رَجُلٌ مُؤْمِنٌ خبر۔

مشق نمبر ۷(ب)

ا۔ عربی میں ترجمہ کریں:

۱۔ حکمت والی کتاب۔ ۷۔ ایک صاف گھر۔

۲۔ وسیع مسجدیں۔ ۸۔ دو چھوٹے بچے۔

۳۔ دو چھوٹی لڑکیاں۔ ۹۔ مومن عورتیں۔

۴۔ پاک جوڑے۔ ۱۰۔ گناہگار لوگ۔

۵۔ بڑے گناہ۔ ۱۱۔ کھلا دشمن۔

۶۔ دنیاوی زندگی۔ ۱۲ بہتی نہریں۔

ب۔ مندرجہ بالا ۱ سے ۶ تک فقروں کو استعمال کرتے ہوئے ان کے اسمیہ جملے بنائیں اوران کا عربی ترجمہ کریں۔ جیسے: ''حکمت والی کتاب'' سے ''قرآن حکمت والی کتاب ہے'' اَلْقُرْآنُ كِتَابٌ حَكِيْمٌ۔

الدرس السادس عشر

مرکب اضافی

(Possessive Construction)

یہ مرکب ناقص کی وہ قسم ہے، جس میں دونوں جزو اسم ہوتے ہیں اور پہلے جزو کی اضافی نسبت دوسرے جزو کے ساتھ ہوتی ہے۔ اردو میں اس نسبت کو کا، کے، کی وغیرہ سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ جیسے: **کِتَابُ اللّٰهِ** (اللہ کی کتاب)۔

مرکب اضافی کے پہلے جزو کو **مضاف** اور دوسرے جزو کو **مضاف الیه** کہتے ہیں۔ جبکہ اردو زبان میں مضاف الیہ پہلے اور مضاف بعد میں آتا ہے۔

مرکب اضافی کے قواعد

۱۔ مضاف ہمیشہ پہلے آتا ہے اور مضاف الیہ بعد میں اور ان دونوں کے درمیان کوئی لفظ نہیں آتا۔

۲۔ مضاف پر نہ تو لام تعریف **(ال)** آتا ہے اور نہ ہی تنوین۔ اگر مضاف الیہ اسم معرفہ ہو تو مضاف بغیر لام تعریف کے ہی معرفہ تصور کیا جاتا ہے۔

۳۔ مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔ یعنی اس کے آخری حرف پر زیر ہوگی۔

۴۔ بعض اوقات ایک ہی ترکیب میں کئی مضاف الیہ آتے ہیں۔ جیسے: **بَابُ بَيْتِ زَيْدٍ** (زید کے گھر کا دروازہ)۔

چونکہ درمیانی مضاف الیہ **بَيْتِ** اپنے بعد کے مضاف الیہ **زَيْدٍ** کا مضاف ہے اس لیے اس

پر نہ تو تنوین آئی اور نہ ہی لام تعریف۔ البتہ اپنے ماقبل کا مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے اس کے آخری حرف پر زیر آگئی۔

۵۔ مضاف اور مضاف الیہ کے درمیان چونکہ کوئی لفظ نہیں آتا اس لیے مضاف کی صفت مضاف الیہ کے بعد آئی ہے اور اپنے اعراب سے پہچانی جاتی ہے۔

وَلَدُ الرَّجُلِ الصَّالِحُ (آدمی کا نیک لڑکا) یہاں الصَّالِحُ مرفوع ہونے کی وجہ سے وَلَدُ کی صفت ہے۔

وَلَدُ الرَّجُلِ الصَّالِحِ (نیک آدمی کا لڑکا) یہاں الصَّالِحِ مجرور ہونے کی وجہ سے الرَّجُلِ کی صفت ہے۔

۶۔ مضاف کا آخری حرف اگر نون اعرابی ہو تو گر جاتا ہے۔ جیسے: مُعَلِّمُو الْمَكْتَبِ، یہاں مُعَلِّمُونَ کی نون اعرابی ہے جو گر گئی ہے۔

۷۔ مضاف اپنے مضاف الیہ کے ساتھ مل کر کسی جملہ کا ایک جزو ہوتا ہے۔ مثلاً جملہ اسمیہ میں مبتدا بھی ہو سکتا ہے اور خبر بھی۔ جیسے: وَلَدُ خَالِدٍ صَالِحٌ (خالد کا لڑکا نیک ہے)، یہاں وَلَدُ خَالِدٍ مرکب اضافی ہے جو مبتدا ہے اور صَالِحٌ خبر ہے۔

هُوَ وَلَدُ خَالِدٍ (وہ خالد کا لڑکا ہے) یہاں هُوَ مبتدا ہے اور وَلَدُ خَالِدٍ مرکب اضافی ہے جو خبر ہے۔

مرکب اضافی جملہ فعلیہ میں فاعل بھی ہو سکتا ہے اور مفعول بھی۔ جیسے ضَرَبَ وَلَدُ خَالِدٍ وَلَدَ مَحْمُوْدٍ (خالد کے لڑکے نے محمود کے لڑکے کو مارا) یہاں وَلَدُ خَالِدٍ فاعل ہے اور وَلَدَ مَحْمُوْدٍ مفعول ہے۔

مرکب اضافی کی مثالیں

بَيْتُ اللّٰهِ	اللہ کا گھر	فِي دِيْنِ اللّٰهِ	اللہ کے دین میں
رَسُولُ اللّٰهِ	اللہ کا رسول	بِرَبِّ الْفَلَقِ	صبح کے رب کے ساتھ

نَصْرُ اللّٰهِ	اللہ کی مدد	اَبُوْ بَكْرٍ	بکر کا باپ
اَمْرُ اللّٰهِ	اللہ کا حکم	بِسْمِ اللّٰهِ	اللہ کے نام سے
بِاَصْحَابِ الْفِيْلِ	ہاتھی والوں کے ساتھ		
رَبِّيْ	میرا پروردگار	عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ	مسکین کے کھانے پر
رَبُّكَ	تیرا پروردگار	اَفْضَلُ الذِّكْرِ	سب سے اچھا ذکر
رَبُّكُمْ وَاحِدٌ	تم سب کا رب ایک ہے		
هٰذَا فَضْلُ كَلَامِ اللّٰهِ	یہ اللہ کے کلام کا فضل ہے		
اَللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ	اللہ کائنات کا پروردگار ہے		
زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	دنیاوی زندگی کی زینت		
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ	عظیم عرش کا رب		
بَيْتُ اللّٰهِ عَظِيْمٌ	اللہ کا گھر عظمت والا ہے		
هُوَ مَالِكُ يَوْمِ الدِّيْنِ	وہ جزا کے دن کا مالک ہے		

مشق نمبر ۸ (الف)

اردو میں ترجمہ کریں اور مبتدا اور خبر کی نشاندہی کریں:

۱۔ اَللّٰهُ رَبُّ النَّاسِ

۲۔ اَللّٰهُ مَلِكُ النَّاسِ

۳۔ اَللّٰهُ اِلٰهُ النَّاسِ

۴۔ اَللّٰهُ مَالِكُ الْمُلْكِ

۵۔ وَعْدُ اللّٰهِ حَقٌّ

۶۔ عَذَابُ اللّٰهِ شَدِيْدٌ

۱۰۔ اَلْكَعْبَةُ بَيْتُ اللّٰهِ

۱۱۔ اَلْقُرآنُ كِتَابُ اللّٰهِ

۱۲۔ قَوْلُ الرَّسُوْلِ حَقٌّ

۱۳۔ كَيْدُ الشَّيْطَانِ ضَعِيْفٌ

۱۴۔ اَلْاِسْلَامُ دِيْنُ الْمُسْلِمِيْنَ

۱۵۔ اَلشَّيْطَانُ عَدُوُّ الْاِنْسَانِ

۷۔ نَصْرُاللّٰهِ قَرِيْبٌ
۸۔ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
۹۔ مُحَمَّدٌ عَبْدُ اللّٰهِ
۱۶۔ يَوْمُ الْجُمْعَةِ يَوْمُ الْعِيْدِ
۱۷۔ فَضلُ اللّٰهِ عَظِيْمٌ

مشق نمبر ۸ (ب)

عربی میں ترجمہ کریں:

۱۔ اسلام دین فطرت ہے۔
۲۔ قرآن اللہ کا کلام ہے۔
۳۔ اللہ کا رسول سچا ہے۔
۴۔ اللہ کا رسول امانت دار ہے۔
۵۔ اللہ کا رسول اللہ کا بندہ ہے۔
۶۔ اللہ کی کتاب حق ہے۔
۷۔ قیامت کا دن عظیم ہے۔
۸۔ دوزخ کا عذاب سخت ہے۔
۹۔ پڑوسی کا حق بڑا ہے۔
۱۰۔ رسول کا حکم خدا کا حکم ہے۔
۱۱۔ نوح اللہ کے رسول ہیں۔
۱۲۔ ہود اللہ کے نبی ہیں۔
۱۳۔ مسلمان اللہ کا فرمانبردار ہے۔
۱۴۔ اللہ کا فضل بہت زیادہ ہے۔
۱۵۔ انسان کا علم تھوڑا ہے۔
۱۶۔ مکڑی کا گھر کمزور ہے۔
۱۷۔ نماز کا وقت قریب ہے۔
۱۸۔ مسجد کا دروازہ بلند ہے۔

مشق نمبر ۹ (الف)

اردو میں ترجمہ کریں:

۱۔ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ
۲۔ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ
۳۔ لٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ
۴۔ اِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ
۷۔ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ
۸۔ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ
۹۔ اِنَّ الشَّيطَانَ لِلْاِنسَانِ عَدُوٌّ مُبِيْنٌ
۱۰۔ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَحِيْمٌ

۵۔ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ۱۱۔ لَیْتَ الرَّجُلَ صَالِحٌ
۶۔ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰہِ ۱۲۔ لَعَلَّ الطَّالِبَ مُجْتَھِدٌ

مشق نمبر ۹ (ب)

عربی میں ترجمہ کریں:

۱۔ بے شک اللہ جاننے والا ہے۔
۲۔ بے شک قرآن حق ہے۔
۳۔ بیشک بادشاہت اللہ کے لیے ہے۔
۴۔ بے شک رسول سچا ہے۔
۵۔ گویا کہ زید شیر ہے۔
۶۔ کاش عمارت خوبصورت ہوتی۔
۷۔ شاید استاد بیمار ہے۔
۸۔ بے شک علم نفع دینے والا ہے۔
۹۔ بے شک سامان کم ہے، لیکن قیمت زیادہ ہے۔
۱۰۔ کاش اسلام غالب ہوتا۔

مشق نمبر ۱۰

اردو میں ترجمہ کریں اور جملوں کی نحوی ترکیب کریں اور مبتدا اور خبر کی نشاندہی کریں:

۱۔ طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَۃٌ ۲۔ نِسَآؤُکُمْ حَرْثٌ لَّکُمْ
۳۔ طَلَبُ کَسْبِ الْحَلَالِ فَرِیْضَۃٌ ۴۔ اَلَآ اِنَّھُمْ ھُمُ السُّفَھَآءُ
۵۔ اُولٰٓئِکَ اَصْحَابُ النَّارِ ۶۔ اَللّٰہُ سَرِیْعُ الْحِسَابِ
۷۔ تِلْکَ الْحُدُوْدُ مِنَ اللّٰہِ ۸۔ اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ
۹۔ اَلدُّنْیَا مَزْرَعَۃُ الْآخِرَۃِ ۱۰۔ عَلٰٓی اَبْصَارِھِمْ غِشَاوَۃٌ
۱۱۔ فِی الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ ۱۲۔ اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقَاکُمْ
۱۳۔ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ ۱۴۔ اِنَّ اللّٰہَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ
۱۵۔ اِنَّہُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّھِمْ ۱۶ رَأْسُ الْحِکْمَۃِ مَخَافَۃُ اللّٰہِ

١٧۔ دِمَاءُ كُمْ وَ اَمْوَالُكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ

١٨۔ كُلُّكُمْ لِآدَمَ وَ آدَمُ مِنْ تُرَابٍ

١٩۔ لَيسَ لِعَرَبِيٍّ فَضْلٌ عَلٰى عَجَمِيٍّ وَ لَا لِأَحْمَرَ عَلٰى الْأَسْوَدِ وَلَا لِأَسْوَدَ عَلٰى أَحْمَرَ اِلَّا بِالتَّقْوٰى

٢٠۔ وَ مِنْهُمْ أُمِّيُّوْنَ

٢١۔ أُولٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُوْنَ

٢٢۔ وَ لِلْكَافِرِيْنَ عَذَابٌ مُهِيْنٌ

٢٣۔ نَحْنُ لَهُ مُسْلِمُوْنَ وَ نَحْنُ لَهُ عَابِدُوْنِ وَ نَحْنُ لَهُ مُخْلِصُوْنَ

٢٤۔ هُوَ رَبُّنَا وَ رَبُّكُمْ

٢٥۔ فَإِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِلْكَافِرِيْنَ

٢٦۔ كُلُّكُمْ رَاعٍ وَ كُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ

٢٧۔ اَفْضَلُ الذِّكْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَفْضَلُ الدُّعَاءِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

٢٨۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

٢٩۔ أُولٰئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَ رَحْمَةٌ

٣٠۔ وَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ

٣١۔ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ

الدرس السابع عشر

فعل

(Verb)

فعل اصل میں فاعل کے عمل کو کہتے ہیں۔جس کلمہ میں کرنے یا ہونے کے معنی پائے جائیں اور اس کا زمانہ بھی پایا جائے، اس کلمہ کو فعل کہتے ہیں۔ عربی زبان میں جو کلمہ فعل کے لیے استعمال ہوتا ہے، اس کلمہ میں فعل کا فاعل بھی ضمیر کی شکل میں شامل ہوتا ہے، جو کہ تعداد اور جنس کے لحاظ سے اپنی حالتیں بدلتا رہتا ہے۔لہٰذا فعل کی شکل بھی اپنے اندر فاعل کی تبدیلی کی وجہ سے بدلتی رہتی ہے، چنانچہ فعل کی ان بدلتی ہوئی حالتوں کو فعل کے صیغے کہا جاتا ہے جو کہ درج ذیل ہیں:

۱۔ واحد مذکر غائب
۲۔ تثنیہ مذکر غائب
۳۔ جمع مذکر غائب
۴۔ واحد مؤنث غائب
۵۔ تثنیہ مؤنث غائب
۶۔ جمع مؤنث غائب
۷۔ واحد مذکر حاضر
۸۔ تثنیہ مذکر حاضر
۹۔ جمع مذکر حاضر
۱۰۔ واحد مؤنث حاضر
۱۱۔ تثنیہ مؤنث حاضر
۱۲۔ جمع مؤنث حاضر
۱۳۔ واحد مذکر و مؤنث متکلم
۱۴۔ جمع مذکر و مؤنث متکلم

صیغوں کی درج بالا اشکال کو صرف کبیر، جدول یا گردان کہتے ہیں۔

فعل معروف یا معلوم (Active Verb):

وہ فعل، جس کی نسبت فاعل (وہ اسم جس سے فعل واقع ہو) سے ہو۔ جیسے: ضَرَبَ (اس نے مارا)۔

فاعل (Nominative):

وہ اسم جس سے کوئی فعل سرزد ہو فاعل کہلاتا ہے اور یہ ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے۔

مفعول به (Object):

وہ اسم جس پر کوئی فعل سرزد ہو، مفعول بہ کہلاتا ہے۔ یہ ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔

فعل مجهول (Passive Verb):

وہ فعل جس کی نسبت مفعول سے ہو، فعل مجہول کہلاتا ہے۔ جیسے: ضُرِبَ (وہ مارا گیا)۔

فعل لازم (Intransitive Verb):

وہ فعل جس کو مفعول بہ کی ضرورت نہ ہو، فعل لازم کہلاتا ہے۔ جیسے: کَرُمَ (وہ بزرگ ہوا) یعنی جو صرف فاعل کے ملنے سے پوری بات ظاہر کرے۔ جیسے: ذَهَبَ زَيْدٌ (زید گیا) اس جملہ میں ذَهَبَ فعل لازم ہے اور زَيْدٌ فاعل ہے چنانچہ جملہ کے مکمل ہونے کے لیے مفعول کی ضرورت نہیں۔

فعل متعدی (Transitive Verb):

وہ فعل جس کو بات پوری کرنے کے لیے فاعل کے علاوہ مفعول بہ کی بھی ضرورت پڑے، فعل متعدی کہلاتا ہے۔ جیسے: فَتَحَ اَحْمَدُ الْبَابَ (احمد نے دروازہ کھولا) اس جملہ میں فَتَحَ

فعل متعدی ہے اور اَحْمَدُ فاعل ہے اَلْبَابَ مفعول بہ۔ مفعول بہ کے بغیر یہ جملہ نامکمل رہے گا۔

فعل ماضی معروف (Past Tense):

وہ فعل جس میں فاعل کی گذشتہ زمانے کی حرکت ظاہر ہو، فعل ماضی معروف کہلاتا ہے۔

جیسے: فَعَلَ (اس نے کیا) فَتَحَ (اس نے کھولا)۔

فعل مضارع معروف (Aorist Verb):

وہ فعل جس میں فاعل کی زمانہ حال یا مستقبل کی حرکت ظاہر ہو، فعل مضارع معروف کہلاتا ہے۔ جیسے: يَفْعَلُ (وہ کرتا ہے یا کرے گا) مستقبل قریب کے لیے مضارع کے ساتھ سَ جوڑ دیا جاتا ہے۔ جیسے: سَيَفْعَلُ اور مستقبل بعید کے لیے سَوْفَ لایا جاتا ہے۔ جیسے: سَوْفَ يَفْعَلُ۔

فعل امر (Imperative Verb):

وہ فعل جس میں کام کرنے کا حکم یا عرض کا مفہوم پایا جائے، فعل امر کہلاتا ہے۔ جیسے:

اِفْعَلْ (تو کر) اِضْرِبْ (تو مار) اِهْدِ (تو ہدایت دے)۔

فعل نہی (Prohibitive Imperative):

وہ فعل جس میں کسی کام سے روکا جائے، فعل نہی کہلاتا ہے۔ جیسے: لَا تَفْعَلْ (تو نہ کر) لَا تَضْرِبْ (تو نہ مار)۔

فعل ماضی قریب :

وہ فعل جس میں گذشتہ زمانہ قریب پایا جائے، فعل ماضی قریب۔ جیسے: قَدْ فَعَلَ (اس نے کیا ہے)۔

فعل ماضی بعید (Past Perfect Verb) :

وہ فعل جس میں گذشتہ دور کا زمانہ پایا جائے، فعل ماضی بعید کہلاتا ہے۔ جیسے: کَانَ فَعَلَ (اس نے کیا تھا)۔

فعل ماضی استمراری (Past Continuous Verb) :

وہ فعل جس میں فعل کا گذشتہ زمانے میں جاری رہنا پایا جائے، فعل ماضی استمراری کہلاتا ہے۔ جیسے: کَانَ یَفْعَلُ (وہ کرتا تھا یا وہ کر رہا تھا)۔

حروف علت :

﴿و، ا اور ی﴾ حروف علت کہلاتے ہیں۔

فعل صحیح:

وہ فعل جس کے حروف اصلیہ میں کوئی حرف علت نہ ہو، فعل صحیح کہلاتا ہے۔ جیسے: ضَــرَبَ (اس نے مارا)۔

فعل معتل:

وہ فعل جس کے حروف اصلیہ میں حروف علت موجود ہو، فعل معتل کہلاتا ہے۔ جیسے: وَعَــدَ (اس وعدہ کیا) قَالَ (اس نے کہا) وَقِی (وہ بچا)۔

مادہ اور کلمات مادہ

عربی زبان کا ہر لفظ چاہے وہ اسم ہو یا فعل عموماً ایک تین حرفی مادے سے نکلا ہوا ہوتا ہے۔

جیسے: حَمِدَ، یَحْمَدُ، حَامِدٌ، مَحْمُوْدٌ ۔ان میں پہلے دو لفظ فعل اور آخری دو لفظ اسم ہیں لیکن ان سب الفاظ کا مادہ ﴿ح۔ م۔ د﴾ ہے۔ان الفاظ میں مادے کے تین حروف کے علاوہ باقی سب حروف ''ی، م، و، ا'' وغیرہ اضافی ہیں جن کا اضافہ مادے کے حروف سے ان الفاظ کو بنانے کے لیے خاص قوانین کے تحت کیا گیا ہے۔

مختلف اوزان کے لیے ف ع ل (فَعَلَ) کا انتخاب شاید اسی لیے کیا گیا ہے کہ یہ حرف عربی زبان کے حروف تہجی کے سبھی مخارج کی نمائندگی کرتے ہیں یعنی ف کلمہ حروف شفوی کی عین کلمہ حروف حلقی کی اور ل کلمہ باقی حروف جن کا مخرج ہونٹوں اور گلے کے درمیان ہے۔

چنانچہ کسی بھی لفظ کے تین حرفی مادے کے پہلے حرف کو فا کلمہ کہا جاتا ہے۔دوسرے حرف کو عین کلمہ اور تیسرے حرف کو لام کلمہ کہا جاتا ہے۔ جو حروف تہجی کے ہر مخرج کی نمائندگی کرتے ہیں۔عربی زبان کا ہر لفظ کسی نہ کسی وزن پر ہوتا ہے چنانچہ مختلف اوزان کے لیے انہی حروف کو استعمال کیا جاتا ہے۔جیسے مندرجہ بالا الفاظ کا مادہ ''ح۔ م۔ د'' ہے۔اس سے پہلا لفظ حَمِدَ ، فَعِلَ کے وزن پر دوسرا لفظ یَحْمَدُ ، یَفْعَلُ کے وزن پر اور تیسرا لفظ حَامِدٌ ، فَاعِلٌ کے وزن پر چوتھا لفظ مَحْمُوْدٌ ، مَفْعُوْلٌ کے وزن پر ہے۔

فَعِلَ فعل ماضی کا وزن ہے اس لیے معلوم ہوا کہ حَمِدَ فعل ماضی ہے۔

یَفْعَلُ فعل مضارع کا وزن ہے اس لیے معلوم ہو کہ یَحْمَدُ فعل مضارع ہے۔

فَاعِلٌ اسم فاعل کا وزن ہے اس لیے معلوم ہوا کہ حَامِدٌ اسم فاعل ہے۔

مَفْعُوْلٌ اسم مفعول کا وزن ہے اس لیے معلوم ہوا کہ مَحْمُوْدٌ اسم مفعول ہے۔

چنانچہ کسی بھی کلمہ کے تین حرفی مادہ سے مقررہ اوزان کے مطابق بہت سے الفاظ بنا لیے جاتے ہیں۔

الدرس الثامن عشر

فعل ماضی معروف

وہ فعل جس میں گذشتہ زمانے کا ذکر ہو اور اس کی نسبت فاعل کی جانب ہو۔ جیسے: فَعَلَ زَیْدٌ (زید نے کیا)۔

فعل ماضی معروف

فعل	معنی	علامت	تفصیل علامت
فَعَلَ	اس (واحد مذکر) نے کیا	ـ	واحد مذکر غائب کی مستتر ضمیر
فَعَلَا	ان (دو مذکر) نے کیا	ا	ضمیر تثنیہ مذکر غائب
فَعَلُوْا	ان (سب مذکر) نے کیا	وا	ضمیر جمع مذکر غائب
فَعَلَتْ	اس (ایک مؤنث) نے کیا	ت	علامت مؤنث غائب
فَعَلَتَا	ان (دو مؤنث) نے کیا	ا	علامت تثنیہ مؤنث غائب
فَعَلْنَ	ان (سب مؤنث) نے کیا	ن	علامت جمع مؤنث غائب
فَعَلْتَ	تو (ایک مذکر) نے کیا	ت	علامت واحد مذکر حاضر
فَعَلْتُمَا	تم (دونوں مذکر) نے کیا	تما	علامت تثنیہ مذکر حاضر
فَعَلْتُمْ	تم (سب مذکر) نے کیا	تم	علامت جمع مذکر حاضر
فَعَلْتِ	تو (ایک مؤنث) نے کیا	ت	علامت واحد مؤنث حاضر
فَعَلْتُمَا	تم (دونوں مؤنث) نے کیا	تما	علامت تثنیہ مؤنث حاضر
فَعَلْتُنَّ	تم (سب مؤنث) نے کیا	تن	علامت جمع مؤنث حاضر
فَعَلْتُ	میں نے کیا (مذکر و مؤنث)	ت	علامت واحد متکلم مذکر و مؤنث
فَعَلْنَا	ہم نے کیا (مذکر و مؤنث)	نا	علامت جمع متکلم مذکر و مؤنث

صرف کبیر فعل ماضی معروف

		غائب	حاضر	متکلم
مذکر	واحد	فَعَلَ	فَعَلْتَ	فَعَلْتُ
	تثنیہ	فَعَلَا	فَعَلْتُمَا	فَعَلْنَا
	جمع	فَعَلُوْا	فَعَلْتُمْ	
مؤنث	واحد	فَعَلَتْ	فَعَلْتِ	
	تثنیہ	فَعَلَتَا	فَعَلْتُمَا	
	جمع	فَعَلْنَ	فَعَلْتُنَّ	

الضمائر المرفوعة فی صرف الفعل الماضی

		غائب	حاضر	متکلم
مذکر	واحد	---َ	---ْتَ	---ْتُ
	تثنیہ	---َا	---ْتُمَا	---ْنَا
	جمع	---ُوْا	---ْتُمْ	
مؤنث	واحد	---َتْ	---ْتِ	
	تثنیہ	---َتَا	---ْتُمَا	
	جمع	---ْنَ	---ْتُنَّ	

الدرس التاسع عشر

فعل مضارع معروف

وہ فعل جس میں زمانہ حال اور مستقبل کا ذکر ہو اور اس کی نسبت اس کے فاعل کی جانب ہو۔
جیسے: يَفْعَلُ زَيْدٌ (زید کرتا ہے یا کرے گا) یہاں زَيْدٌ فاعل ہے اور يَفْعَلُ فعل مضارع۔

فعل	معنی	علامت و تفصیل علامت
يَفْعَلُ	وہ کرتا ہے یا کرے گا	یَ علامت مضارع واحد مذکر غائب
يَفْعَلَانِ	وہ دونوں کرتے ہیں یا کریں گے	یَ علامت مضارع مذکر غائب، ا علامت تثنیہ اور ن اعرابی
يَفْعَلُوْنَ	وہ سب کرتے ہیں یا کریں گے	یَ علامت مضارع مذکر غائب، و علامت جمع اور ن اعرابی
تَفْعَلُ	وہ کرتی ہے یا کرے گی	تَ علامت مضارع مؤنث غائب
تَفْعَلَانِ	وہ دونوں کرتی ہیں یا کریں گی	تَ علامت مضارع مؤنث غائب، ا علامت تثنیہ اور ن اعرابی
يَفْعَلْنَ	وہ کرتی ہیں یا کریں گی	یَ علامت مضارع غائب، اور نَ علامت جمع مونث
تَفْعَلُ	تو کرتا ہے یا کرے گا	تَ علامت مضارع واحد مذکر حاضر
تَفْعَلَانِ	تم دونوں کرتے ہو یا کرو گے	تَ علامت مضارع مذکر حاضر، ا علامت تثنیہ اور ن اعرابی
تَفْعَلُوْنَ	تم کرتے ہو یا کرو گے	تَ علامت مضارع مذکر حاضر، و علامت جمع اور ن اعرابی
تَفْعَلِيْنَ	تو کرتی ہے یا کرے گی	تَ علامت مضارع واحد مونث حاضر اور ن اعرابی

تَفْعَلَانِ	تم دونوں کرتی ہو یا کرو گی	تَ علامت مضارع مونث حاضر، ا علامت تثنیہ اور ن اعرابی
تَفْعَلْنَ	تم سب کرتی ہو یا کرو گی	تَ علامت مضارع حاضر، اور نَ علامت جمع مونث
اَفْعَلُ	میں کرتا ہوں یا کروں گا	اَ علامت مضارع واحد متکلم
نَفْعَلُ	ہم سب کرتے ہیں یا کریں گے	نَ علامت مضارع جمع متکلم

الصرف الكبير لفعل المضارع المعروف

		غائب	حاضر	متکلم
مذکر	واحد	يَفْعَلُ	تَفْعَلُ	أَفْعَلُ
	تثنیہ	يَفْعَلَانِ	تَفْعَلَانِ	نَفْعَلُ
	جمع	يَفْعَلُوْنَ	تَفْعَلُوْنَ	
مؤنث	واحد	تَفْعَلُ	تَفْعَلِيْنَ	
	تثنیہ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلَانِ	
	جمع	يَفْعَلْنَ	تَفْعَلْنَ	

الضمائر المرفوعة في فعل المضارع

		غائب	حاضر	متکلم
مذکر	واحد	یَ---	تَ---	أَ---
	تثنیہ	یَ ---ان	تَ ---ان	نَ---
	جمع	یَ ---وْنَ	تَ ---وْنَ	
مؤنث	واحد	تَ---	تَ ---یْنَ	
	تثنیہ	تَ ---ان	تَ ---ان	
	جمع	یَ --- نَ	تَ --- نَ	

الدرس العشرون

ثلاثی مجرد کے ابواب

تین حرفی فعل کو فعل ثلاثی مجرد کہا جاتا ہے۔ اور اس کے صیغہ واحد مذکر غائب میں اس کے مادے کے تین حروف اپنی اصل ترتیب کے ساتھ موجود ہوتے ہیں۔ جیسے: فَتَحَ میں ﴿ف ت ح﴾ اور ضَرَبَ میں ﴿ض ر ب﴾ وغیرہ۔

فعل ثلاثی مجرد (سہ حرفی) کے پہلے حرف کو "فا" کلمہ کہا جاتا ہے، دوسرے حرف کو "عین" کلمہ اور تیسرے حرف کو "لام" کلمہ کہا جاتا ہے۔

فعل ثلاثی مجرد میں کسی جگہ ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکت ایک جیسی ہوتی ہے۔ اور کسی جگہ مختلف۔ جب کہ فا کلمہ اور لام کلمہ کی حرکت ہر فعل میں مستقل ہوتی ہے۔ فعل ماضی اور اس کے مضارع کے عین کلمہ کی حرکت کی نشان دہی کے لیے چند وزن مقرر کر دیے گئے ہیں۔ اور ان اوزان کو ثلاثی مجرد کے ابواب کہا جاتا ہے۔ جو کہ تعداد میں چھ ہیں۔ ان کی تفصیل یہ ہے:

باب کا نام	ماضی	مضارع	وزن	الفعل	علامت باب
فَتَحَ	فَتَحَ	يَفْتَحُ	فَعَلَ	يَفْعَلُ	ف
ضَرَبَ	ضَرَبَ	يَضْرِبُ	فَعَلَ	يَفْعِلُ	ض
نَصَرَ	نَصَرَ	يَنْصُرُ	فَعَلَ	يَفْعُلُ	ن
سَمِعَ	سَمِعَ	يَسْمَعُ	فَعِلَ	يَفْعَلُ	س
حَسِبَ	حَسِبَ	يَحْسِبُ	فَعِلَ	يَفْعِلُ	ح
كَرُمَ	كَرُمَ	يَكْرُمُ	فَعُلَ	يَفْعُلُ	ك

نوٹ: ثلاثی مجرد سے ہر فعل ان ابواب میں سے کسی باب سے ہوتا ہے۔

مشق نمبر ۱۱

فَتَحَ، ضَرَبَ، نَصَرَ، سَمِعَ، كَرُمَ ابواب کے افعال کی ماضی اور مضارع کی گردانیں ہر صیغہ کے معانی کے ساتھ کریں۔

سلسلہ قرآنی افعال ۔ ثلاثی مجرد (صحیح)

باب فَتَحَ ﴿ف﴾

ماضی	مضارع	مصدر	قرآن میں تکرار	مصدری معنی
فَتَحَ	يَفْتَحُ	فَتْحاً	۳۳	کھولنا
جَعَلَ	يَجْعَلُ	جَعْلاً	۳۴۵	مقرر کرنا، پیدا کرنا، بنانا
رَفَعَ	يَرْفَعُ	رَفْعاً	۲۹	اٹھانا
بَعَثَ	يَبْعَثُ	بَعْثَةً	۶۷	بھیجنا
ذَهَبَ	يَذْهَبُ	ذِهَاباً	۵۶	جانا۔ به لے جانا۔
لَعَنَ	يَلْعَنُ	لَعْناً	۴۲	لعنت کرنا
شَفَعَ	يَشْفَعُ	شِفَاعَةً	۳۱	سفارش کرنا
زَعَمَ	يَزْعَمُ	زَعْماً	۱۷	خیال کرنا۔ بیان کرنا
صَنَعَ	يَصْنَعُ	صَنْعاً	۲۰	بنانا
فَعَلَ	يَفْعَلُ	فِعْلاً	۱۰۷	کرنا

قَطَعَ	يَقْطَعُ	قَطْعاً	۳۶	کاٹنا
ذَبَحَ	يَذْبَحُ	ذَبْحاً	۹	ذبح کرنا

نوٹ: اس باب میں عموماً عین یا لام کلمہ حروف حلقی میں سے ہوتا ہے۔ مندرجہ ذیل چھ حروف "حروف حلقی" کہلاتے ہیں: ء، ع، غ، ح، خ، ھ

سلسلہ قرآنی افعال ۔ ثلاثی مجرد (صحیح)

باب ضَرَبَ ﴿ ض ﴾

ماضی	مضارع	مصدر	قرآن میں تکرار	مصدری معنی
ضَرَبَ	يَضْرِبُ	ضَرْبًا	۵۸	بیان کرنا، به مارنا، فيه سفر کرنا
عَرَفَ	يَعْرِفُ	عِرْفَانًا	۷۱	پہچاننا، جان لینا
رَجَعَ	يَرْجِعُ	رُجُوْعًا	۱۰۴	اليه کسی کی طرف لوٹنا، عنه کسی جگہ سے لوٹنا
ظَلَمَ	يَظْلِمُ	ظُلْمًا	۲۸۵	زیادتی کرنا، بے موقع استعمال کرنا
كَسَبَ	يَكْسِبُ	كَسْبًا	۶۷	کمانا
عَقَلَ	يَعْقِلُ	عَقْلًا	۵۹	سمجھنا
مَلَكَ	يَمْلِكُ	مُلْكًا	۲۰۶	مالک ہونا، عليه حکمرانی کرنا
فَتَنَ	يَفْتِنُ	فِتْنَةً	۴۴	آزمائش میں ڈالنا
كَذَبَ	يَكْذِبُ	كِذْبًا	۲۸۱	جھوٹ بولنا
غَلَبَ	يَغْلِبُ	غَلْبًا	۳۸	عليه غالب ہونا

نَزَعَ	يَنْزِعُ	نَزْعًا	۲۰	مرنے کے قریب ہونا
لَبَسَ	يَلْبِسُ	لَبْسًا	۷	حق کو باطل سے گڈمڈ کرنا

سلسلہ قرآنی افعال ۔ ثلاثی مجرد (صحیح)

باب نَصَرَ ﴿ن﴾

ماضی	مضارع	مصدر	قرآن میں تکرار	مصدری معنی
نَصَرَ	يَنْصُرُ	نَصْرًا	۱۵۷	مدد کرنا
بَلَغَ	يَبْلُغُ	بُلُوْغًا	۷۸	بالغ ہونا، پہنچنا
قَتَلَ	يَقْتُلُ	قَتْلًا	۱۷۲	قتل کرنا
قَدَرَ	يَقْدُرُ	قَدْرًا	۱۳۱	علیه قادر ہونا
صَدَقَ	يَصْدُقُ	صِدْقًا	۱۵۲	سچ بولنا
رَزَقَ	يَرْزُقُ	رِزْقًا	۱۲۳	روزی دینا، عطا کرنا
تَرَكَ	يَتْرُكُ	تَرْكًا	۴۳	چھوڑنا، له ترکہ چھوڑنا
كَفَرَ	يَكْفُرُ	كُفْرًا	۵۲۴	چھپالینا، ڈھانپنا، به ماننے سے انکار کرنا
بَسَطَ	يَبْسُطُ	بَسْطًا	۲۵	رزق کشادہ کرنا، ظاہر کرنا
بَرَزَ	يَبْرُزُ	بُرُوْزًا	۱۰	ظاہر ہونا، له مقابلے پر نکلنا
غَفَلَ	يَغْفُلُ	غَفْلَةً	۳۵	عن غافل ہونا
حَشَرَ	يَحْشُرُ	حَشْرًا	۴۲	لوگوں کو جمع کرنا

سلسلہ قرآنی افعال ۔ ثلاثی مجرد (صحیح)

باب سَمِعَ ﴿س﴾

ماضی	مضارع	مصدر	قرآن میں تکرار	مصدری معنی
سَمِعَ	يَسْمَعُ	سَمْعًا	۱۸۵	آواز سننا
حَسِبَ	يَحْسَبُ	حُسْبَانًا	۱۱۰	گمان کرنا
عَلِمَ	يَعْلَمُ	عِلْمًا	۸۵۸	علم رکھنا، به پہچاننا
عَمِلَ	يَعْمَلُ	عَمَلًا	۳۵۹	کسی کا کرنا
حَبِطَ	يَحْبَطُ	حَبُوْطًا	۱۶	عمل برباد ہونا
خَسِرَ	يَخْسَرُ	خُسْرَانًا	۶۵	نقصان اٹھانا
غَضِبَ	يَغْضَبُ	غَضْبًا	۲۵	عليه غضبناک ہونا
تَبِعَ	يَتْبَعُ	تِبَاعًا	۱۷۲	مطیع ہونا، پیچھے چلنا
لَبِثَ	يَلْبَثُ	لَبْثًا	۳۰	به کسی جگہ ٹھہرنا
فَرِحَ	يَفْرَحُ	فَرَحًا	۲۲	به خوش ہونا
حَفِظَ	يَحْفَظُ	حِفْظًا	۴۴	زبانی یاد کرنا، حفاظت کرنا
رَغِبَ	يَرْغَبُ	رَغْبَةً	۸	فيه چاهنا، خواہش کرنا، عنه چاهنا
شَرِبَ	يَشْرَبُ	شُرْبًا	۳۹	پینا
لَبِسَ	يَلْبَسُ	لُبْسًا		کپڑا پہننا

سلسلہ قرآنی افعال ۔ ثلاثی مجرد (صحیح)

بابِ کَرُمَ ﴿ کـ ﴾

ماضی	مضارع	مصدر	قرآن میں تکرار	مصدری معنی
كَرُمَ	يَكْرُمُ	كِرَامًا	۴۷	بزرگ ہونا، باعزت ہونا
حَسُنَ	يَحْسُنُ	حُسْنًا	۱۹۴	خوبصورت ہونا
قَرُبَ	يَقْرُبُ	قُرْبًا	۹۶	منه، عليه قریب ہونا
بَعُدَ	يَبْعُدُ	بُعْدًا	۲۳۲	عنه دور ہونا
بَصُرَ	يَبْصُرُ	بَصَارَةً	۱۳۲	دیکھنا
عَلُنَ	يَعْلُنُ	عَلَانِيَةً	۱۶	ظاہر ہونا، معلوم ہونا
كَبُرَ	يَكْبُرُ	كِبَرًا	۱۶۱	عمر میں بڑا ہونا، رتبے میں بڑا ہونا

نوٹ:

۱۔ اس باب سے سب فعل، فعل لازم ہوتے ہیں۔

۲۔ اس باب سے اسم فاعل فَعِيْلٌ کے وزن پر آیا کرتا ہے۔ جیسے: كَرُمَ سے كَرِيْمٌ۔

الدرس الحادی والعشرون

فعل مجہول Passive verb

ایسا فعل جس کی نسبت فاعل کی بجائے مفعول کی جانب ہو فعل مجہول کہلاتا ہے۔ کیونکہ اس میں فعل سرزد ہونے کے باوجود فعل کا فاعل مجہول ہوتا ہے۔ جیسے: قُتِلَ الرَّجُلُ (آدمی قتل کیا گیا)۔ یہاں آدمی مفعول ہے۔ جس کی نسبت فعل سے ہے۔

فعل متعدی کا مجہول بنتا ہے جبکہ فعل لازم کا مجہول نہیں بنتا۔ فعل مجہول کے بعد جو مفعول آتا ہے وہ فعل مجہول کا نائب فاعل کہلاتا ہے اور مرفوع ہوتا ہے۔ اور اگر کوئی دوسرا مفعول بھی ہو تو وہ منصوب ہی آئے گا۔ جیسے عُلِمَ زَیْدٌ صَادِقًا (زید سچا جانا گیا) یہاں زَیْدٌ مفعول ہے لیکن نائب فاعل ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے اور صَادِقًا دوسرا مفعول ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔

فعل ماضی مجہول (Passive Verb):

فعل ماضی معروف سے ماضی مجہول بنانے کے لیے، ماضی معروف کے فا کلمہ کو پیش اور عین کلمہ کو زیر دینے سے ماضی مجہول بن جاتا ہے۔ جیسے: فَعَلَ سے فُعِلَ (وہ کیا گیا) سَمِعَ سے سُمِعَ (وہ سنا گیا)۔

صرف کبیر فعل ماضی مجہول

	غائب	حاضر	متکلم
واحد	فُعِلَ	فُعِلْتَ	فُعِلْتُ

مذکر	تثنیہ	فُعِلَا	فُعِلْتُمَا	فُعِلْنَا
	جمع	فُعِلُوْا	فُعِلْتُمْ	
	واحد	فُعِلَتْ	فُعِلْتِ	
مؤنث	تثنیہ	فُعِلَتَا	فُعِلْتُمَا	
	جمع	فُعِلْنَ	فُعِلْتُنَّ	

مشق نمبر۱۲

تَبِعَ اور رَزَقَ سے ماضی مجہول کی گردان کریں۔

فعل مضارع مجہول (Aorist Passive Verb):

فعل مضارع مجہول بنانے کے لیے مضارع کی نشانی پر پیش اور عین کلمہ پر زبر پڑھی جاتی ہے۔ جیسے: يَفْعَلُ سے يُفْعَلُ (وہ کیا جاتا ہے) اور يَضْرِبُ سے يُضْرَبُ (وہ مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا)۔

صرف کبیر فعل مضارع مجہول

		غائب	حاضر	متکلم
	واحد	يُفْعَلُ	تُفْعَلُ	أُفْعَلُ
مذکر	تثنیہ	يُفْعَلَانِ	تُفْعَلَانِ	نُفْعَلُ
	جمع	يُفْعَلُوْنَ	تُفْعَلُوْنَ	
	واحد	تُفْعَلُ	تُفْعَلِيْنَ	
مؤنث	تثنیہ	تُفْعَلَانِ	تُفْعَلَانِ	
	جمع	يُفْعَلْنَ	تُفْعَلْنَ	

مشق نمبر ۱۳ (الف)

۱۔ عَلِمَ اور ظَلَمَ سے مضارع مجہول کی گردان کریں۔

مشق نمبر ۱۳ (ب)

عربی میں ترجمہ کریں:

۱۔ وہ مدد کیے جائیں گے۔
۲۔ ہم آزمائش میں ڈالے جائیں گے۔
۳۔ وہ لعنت کیے جائیں گے۔
۴۔ تم اٹھائے جاؤ گے۔
۵۔ وہ ذبح ہوگا۔
۶۔ میں جانا جاؤں گا۔

الدرس الثانی والعشرون

فعل ماضی کی مختلف اقسام

فعل ماضی قریب(Present perfect verb) :

وہ فعل جس میں قریب کا گذشتہ زمانہ پایا جائے۔ جیسے:قَدْ فَعَلَ (اس نے کیا ہے)۔ ماضی سے پہلے قَدْ لگانے سے ماضی قریب بن جاتا ہے اور تاکید کے معنی آجاتے ہیں۔

صرف کبیر فعل ماضی قریب

		غائب	حاضر	متکلم
مذکر	واحد	قَدْ فَعَلَ	قَدْ فَعَلْتَ	قَدْ فَعَلْتُ
	تثنیہ	قَدْ فَعَلَا	قَدْ فَعَلْتُمَا	قَدْ فَعَلْنَا
	جمع	قَدْ فَعَلُوا	قَدْ فَعَلْتُمْ	
مؤنث	واحد	قَدْ فَعَلَتْ	قَدْ فَعَلْتِ	
	تثنیہ	قَدْ فَعَلَتَا	قَدْ فَعَلْتُمَا	
	جمع	قَدْ فَعَلْنَ	قَدْ فَعَلْتُنَّ	

فعل ماضی بعید:(Past perfect verb)

فعل ماضی پر کَانَ داخل کرنے سے ماضی بعید بن جاتی ہے۔جیسے:کَانَ فَعَلَ (اس نے کیا تھا)۔

نوٹ: کَانَ کے صیغے بھی ماضی کے صیغوں کے مطابق آئیں گے۔

صرف کبیر فعل ماضی بعید

		غائب	حاضر	متکلم
مذکر	واحد	كَانَ فَعَلَ	كُنْتَ فَعَلْتَ	كُنْتُ فَعَلْتُ
	تثنیہ	كَانَا فَعَلَا	كُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	كُنَّا فَعَلْنَا
	جمع	كَانُوا فَعَلُوا	كُنْتُمْ فَعَلْتُمْ	
مؤنث	واحد	كَانَتْ فَعَلَتْ	كُنْتِ فَعَلْتِ	
	تثنیہ	كَانَتَا فَعَلَتَا	كُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	
	جمع	كُنَّ فَعَلْنَ	كُنْتُنَّ فَعَلْتُنَّ	

مشق نمبر ۱۴

جَمَعَ، عَمِلَ، قَرُبَ، ان افعال کی ماضی بعید کی گردان کریں۔

فعل ماضی استمراری (جاری): (Past continuous verb)

مضارع معروف سے پہلے كَانَ لگانے سے ماضی استمراری بن جاتی ہے۔ جیسے: يَفْعَلُ (وہ کام کرتا ہے یا کرے گا) سے پہلے كَانَ لگادیں تو كَانَ يَفْعَلُ (وہ کام کر رہا تھا یا وہ کام کرتا تھا)۔

صرف کبیر فعل ماضی استمراری

		غائب	حاضر	متکلم
مذکر	واحد	كَانَ يَفْعَلُ	كُنْتَ تَفْعَلُ	كُنْتُ أَفْعَلُ
	تثنیہ	كَانَا يَفْعَلَانِ	كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ	كُنَّا نَفْعَلُ
	جمع	كَانُوا يَفْعَلُونَ	كُنْتُمْ تَفْعَلُونَ	
	واحد	كَانَتْ تَفْعَلُ	كُنْتِ تَفْعَلِينَ	

مؤنث	تثنیہ	كَانَتَا تَفْعَلَانِ	كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ	
	جمع	كُنَّ يَفْعَلْنَ	كُنْتُنَّ تَفْعَلْنَ	

مشق نمبر ۱۵

سَجَدَ، شَرِبَ، صَدَقَ سے ماضی استمراری کی گردان کریں۔

مشق ۱۶ (الف)

عربی میں ترجمہ کریں:

۱۔ اس نے جانا تھا۔
۲۔ ہم نے سنا تھا۔
۳۔ تو خوش ہوا تھا۔
۴۔ تم نے گمان کیا تھا۔
۵۔ وہ قریب ہوئے تھے۔
۶۔ تم ٹھہرے تھے۔
۷۔ میں نے پیا تھا۔
۸۔ تو نے ظلم کیا تھا۔
۹۔ میں نے صبر کیا تھا۔
۱۰۔ تم اترے تھے۔
۱۱۔ تم سب نے لکھا تھا۔
۱۲۔ تم دونوں نے حاصل کیا تھا۔
۱۳۔ ہم نے شکر کیا تھا۔
۱۴۔ وہ واپس لوٹے تھے۔
۱۵۔ تم سب عورتوں نے انکار کیا تھا۔
۱۶۔ ہم نے عبادت کی تھی۔
۱۷۔ ان سب عورتوں نے سجدہ کیا تھا۔
۱۸۔ وہ گیا تھا۔

مشق نمبر ۱۶ (ب)

عربی میں ترجمہ کریں:

۱۔ تم سب عورتیں سجدہ کر رہی تھیں۔
۲۔ وہ سب گواہی دے رہی تھیں۔
۸۔ وہ سن رہی تھی۔
۹۔ تو پی رہا تھا۔

۳۔ وہ دونوں عبادت کر رہے تھے۔
۴۔ تم دونوں نقصان اٹھا رہے تھے۔
۵۔ وہ دیکھ رہا تھا۔
۶۔ ہم یاد کر رہے تھے۔
۷۔ میں سچ بول رہا تھا۔

۱۰۔ تم دونوں شکر کر رہی تھیں۔
۱۱۔ تم سب رحم کر رہے تھے۔
۱۲۔ وہ دونوں جان رہی تھیں۔
۱۳۔ تو جان رہی تھی۔

الدرس الثالث والعشرون

جملہ فعلیہ

(Verbal Sentence)

۱۔ جملہ فعلیہ میں پہلا جزء فعل ہوتا ہے۔ فعل کے بعد عموماً فاعل آتا ہے۔ جیسے: ذَهَبَ زَيْدٌ (زید گیا) فاعل مرفوع ہوتا ہے۔ اگر فعل متعدی ہو تو فاعل کے ساتھ، بعد میں مفعول بہ بھی آتا ہے۔ جو کہ منصوب ہوتا ہے۔ جیسے: فَتَحَ زَيْدٌ بَاباً (زید نے دروازہ کھولا) اس کے سوا باقی سب متعلقات کہلاتے ہیں، جو فعل اور فاعل یا مفعول پر مقدم بھی ہو سکتے ہیں۔

مفعول ایک سے زیادہ بھی آ سکتے ہیں، اس صورت میں سب مفعول منصوب ہوں گے۔ جیسے: عَلِمَ حَامِدٌ خَالِداً صَالِحاً (حامد نے خالد کو نیک جانا)۔

۲۔ اگر فاعل، فعل کے بعد ظاہر ہو کر آئے تو جملہ فعلیہ میں فعل ہمیشہ واحد کا صیغہ رہے گا۔ فاعل خواہ تثنیہ ہو یا جمع۔ جیسے: ذَهَبَ رَجُلٌ (ایک آدمی گیا) ذَهَبَ رَجُلَانِ (دو آدمی گئے) ذَهَبَ رِجَالٌ (سب آدمی گئے) البتہ فاعل مذکر کے لیے فعل مذکر اور فاعل مؤنث کے لیے فعل مؤنث آئے گا۔ جیسے: كَتَبَتِ ابْنَةٌ (لڑکی نے لکھا) كَتَبَتِ ابْنَتَانِ (دو لڑکیوں نے لکھا)، كَتَبَتْ بَنَاتٌ (سب لڑکیوں نے لکھا)۔

۳۔ فاعل اگر جمع مکسر غیر عاقل ہو تو فعل واحد مؤنث آئے گا۔ جیسے: ذَهَبَتِ الْجِمَالُ (اونٹ گئے) اور کبھی جمع مکسر عاقل کے لیے بھی فعل واحد مؤنث لایا جاتا ہے۔ جیسے: قَالَتِ الْيَهُودُ (یہودیوں نے کہا)۔

۴۔ فعل مجہول کے ساتھ فاعل نہیں آتا، بلکہ مفعول آتا ہے اور اس کو نائب فاعل کہتے ہیں اور فاعل کی طرح اسے رفع یعنی پیش دے دی جاتی ہے۔ جیسے: ضُرِبَ زَیْدٌ (زید مارا گیا) یُضْرَبُ زَیْدٌ (زید مارا جائے گا) لیکن جن فعلوں کے مفعول دو ہوں (بغیر فاعل کے) ان کے لیے نائب فاعل بھی دو ہوں گے، لیکن پہلا مرفوع اور دوسرا منصوب پڑھا جائے گا۔ جیسے: عُلِمَ خَالِدٌ صَالِحاً (خالد نیک جانا گیا)۔

۵۔ فعل کے ساتھ جب ضمیر متصل (مفعولی ضمیر) جڑ کر آئے تو فاعل ضمیر کے بعد آئے گا، جیسے نَصَرَہٗ خَالِدٌ (خالد نے اس کی مدد کی) اس صورت میں فعل ماضی کا صیغہ جمع حاضر میں تُمْ کی بجائے تُمُوْ پڑھا جائے گا۔ جیسے: نَصَرْتُمُوْہُ (تم سب نے اس کی مدد کی)۔

مشق نمبر ۱۷ (الف)

اردو میں ترجمہ کریں:

١. يَسْمَعُونَ كَلَامَ اللّٰهِ (٢:٧٥)
٢. وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا (٢:١٤٣) كَذٰلِكَ (اس طرح سے)
٣. وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ (٢:٦٣)
٤. وَبَلَغَ أَرْبَعِيْنَ سَنَةً (٤٦:١٥)
٥. فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ (٥٤:١١)
٦. ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ (١٠:١٤)
٧. إِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ (١٦:٩١)
٨. وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنَاتِ (١٦:٥٧)
٩. وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرَ (٦:١)
١٠. جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا (٤٢:١١)
١١. قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ أَنْبِيَاءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (٢:٩١)

١٢. يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ (٤٧: ٢٧) أَدْبَار (جمع دُبر بمعنی پیٹھ)
١٣. كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ (١٣: ١٧) يَضْرِبُ (بیان کرنا)
١٤. وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ (٤: ١٠١) ضَرَبْتُمْ (سفر کرنا)
١٥. لِمَ تَلْبِسُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُونَ الْحَقَّ (٣: ٧١)
١٦. يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَ هُمْ
١٧. الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ (٦: ٢٠)
١٨. وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولًا (١٦: ٣٦)
١٩. ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ (٢: ١٧) ذَهَبَ بِه (لے گیا)
٢٠. وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ (٢: ٢٠)
٢١. لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن بَنِي إِسْرَائِيلَ (٥:٧٨)
٢٢. مَن ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِندَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ (٢: ٢٥٥)
٢٣. أَيْنَ شُرَكَاؤُكُمُ الَّذِينَ كُنتُمْ تَزْعُمُونَ (٦: ٢٢)
٢٤. وَطُبِعَ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ (٩: ٨٧)
٢٥. وَأَنتُمْ لَا تَشْعُرُونَ (٤٩: ٢)
٢٦. فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ (٢: ٧١) كَادُوا (نزدیک ہونا)
٢٧. مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَىٰ إِلَّا مِثْلَهَا وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ (٤٠:٤٠)
٢٨. كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ثُمَّ إِلَيْنَا تُرْجَعُونَ (٢٩: ٥٧)
٢٩. فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَىٰ أَبِيهِمْ (١٢: ٦٣)
٣٠. رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا (٧: ٢٣)
٣١. إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَلَٰكِنَّ النَّاسَ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ (١٠: ٤٤)
٣٢. وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا (٦: ١٦٤)
٣٣. إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ (١٣: ٣)
٣٤. مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ (٢٢: ٧٤)

٣٥. فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ الْقَادِرُونَ (٧٧ :٢٣)

٣٦. لَّا يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوا (٢ :٢٦٤)

٣٧. فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَلَا ضَرًّا (٣٤ :٤٢)

٣٨. وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ (٢٩ :٣)

٣٩. وَلَهُم عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ (٢ :١٠)

٤٠. غُلِبَتِ الرُّومُ، فِي أَدْنَى الْأَرْضِ وَهُم مِّن بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُونَ فِي بِضْعِ سِنِينَ (٣٠ :٢-٤) أَدْنَى (نزدیک) بِضع (چند، لیکن نو سے کم)

٤١. وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّاظِرِينَ (٧ :١٠٨) نَزَعَ (بغل سے نکالنا) بَيْضَاء (سفید)

٤٢. لِّلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ (٤ :٧) نَصِيبٌ (حصہ)

٤٣. وَحُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ وَالطَّيْرِ (٢٧ :١٧) جُنُود (لشکر)

٤٤. وَالَّذِينَ كَفَرُوا إِلَى جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ (٨:٣٦)

٤٥. وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ لَبَغَوْا فِي الْأَرْضِ (٤٢ :٢٧)

٤٦. وَبَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ (١٤ :٤٨)

٤٧. فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ عُمُرًا مِّن قَبْلِهِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ (١٠ :١٦)

٤٨. قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ (١٨ :١٩)

٤٩. وَفَرِحُوا بِالْحَيَوٰةِ الدُّنْيَا وَمَا الْحَيَوٰةُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مَتَاعٌ (١٣:٢٦) مَتَاعٌ (پونجی)

٥٠. قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ (٦:١٤٠) سفهًا (بیوقوفی)

٥١. فَمَن تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي (١٤ :٣٦)

٥٢. وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ (٤٨ :٦)

٥٣. وَحَفِظْنَاهَا مِن كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ (١٥ :١٧)

٥٤. وَمَن يَرْغَبُ عَن مِّلَّةِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا مَن سَفِهَ نَفْسَهُ (٢ :١٣٠)

٥٥. وَلٰـكِن بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ (٩: ٤٢) الشُّقَّةُ (سختی)

مشق نمبر ۱۷(ب)

عربی میں ترجمہ کریں:

۱۔ اللہ کا کلام سنا گیا۔ ۲۔ اللہ کا کلام سنا جاتا ہے۔
۳۔ مسلمانوں نے اللہ کا کلام سنا۔ ۴۔ کیا تم اللہ کا کلام سنتے ہو؟
۵۔ ہاں ہم اللہ کا کلام سنتے ہیں۔ ۶۔ اس طرح تم درمیانی امت بن گئے ہو۔
۷۔ مسلمان درمیانی امت بنائے گئے ہیں۔ ۸۔ اور ان کے اوپر طور (پہاڑ) اٹھایا گیا۔
۹۔ میں پچاس برس کا ہو گیا۔
۱۰۔ قیامت کے دن آسمان کے دروازے کھل جائیں گے۔
۱۱۔ اللہ نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا۔
۱۲۔ پھر اللہ نے انسان کو زمین میں اپنا نائب مقرر کیا۔
۱۳۔ ہمارے اجداد اسی طرح کیا کرتے تھے۔ ۱۴۔ مشرک اللہ کے شریک تجویز کرتے ہیں۔
۱۵۔ اللہ نے حدیں مقرر کیں۔ ۱۶۔ اللہ نے ہر چیز کے جوڑے بنائے۔
۱۷۔ مسلمانوں نے ظالموں کو قتل کیا۔ ۱۸۔ اللہ نے مچھر کی مثال دی۔
۱۹۔ ہم زمین میں سفر کرتے ہیں۔ ۲۰۔ موسیٰ نے قبطی کو مارا۔
۲۱۔ اس طرح اللہ کا رسول اللہ کے احکام بیان کرتا ہے۔
۲۲۔ بنی اسرائیل نے حق کو باطل کے ساتھ خلط ملط کر دیا۔
۲۳۔ لوگ جھوٹوں کو جانتے ہیں۔ ۲۴۔ اللہ نے ہماری طرف اپنا رسول بھیجا۔
۲۵۔ نمازی مسجد کی طرف گئے۔ ۲۶۔ خالد اپنی کتاب لے گیا۔
۲۷۔ اللہ نے جھوٹوں پر لعنت کی۔ ۲۸۔ کیا فاسقوں کی سفارش کی جائے گی؟
۲۹۔ وہ اپنے معبودوں کو رب مانتے ہیں۔ ۳۰۔ جادوگروں نے جادو کی خفیہ تدبیر بنائی۔
۳۱۔ اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی۔ ۳۲۔ مشرکوں کے عمل ضائع ہو جائیں گے۔
۳۳۔ اللہ ظالموں کی جڑ کاٹ دیتا ہے۔ ۳۴۔ میں نے گائے کو ذبح کیا۔
۳۵۔ عورتیں نیک کام کرتی ہیں۔ ۳۶۔ لوگ گھروں کی طرف لوٹے۔

۳۷۔ پھر تم میری طرف لوٹو گے۔ ۳۸۔ وہ شہر سے نہیں لوٹیں گے۔
۳۹۔ مشرکوں نے مسلمانوں پر ظلم کیا۔ ۴۰۔ تم کیوں مسکینوں پر ظلم کرتے ہو۔
۴۱۔ ۔ہم رزق حلال کماتے ہیں۔ ۴۲۔ کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔
۴۳۔ انہوں نے اللہ کے رسول کی قدر نہ کی۔ ۴۴۔ کیا تم نے عمارت کا تخمینہ لگایا۔
۴۵۔ وہ تم پر قدرت نہیں رکھتے۔ ۴۶۔ خالد ایک گھر کا مالک ہے۔
۴۷۔ تم نے مجھے آزمائش میں ڈال دیا۔ ۴۸۔ لوگوں نے جھوٹ بولا۔
۴۹۔ خالد نے حامد پر غلبہ پالیا۔
۵۰۔ تم نے اپنا ہاتھ گریبان سے کیوں نکالا؟۔
۵۱۔ اللہ اپنی مخلوق کو رزق دیتا ہے (۲:۲۱۲)۔
۵۲۔ ایک مومن دوسرے مومن کو قتل نہیں کرتا۔ ۵۳۔ خالد نے ایک گھر ترکے میں چھوڑا۔
۵۴۔ اللہ قیامت کے دن انسانوں کو اکٹھا کرے گا۔
۵۵۔ اور وہ فاسقوں کو جہنم کی طرف ہانکے گا۔ ۵۶۔ ان کے لیے رزق کشادہ کیا گیا۔
۵۷۔ وہ اللہ کے راستے میں نکلا۔ ۵۸۔ میں اس شہر میں بیس سال رہا۔
۵۹۔ تم دنیا میں کس طرح رہتے ہو۔ ۶۰۔ کیا تم دنیاوی زندگی کے ساتھ خوش ہو۔
۶۱۔ یقیناً وہ خسارے میں ہوا جس نے نیک عمل نہ کیا۔
۶۲۔ جو اللہ کے رسول کی پیروی کرتا ہے وہ مومن ہے۔
۶۳۔ لوگ اپنے بادشاہ پر ناراض ہو گئے کہ وہ گناہ کرتا تھا۔
۶۴۔ اللہ مومنوں کی حفاظت کرتا ہے۔
۶۵۔ نیک لوگ اللہ کے نزدیک خوبصورت ہو جاتے ہیں۔ ۶۶۔ تم سے بیماری دور ہو گئی۔

سلسلہ قرآنی افعال ـ ثلاثی مجرد (صحیح)

باب فَتَحَ ﴿ف﴾

ماضی	مضارع	مصدر	قرآن میں تکرار	مصدری معنی
رَكَعَ	يَرْكَعُ	رُكُوْعًا	۱۳	سر جھکانا
ظَهَرَ	يَظْهَرُ	ظُهُوْرًا	۵۱	ظاہر ہونا
نَفَعَ	يَنْفَعُ	نَفْعًا	۵۰	ہ، ب فائدہ دینا
زَرَعَ	يَزْرَعُ	زَرْعًا	۱۴	کاشت کرنا

باب ضَرَبَ ﴿ض﴾

ماضی	مضارع	مصدر	قرآن میں تکرار	مصدری معنی
غَفَرَ	يَغْفِرُ	غَفْرًا	۲۴۹	له کسی کا گناہ معاف کرنا
كَشَفَ	يَكْشِفُ	كَشْفًا	۲۰	عنه کھولنا، ظاہر کرنا
صَبَرَ	يَصْبِرُ	صَبْرًا	۱۰۲	علیه کسی چیز پر صبر کرنا۔ عنه کسی چیز کی خواہش کرنا کسی چیز سے رکنا
حَمَلَ	يَحْمِلُ	حَمْلًا	۶۴	عنه دوسرے کی طرف سے اٹھانا۔ علیه لادنا، عورت کا حمل ہونا
نَكَحَ	يَنْكِحُ	نِكَاحًا	۲۳	شادی کرنا
عَدَلَ	يَعْدِلُ	عَدْلًا	۲۸	انصاف کرنا، سیدھا کرنا

سلسلہ قرآنی افعال ۔ ثلاثی مجرد (صحیح)

باب نَصَرَ ﴿ن﴾

ماضی	مضارع	مصدر	قرآن میں تکرار	مصدری معنی
ذَكَرَ	يَذْكُرُ	ذِكْرًا	۲۹۰	یاد کرنا، ذہن نشین رکھنا
سَكَنَ	يَسْكُنُ	سُكُوْنًا	۶۰	ٹھہرنا، فيه کسی گھر میں رہائش اختیار کرنا
خَلَدَ	يَخْلُدُ	خُلُوْدًا	۸۳	ہمیشہ رہنا
قَنَتَ	يَقْنُتُ	قُنُوْتًا	۱۳	اطاعت کرنا
نَظَرَ	يَنْظُرُ	نَظْرًا	۱۲۹	دیکھنا
حَضَرَ	يَحْضُرُ	حُضُوْرًا	۲۵	حاضر ہونا
شَكَرَ	يَشْكُرُ	شُكْرًا	۷۵	له کسی کا شکر ادا کرنا
سَجَدَ	يَسْجُدُ	سُجُوْدًا	۹۲	جھکنا، له کسی کو سجدہ کرنا
عَبَدَ	يَعْبُدُ	عِبَادَةً	۲۷۵	عبادت کرنا
كَتَبَ	يَكْتُبُ	كِتَابًا، كَتْبًا	۳۱۹	لکھنا، عليه واجب قرار دینا
كَتَمَ	يَكْتُمُ	كَتْمًا	۲۱	چھپانا
حَكَمَ	يَحْكُمُ	حُكْمًا	۲۱۰	حکومت کرنا، عليه خلاف فیصلہ دینا
دَخَلَ	يَدْخُلُ	دُخُوْلًا	۱۲۵	فيه داخل ہونا، به داخل کرنا
خَرَجَ	يَخْرُجُ	خُرُوْجًا	۱۸۲	منه نکلنا، به لے کر نکلنا
قَعَدَ	يَقْعُدُ	قُعُوْدًا	۳۲	بیٹھ جانا
نَكَثَ	يَنْكُثُ	نَكْثًا	۷	عہد کا توڑنا

دَرَسَ	يَدْرُسُ	دَرْسًا	۸	کتاب کا پڑھنا

سلسلہ قرآنی افعال ۔ ثلاثی مجرد (صحیح)

باب سَمِعَ ﴿س﴾

ماضی	مضارع	مصدر	قرآن میں تکرار	مصدری معنی
رَحِمَ	يَرْحَمُ	رَحْمَةً	۳۳۹	رحم کرنا، کسی پر ترس کھانا
حَذِرَ	يَحْذَرُ	حَذْرًا	۲۱	بچنا، ڈرنا
شَهِدَ	يَشْهَدُ	شَهَادَةً	۱۶۰	معائنہ کرنا، گواہی دینا، موجود ہونا علیه خلاف گواہی دینا، له کسی کے حق میں گواہی دینا
ضَحِكَ	يَضْحَكُ	ضَحْكًا	۱۰	ہنسنا
طَمِعَ	يَطْمَعُ	طَمْعًا	۱۲	کسی چیز کا لالچ کرنا
حَزِنَ	يَحْزَنُ	حَزْنًا	۴۱	غمگین ہونا

الدرس الرابع والعشرون

اسماء مشتقہ

(Derived Nouns)

عربی زبان کی یہ خوبی ہے کہ اس کا ہر لفظ چاہے وہ فعل ہو یا اسم، کچھ قوانین کے تحت عموماً ایک سہ حرفی مادہ سے نکلا ہوا ہوتا ہے۔ جیسے: قَتَلَ (اس نے قتل کیا) قَاتِلٌ (قتل کرنے والا) مَقْتُوْلٌ (قتل ہونے والا) مَقْتَلٌ (قتل کرنے کی جگہ) وغیرہ۔ یہ سب الفاظ ایک تین حرفی مادہ ق ت ل سے نکلے ہوئے ہیں۔ اور بعض اوقات کسی ایک ہی مادہ سے نکلنے والے الفاظ کی تعداد سو سے بھی زیادہ ہو جاتی ہے۔ ہر مادہ کے کچھ بنیادی معانی ہوتے ہیں جو اس سے نکلنے والے ہر لفظ میں کسی نہ کسی شکل میں عموماً پائے جاتے ہیں۔ مادہ سے الفاظ کے نکلنے کے عمل کو اِشْتِقَاق (پھوٹنا) کہتے ہیں۔ اور نکلنے والے لفظ کو مشتق کہتے ہیں۔ واضح رہے کہ ثلاثی مجرد کے فعل ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب صرف مادے کے حروف پر مشتمل ہوتا ہے۔ تین حرفی مادہ سے نکلنے والے اسماء حسب ذیل ہیں۔

۱۔ اسم فاعل (Agent Noun)

۲۔ اسم مفعول (Patient Noun)

۳۔ اسم ظرف زمان یا مکان (Noun of Place or Time)

۴۔ اسم آلہ (Noun of Instrument)

۵۔ اسم تفضیل(Comparative Degree)

۶۔ اسم مبالغہ (Superlative Noun)

۷۔ اسم صفت (Noun of Adjective)

اسم فاعل:

وہ اسم ہے جو اس ذات کو بتائے جس سے اس کے مادے سے نکلنے والا فعل صادر ہو۔ یہ فَاعِلٌ کے وزن پر لایا جاتا ہے۔ جیسے: فَعَلَ سے فَاعِلٌ، ضَرَبَ سے ضَارِبٌ، نَصَرَ سے نَاصِرٌ، سَمِعَ سے سَامِعٌ۔ البتہ باب کَرُمَ سے فَعِیْلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے کَرِیْمٌ۔

اسم فاعل بعض اوقات فعل حال استمراری کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: اَلْوَلَدُ ذَاهِبٌ (لڑکا جارہا ہے)۔

اس کی گردان یوں ہوگی۔

		وزن	مثال	معنی
مذکر	واحد	فَاعِلٌ	ضَارِبٌ	مارنے والا
	تثنیہ	فَاعِلَانِ	ضَارِبَانِ	دو مارنے والے
	جمع	فَاعِلُوْنَ	ضَارِبُوْنَ	مارنے والے
مونث	واحد	فَاعِلَةٌ	ضَارِبَةٌ	مارنے والی
	تثنیہ	فَاعِلَتَانِ	ضَارِبَتَانِ	دو مارنے والیاں
	جمع	فَاعِلَاتٌ	ضَارِبَاتٌ	مارنے والیاں

اسم مفعول:

اسم مفعول وہ اسم ہے جو اس ذات کو بتائے جس پر اس کے مادے سے نکلنے والا فعل صادر

ہو۔ جیسے: فَعَلَ سے مَفْعُوْلٌ، ضَرَبَ سے مَضْرُوْبٌ، نَصَرَ سے مَنْصُوْرٌ، سَمِعَ سے مَسْمُوْعٌ۔ فعل لازم سے مفعول نہیں آتا۔ گردان یوں ہوگی۔

		وزن	مثال	معنی
مذکر	واحد	مَفْعُوْلٌ	مَقْتُوْلٌ	قتل ہونے والا
	تثنیہ	مَفْعُوْلَانِ	مَقْتُوْلَانِ	دو قتل ہونے والے
	جمع	مَفْعُوْلُوْنَ	مَقْتُوْلُوْنَ	کئی قتل ہونے والے
مونث	واحد	مَفْعُوْلَةٌ	مَقْتُوْلَةٌ	قتل ہونے والی
	تثنیہ	مَفْعُوْلَتَانِ	مَقْتُوْلَتَانِ	دو قتل ہونے والیاں
	جمع	مَفْعُوْلَاتٌ	مَقْتُوْلَاتٌ	کئی قتل ہونے والیاں

نوٹ: اسم فاعل اور اسم مفعول کسی جملہ فعلیہ میں فاعل بھی ہو سکتے ہیں اور مفعول بھی اور یہ دونوں فاعل ہونے کی حالت میں مرفوع ہونگے۔ اور مفعول ہونے کی حالت میں منصوب ہونگے جبکہ فاعل ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے اور مفعول ہمیشہ منصوب۔ ذیل کی مثال سے یہ فرق اچھی طرح ذہن نشین کرلیں۔ قَتَلَ مَضْرُوْبٌ ضَارِبًا (مار کھانے والے نے مارنے والے کو قتل کیا) اس جملہ میں مَضْرُوْبٌ اسم مفعول ہے لیکن فعل قَتَلَ کا فاعل ہونے کی بناء پر مرفوع ہے اور ضَارِبًا اسم فاعل ہے لیکن فعل قَتَلَ کا مفعول ہونے کی بناء پر منصوب ہے۔

اسم مصدر (Verbal Noun):

اسم مصدر وہ اسم ہے۔ جس سے مزید اسماء اور افعال نکلتے ہیں۔ اردو میں اس کا ترجمہ کرتے وقت آخر میں نا لگایا جاتا ہے۔ جیسے: ضَرْبًا (مارنا) ذَهْبًا (جانا) اسم مصدر کے متعدد اوزان ہیں۔ مصدر اپنے معنی کے لحاظ سے اسم فاعل اور مفعول بھی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: رَبٌّ (پرورش کرنے والا) کِتَابٌ (کتاب)۔

اسم ظرف:

وہ اسم ہے جو اس زمانہ یا جگہ پر دلالت کرے، جس میں اس اسم کے مادہ سے نکلنے والا فعل سرزد ہو۔ یہ مَفْعَلٌ اور مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے: مَقْتَلٌ، مَسْجِدٌ، مَطْلَعٌ، مَشْرِقٌ، مَغْرِبٌ، مَسْكَنٌ، مَشْغَلٌ وغیرہ۔

اسم آلہ:

وہ اسم ہے جو اس چیز کو بتائے جو اس اسم کے مادہ سے نکلنے والے فعل کے کرنے کا ذریعہ بنی ہو۔ اس کے تین وزن ہوتے ہیں۔ اور اس میں مذکر مؤنث کی تفریق نہیں ہے۔

مِفْعَلٌ کے وزن پر كَتَبَ سے مِكْتَبٌ (لکھنے والی چیز یعنی نب)

مِفْعَلَةٌ کے وزن پر كَنَسَ سے مِكْنَسَةٌ (صاف کرنے والی چیز یعنی جھاڑو)

مِفْعَالٌ کے وزن پر فَتَحَ سے مِفْتَاحٌ (کھولنے والی چیز یعنی چابی)

اسم تفضیل:

وہ اسم ہے جو اس ذات کو بتائے جس میں دوسروں کی نسبت مصدری معنی کی زیادتی پائی جائے۔ جیسے أَكْبَرُ (دوسروں سے بڑا) أَصْغَرُ (دوسروں سے چھوٹا) أَطْوَلُ (دوسروں سے لمبا)۔ یہ أَفْعَلُ کے وزن پر آتا ہے (آخر میں تنوین نہیں آتی، یعنی غیر منصرف ہے) اسم تفضیل کے مفضل سے پہلے مِنْ استعمال ہوتا ہے۔ جیسے هُوَ أَصْغَرُ مِنْ خَالِدٍ (وہ خالد سے چھوٹا ہے) یا پھر مضاف بن کر آتا ہے۔ جیسے هُوَ أَطْوَلُ الْقَوْمِ (وہ قوم میں سب سے لمبا ہے) یا پھر اگر قرینہ ہو تو اسے محذوف کر دیا جاتا ہے جیسے اَللّٰهُ أَكْبَرُ (اللہ سب سے بڑا ہے) میں مِنْ كُلِّ شَيْءٍ محذوف ہے۔

اسم تفضیل کی تصریف

		وزن	مثال
مذکر	واحد	اَفْعَلُ	اَکْبَرُ
	تثنیہ	اَفْعَلَانِ	اَکْبَرَانِ
	جمع	اَفْعَلُوْنَ / اَفَاعِلُ	اَکَابِرُ
مونث	واحد	فُعْلٰی	کُبْرٰی
	تثنیہ	فُعْلَیَانِ	کُبْرَیَانِ
	جمع	فُعْلَیَاتٌ	کُبْرَیَاتٌ

اسم مبالغہ:

جب فاعل میں مصدری معنوں کی زیادتی پائی جائے تو اس کو مبالغہ کہتے ہیں۔ یہ لفظ کبھی تو مادہ کے حروف میں کسی حرف کے مکرر لانے سے اور کبھی حروف ﴿و، ا، ی﴾ کے زیادہ کرنے سے بنتا ہے۔ جیسے:

فَعَّالٌ کے وزن پر ضَرَّابٌ (بہت مارنے والا) مادہ میں عین کلمہ مکرر لانے سے۔

فَعِیْلٌ کے وزن پر عَلِیْمٌ (بہت جاننے والا) مادہ میں ی کے اضافہ سے۔

فَعُّوْلٌ کے وزن پر قَیُّوْمٌ (ہمیشہ قائم رہنے والا) مادہ میں عین کلمہ مکرر لانے اور و کے اضافہ سے۔

فَاعُوْلٌ کے وزن پر فَارُوْقٌ (فیصلہ کرنے والا) مادہ میں الف اور و کے اضافہ سے۔

اسم صفت:

اسم صفت میں مصدری معنی اسم فاعل کی نسبت سے زیادہ پائیداری کے ساتھ پائے جاتے

ہیں۔ اسم صفت عام طور پر فعل لازم سے بنتا ہے۔ اسم فاعل اور اسم صفت میں یہی فرق ہے کہ فاعل میں مصدری معنی کا وجود عارضی ہوتا ہے جب کہ صفت میں زیادہ پائیداری کے ساتھ اور تسلسل کے ساتھ پایا جاتا ہے۔ جیسے:

فَعِيْلٌ کے وزن پر رَحِيْمٌ، كَرِيْمٌ، جَمِيْلٌ

فَعْلَانُ کے وزن پر عَطْشَانُ، سَكْرَانُ

مشق نمبر ۱۸ (الف)

اردو میں ترجمہ کریں:

١. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (۱:۱)

٢. فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ (۸۸ :۱۲)

٣. فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ (۸۸:۱۳) سَرِيْرٌ تخت جمع سُرُرٌ

٤. وَأَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ (۸۸:۱۴) كُوْبٌ پیالہ جمع اَکواب

٥. قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ (۲:۶۰)

٦. وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ (۲:۱۱۵)

٧. إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا (۱۰:۴)

٨. وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ (۱۱:۸۴)

٩. إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ أَتْقَاكُمْ (۴۹:۱۳)

١٠. إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ (۵:۱۰۹)

مشق نمبر ۱۸ (ب)

عربی میں ترجمہ کریں:

۱۔ اللہ ہر چیز کا بنانے والا ہے، اور حدوں کو مقرر کرنے والا ہے۔ بے شک وہی عبادت کے

لائق ہے۔ اور بے شک ہم اس کی عبادت کرنے والے ہیں۔

۲۔ مومن عورتیں نیک ہیں، اور فرمانبردار ہیں، اور صبر کرنے والی ہیں۔

۳۔ قتل کرنے والا اور قتل ہونے والے دونوں ملعون ہیں۔

۴۔ دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔

۵۔ مومنوں کے لوٹنے کی جگہ جنت ہے۔

۶۔ جنت کے دروازے کی چابی نیک عمل ہیں۔

۷۔ اللہ حاکموں کا حاکم ہے۔

۸۔ سب سے اچھا ذکر لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ہے۔

الدرس الخامس والعشرون

فعل امر

(Imperative Verb)

جس فعل میں کسی کام کے متعلق کوئی حکم دیا جائے، یا درخواست یا فرمائش وغیرہ کی جائے اسے فعل امر کہتے ہیں۔ فعل امر، فعل مضارع سے بنایا جاتا ہے۔ ہمیشہ مجزوم ہوتا ہے یعنی سکون پر مبنی ہوتا ہے۔ فعل مضارع کے غائب کے چھ صیغوں اور متکلم کے دو صیغوں سے پہلے لِ لگا کر فعل مضارع کو جزم دینے سے ان صیغوں کا فعل امر بن جاتا ہے۔ جیسے یَفْعَلُ سے لِیَفْعَلْ (چاہیے کہ وہ کرے)

حاضر کے چھ صیغوں سے فعل امر مندرجہ ذیل طریقوں سے بنایا جاتا ہے۔

۱۔ مضارع کی علامت حذف کر کے آخری حرف کو ساکن کر دیں۔ یعنی اس پر جزم لگا دیں۔

۲۔ مضارع کی علامت حذف کرنے کے بعد دیکھیں کہ پہلا حرف اگر ساکن ہو تو مضارع کی علامت ہٹا کر ایک الف لگا دیں اور اگر مضارع کے عین کلمہ پر زیر یا زبر ہو تو اس الف کو کسرۃ (زیر) دے دیں۔ اور اگر عین کلمہ پر پیش ہو تو الف کو بھی پیش دے دیں۔ یہ الف ہمزۃ الوصل ہوگا۔

۳۔ صیغوں کو جزم دے دیں۔ مثلاً: یَفْعَلُ سے اِفْعَلْ (تو کر) یَضْرِبُ سے اِضْرِبْ (تو مار) یَنْصُرُ سے اُنْصُرْ (تو مدد کر)۔

۴۔ علامت مضارع کے حذف کرنے کے بعد اگر پہلا حرف متحرک ہو تو اس صورت میں الف لگانے کی ضرورت نہیں۔ جیسے: یَعِدُ سے عِدْ (تو وعدہ کر) اور یَذِرُ سے ذِرْ (تو بوجھ اٹھا) اگر بیچ میں کوئی حرف علت ہو تو وہ گر جائے گا۔ جیسے: کَانَ، یَکُوْنُ سے

كُنْ ۔اس سلسلہ کی پوری گردانیں افعال معتل میں آئیں گی۔

مثالیں

أُعْبُدُوْا رَبَّكُمْ (اپنے رب کی عبادت کرو)
أُسْجُدُوْا لِاٰدَمَ (آدم کو سجدہ کرو)،
اُذْكُرُوْا نِعْمَتِيْ (تم میری نعمت کو یاد کرو)
فَاقْتُلُوْا اَنْفُسَكُمْ (پس اپنی جانوں کو قتل کرو)۔

صرف کبیر فعل امر معروف

		غائب	حاضر	متکلم
مذکر	واحد	كَانَ يَفْعَلُ	كُنْتَ تَفْعَلُ	كُنْتُ أَفْعَلُ
	تثنیہ	كَانَا يَفْعَلَانِ	كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ	كُنَّا نَفْعَلُ
	جمع	كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ	كُنْتُمْ تَفْعَلُوْنَ	
مؤنث	واحد	كَانَتْ تَفْعَلُ	كُنْتِ تَفْعَلِيْنَ	
	تثنیہ	كَانَتَا تَفْعَلَانِ	كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ	
	جمع	كُنَّ يَفْعَلْنَ	كُنْتُنَّ تَفْعَلْنَ	

نوٹ:

۱۔ فعل امر کی گردان میں تثنیہ اور جمع مذکر اور واحد مؤنث حاضر کے صیغوں سے ن حذف کر دی گئی ہے۔ یہ نون اعرابی کہلاتی ہے۔ عربی زبان کا یہ ایک قاعدہ ہے کہ جہاں دو ساکن اکٹھے ہو جائیں تو ان میں سے ایک ساکن گرادی جاتی ہے۔ ان صیغوں کے ساتھ بھی یہی ہوا ہے۔ کیونکہ اگر اس نون کو بھی ساکن کریں تو اس سے پہلے حروف تثنیہ میں الف جمع مذکر میں واؤ اور واحد مؤنث حاضر میں ﴿ ي ﴾ پہلے ہی ساکن ہیں۔ اس لیے آخری نون گرادی گئی ہے۔

۲۔ جمع مؤنث کے صیغوں میں آخری نون کو نون نسوۃ کہتے ہیں۔ اور یہ فتح یعنی زبر پر مبنی ہوتی ہے۔

۳۔ ل جو لام امر کہلاتی ہے اس سے پہلے اگر ﴿ و ﴾ (اور) یا ﴿ ف ﴾ (پس) آجائے تو پھر اس لام کو ساکن پڑھا جاتا ہے۔ جیسے: لِيَفْعَلْ سے وَلْيَفْعَلْ اور فَلْيَفْعَلْ۔

مشق نمبر ۱۹

عَبَدَ، سَجَدَ، اور غَفَرَ سے فعل امر کی گردان کریں۔

مشق نمبر ۲۰ (الف)

اردو میں ترجمہ کریں اور نحوی تحلیل بھی کریں:

١. يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ (٣٥: ٣)

٢. وَقُلْنَا يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ (٢: ٣٥)

٣. وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاسْمَعُوا وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ (٥: ١٠٨) اتَّقُوا (تم ڈرو)

٤. وَقُل رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ (٢٣: ١١٨)

٥. وَاذْكُر رَّبَّكَ كَثِيرًا (٣: ٤١)

٦. انظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ (١٧: ٢١)

٧. وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ (٢: ٢٨٦) اعْفُ (تو معاف کر)

٨. وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينُ فَارْزُقُوهُم مِّنْهُ (٤: ٨) الْقِسْمَةَ (تقسیم کر)

٩. وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا (٥: ٣٨) اولوا (والے)

١٠. رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ (١٤: ٤١)

١١. رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ (٤٤: ١٢)

١٢. وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ (١١: ١١٥) يُضِيعُ (ضائع کرنا)

١٣. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ (٢٢: ٧٧)

١٤. فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ (٣: ١٣٧)

مشق نمبر ۲۰ (ب)

عربی میں ترجمہ کریں:

۱۔ اللہ کی عبادت کرو اور اس کے رسول کی پیروی کرو۔

۲۔ اے میرے پروردگار میری مدد فرما اور میری اور میرے والدین کی بخشش فرما۔

۳۔ اللہ کے دین کے احکام کی طرف رغبت رکھو۔

۴۔ اے خالد اپنی کتاب کھول اور آج کا سبق پڑھ۔

۵۔ تم (مؤنث) سب گھر میں داخل ہو جاؤ اور بیٹھ جاؤ۔

مشق نمبر ۲۱ (الف)

اردو میں ترجمہ کریں:

۱. فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ إِلَى طَعَامِهِ (۸۰: ۲٤)

۲. فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلاً وَلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا جَزَاءً بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ (۹: ۸۲)

۳. فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ (۲: ۱۸۵)

٤. وَمَا أُمِرُوْا إِلَّا لِيَعْبُدُوْا إِلٰهًا وَاحِدًا (۹: ۳۱)

۵. يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ وَلْيَكْتُبْ بَيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ (۲: ۲۸۲)

تَدَايَنْتُمْ (تم آپس میں لین دین کرو)، دین (قرض)، أَجَل (وقت)

مشق نمبر ۲۱ (ب)

عربی میں ترجمہ کریں:

۱۔ ہمیں چاہیے کہ ہم کمزوروں کی مدد کریں، سچ بولیں اور جھوٹ بولنے کی طرف رغبت نہ رکھیں۔

۲۔ مومن عورتوں کو چاہیے کہ وہ اپنے گھروں میں ٹھہریں اور اپنے پروردگار کا شکر ادا کریں۔

۳۔ وہ مسلمان ہیں، پس انہیں چاہیے کہ لوگوں کے درمیان عدل کریں۔

۴۔ قاضی کو چاہیے کہ وہ دین کے احکام کے مطابق فیصلہ دے۔

۵۔ مجھے چاہیے کہ میں حلال روزی کماؤں۔

الدرس السادس والعشرون

فعل نہی

(Prohibitive Imperative)

فعل نہی اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام کے روکنے کا حکم پایا جائے۔ جیسے: لَا تَـفْعَلْ (تو نہ کر) اس کے بنانے کا طریقہ یوں ہے کہ مضارع سے قبل لَا کا اضافہ کریں اور مضارع کو جزم دے دیں۔

یاد رہے کہ جب مضارع کو جزم دیں گے تو گردان میں سب نون اعرابی گر جائیں گے۔

اور گردان یوں ہوگی:

صرف کبیر فعل نہی

		غائب	حاضر	متکلم
مذکر	واحد	لَا يَفْعَلْ	لَا تَفْعَلْ	لَا اَفْعَلْ
	تثنیہ	لَا يَفْعَلَا	لَا تَفْعَلَا	لَا نَفْعَلْ
	جمع	لَايَفْعَلُوْا	لَاتَفْعَلُوْا	
مؤنث	واحد	لَا تَفْعَلْ	لَا تَفْعَلِيْ	
	تثنیہ	لَا تَفْعَلَا	لَا تَفْعَلَا	
	جمع	لَايَفْعَلْنَ	لَا تَفْعَلْنَ	

مثالیں

لَا تَقْرَبُوْا الْفَوَاحِشَ (بے حیائی کے قریب مت جاؤ)

لَا تَرْفَعُوْا اَصْوَاتَکُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ (نہ بلند کرو اپنی آواز نبی کی آواز سے)

لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ (تم دونوں اس درخت کے قریب مت جاؤ)۔

مشق نمبر ۲۲

قَرُبَ، حَمَلَ، كَفَرَ، لَبِسَ سے فعل نہی کی گردان کریں۔

مشق نمبر ۲۳ (الف)

اردو میں ترجمہ کریں:

١. وَلَاتَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ (٦ :١٥١)

٢. فَلَا تَضْرِبُوا لِلّٰهِ الْأَمْثَالَ إِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ (١٦ :٧٤)

٣. رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا (٢ : ٢٨٦) إِصْرًا (بوجھ)

٤. وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ مِّنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ (٤ :٢٢)

٥. وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ (٦ :١٥١)

٦. وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ أَمْوَاتٌ (٢ :١٥٤)

٧. وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ وَمَن يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ آثِمٌ قَلْبُهُ (٢ :٢٨٣)

٨. أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ آيَاتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَأُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوا مَعَهُمْ (٤ : ١٤٠) يُسْتَهْزَأُ (ٹھٹھا کیا جاتا ہے)

٩. وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ (٢ :٤٢)

١٠. لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى (٤ :٤٣)

١١. إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا (٩ :٤٠) لَا تَحْزَنْ (تو غم نہ کر)

مشق نمبر ۲۳ (ب)

عربی میں ترجمہ کریں:

۱۔ غم نہ کرو، صبر کرو، بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

۲۔ اپنے وعدوں کومت توڑو۔

۳۔ جھوٹ نہ بولواور سچ کہو۔

۴۔ ہمیں اللہ کی نعمتوں کا انکار نہیں کرنا چاہیے۔

۵۔ مومنوں کو چاہیے کہ وہ فواحش کے قریب نہ ہوں۔

۶۔ عورتوں کو چاہیے کہ اپنے چھوٹے بچوں سے دور نہ ہوں۔

الدرس السابع والعشرون

تغیرات مضارع

افعال میں صرف مضارع ہی معرب ہوتا ہے سوائے جمع مؤنث کے صیغوں کے۔ فعل مضارع کے اعراب رفع (ُ) نصب (َ) اور جزم (ْ) ہیں۔ چنانچہ مضارع سے پہلے کچھ حروف آ کر جزم دے دیتے ہیں۔ اور کچھ نصب دیتے ہیں۔

۱۔ لَـمْ (نہیں) یہ مضارع سے پہلے آ کر مضارع کو جزم دیتا ہے اور اس کے معنی ماضی میں کر دیتا ہے۔ جیسے: لَمْ يَفْعَلْ (اس نے نہیں کیا)۔

۲۔ لَمَّا (ابھی تک نہیں)۔ جیسے: لَمَّا يَفْعَلْ (اس نے ابھی تک نہیں کیا)۔

۳۔ اِنْ (اگر) یہ حرف شرط بھی ہے۔ چنانچہ جواب شرط کے لیے جو فعل آئے گا وہ بھی مجزوم ہوگا۔ جیسے: اِنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ (اگر تو مارے گا تو میں بھی ماروں گا)۔

۴۔ لام امر یہ مضارع کے غائب اور متکلم کے صیغوں پر آ کر امر کے معنی دیتا ہے۔ اگر اس کے ماقبل ﴿و﴾ یا ﴿ف﴾ ہو تو یہ ساکن ہو جائے گا۔ جیسے: فَلْيَعْبُدُوْا (پس وہ سب عبادت کریں)۔

۵۔ لَا (لائے نہی) یہ مضارع پر آ کر نہیں کے معنی دیتا ہے۔ جیسے: لَا يَفْعَلْ (اسے نہیں کرنا چاہیے) لَا تَفْعَلْ (تو نہ کر)۔

نوٹ:

۱۔ لام امر اور لائے نہی کی تفصیل پچھلے اسباق میں آ چکی ہے۔

۲۔ **لَمَّا** جب ماضی کے صیغہ کے ساتھ آتا ہے تو اس کے معنی ﴿جب﴾ ہوں گے۔ جیسے: **فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمْ** (جب فرض کر دیا گیا ان پر)

صرف کبیر فعل مضارع مع لم الجازمہ

		غائب	حاضر	متکلم
مذکر	واحد	لَمْ يَفْعَلْ	لَمْ تَفْعَلْ	لَمْ أَفْعَلْ
	تثنیہ	لَمْ يَفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ نَفْعَلْ
	جمع	لَمْ يَفْعَلُوْا	لَمْ تَفْعَلُوْا	
مؤنث	واحد	لَمْ تَفْعَلْ	لَمْ تَفْعَلِي	
	تثنیہ	لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ تَفْعَلَا	
	جمع	لَمْ يَفْعَلْنَ	لَمْ تَفْعَلْنَ	

نوٹ: جب مضارع کو جزم یا نصب دی جائے گی یا اسے منصوب کیا جائے گا تو ساتوں نون اعرابی (گردان میں سے) گر جائیں گے۔

قرآنی امثال:

۲۱:۱ **اَلَمْ تَعْلَمْ** (کیا تو نے نہیں جانا)۔

۳:۱۴۲ **وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جَاهَدُوْا** (اور ابھی تک اللہ نے نہیں جانا جہاد کرنے والوں کو)۔

۴۷:۷ **اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ** (اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا)۔

۲:۲۸۲ **وَلْيَكْتُبْ بَيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ** (اور چاہیے کہ تمہارے درمیان ایک کاتب عدل سے لکھے)۔

۲:۴۱ **وَلَا تَكُوْنُوْا اَوَّلَ كَافِرٍ بِهٖ** (اور مت ہو جاؤ پہلے کافر اس کے ساتھ)۔

۲:۶ **اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ** (یا نہ تم نے ڈرایا ان کو، ایمان نہیں لائیں گے)۔

مشق نمبر ۲۴ (الف)

اردو میں ترجمہ کریں:

۱. أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ مُنْكِرُونَ (۲۳ :٦٩)

۲. أَوَلَا يَذْكُرُ الْإِنسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا (۱۹ :٦٧)

۳. وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنزَلَ اللّٰهُ فَأُولَـٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ (٥:٤٤)

٤. وَإِن لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ (٥:٦٧) ما بلغت (تو نے نہ پہنچایا)

٥. أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (۲ :١٠٦)

٦. أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ (٩:٧٨) نجوى (سرگوشی)

٧. أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ (٩ :١٠٤)

٨. أَلَمْ نَخْلُقكُّم مِّن مَّاءٍ مَّهِينٍ (٧٧ :٢٠) مَّهِينٍ (حقیر)

٩. أَلَمْ نَجْعَل لَّهُ عَيْنَيْنِ (٩٠ :٨)

١٠. قَالَ أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ (٢ :٣٣)

مشق نمبر ۲۴ (ب)

عربی میں ترجمہ کریں:

۱۔ چور گھر میں داخل نہیں ہوئے۔

۲۔ انہوں نے اللہ کی کتاب نہیں پڑھی۔

۳۔ مہمانوں نے پانی نہیں پیا۔

۴۔ ہم نے اذان نہیں سنی۔

۵۔ میں مشغول تھا اور پڑھنے کے لیے فارغ نہیں ہو سکا۔

مشق نمبر ۲۵ (الف)

اردو میں ترجمہ کریں:

۱. فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الرَّوْعُ (۱۱ :۷٤) الرَّوْعُ (ڈر)

۲. وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ (٤٩ :١٤)

۳. وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ (١٢ :٦٥)

٤. أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصَّابِرِينَ (٣ :١٤٢)

مشق نمبر ۲۵ (ب)

عربی میں ترجمہ کریں:

۱۔ ابھی تک انہوں نے اللہ کی نشانیاں نہیں دیکھیں۔

۲۔ لوگ ابھی تک اپنے گھروں سے نہیں نکلے۔

۳۔ ابھی تک مسلمانوں نے اپنے بھائیوں کی مدد نہیں کی۔

۴۔ تم نے ابھی تک اپنا باطن ظاہر نہیں کیا۔

۵۔ تم نے ابھی تک اپنا سبق نہیں لکھا۔

مشق نمبر ۲٦ (الف)

اردو میں ترجمہ کریں:

۱. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ (٤٧ :٧)
يُثَبِّتْ (جمادے گا)

۲. فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا (٢ :٢٤)

۳. إِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ (٣٩ :٧)

٤. إِن يَنصُرْكُمُ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ (٣ : ١٦٠)

٥. فَإِن شَهِدُوا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ (٦ : ١٥٠)

مشق نمبر ٢٦ (ب)

عربی میں ترجمہ کریں:

۱۔ اگر تم اللہ کو یاد رکھو گے تو اللہ بھی تمہیں یاد رکھے گا۔

۲۔ اگر وہ لوگوں پر رحم کریں گے تو ان پر بھی رحم کیا جائے گا۔

۳۔ اگر ہم قرآن کی زبان پڑھیں گے تو قرآن کو سمجھیں گے۔

۴۔ اگر وہ عورتیں صبر کریں گی تو کامیاب ہو جائیں گی۔

۵۔ اگر تم اللہ کے لیے سجدہ کرو گے تو اللہ تمہارے گناہ معاف کرے گا۔

الدرس الثامن والعشرون

نواصب المضارع

جوحرف مضارع پرداخل ہوکر مضارع کونصب (زبر) دیتا ہووہ حرف ناصب المضارع کہلاتا ہے۔حروف نواصب المضارع حسب ذیل ہیں:

۱۔ لَنْ (ہرگزنہیں)۔ جیسے:لَنْ يَّفْعَلَ (وہ ہرگزنہیں کرے گا)۔

۲۔ اَنْ (کہ)۔(یہ عموماً کلام کے درمیان میں آتا ہے)جیسے:سَمِعْتُ اَنْ يَّنْصُرَ (میں نے سنا کہ وہ مدد کرے گا)۔

۳۔ حَتّٰى (یہاں تک کہ)جیسے:اِضْرِبُوْهُ حَتّٰى يَصْدُقَ (تم سب اسے مارو یہاں تک کہ وہ سچ بولے)۔

۴۔ كَيْ (تاکہ)۔جیسے: اِصْبِرْ كَيْ تُرْحَمَ (صبر کروتا کہ تم پررحم ہو)۔

۵۔ لِ (تاکہ)۔جیسے: اُعْبُدْ لِتُغْفَرَ(عبادت کرتا کہ تو بخشا جائے)۔

اسے لام کئی بھی کہتے ہیں۔اس سے پہلے ﴿ و ﴾یا﴿ ف ﴾آئیں تو یہ لام امر کی طرح ساکن نہیں ہوگا۔ جیسے: وَلِيَعْبُدُوْا (اورتا کہ وہ عبادت کریں)۔

۶۔ اِذًا یا اِذَنْ (تب)۔

۷۔ لَ (لام تاکید مع نون ثقیلہ یا نون خفیفہ)۔یہ مضارع پرداخل ہوکر مضارع کے آخر میں نون ثقیلہ یا نون خفیفہ کے ساتھ تاکید کے معنی پیدا کرتی ہے۔جیسے: لَيَفْعَلَنَّ، لَيَفْعَلَنْ (وہ ضرور کرے گا)

نوٹ: یہ لام تاکید گو حروف نواصب المضارع میں شامل نہیں لیکن چونکہ اس کے مضارع پر داخل ہونے پر مضارع کا لام کلمہ مفتوح ہو جاتا ہے اس لیے اس کا بیان بھی یہیں کر دیا گیا ہے۔

قرآنی امثال:

۲:۲۴ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَ لَنْ تَفْعَلُوْا (پس اگر تم نے نہیں کیا اور ہرگز نہیں کر سکو گے)۔

۲:۶۷ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجَاهِلِيْنَ (میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ جاہلوں میں سے ہو جاؤں)۔

۲:۲۲۲ وَ لَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ (اور عورتوں کے نزدیک مت جاؤ یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائیں)۔

۲۰:۳۳ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا (تاکہ ہم تیری بہت پاکی بیان کریں)۔

۵۹:۷ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةً بَيْنَ الْاَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ (تاکہ نہ ہو جائے دولت تم میں سے دولت مندوں کے درمیان)۔

۲۲:۴۰ لَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ (اللہ اس کی ضرور مدد کرے گا، جو اس کی مدد کرے گا)۔

صرف کبیر فعل مضارع مع لن الناصبة

		غائب	حاضر	متکلم
مذکر	واحد	لَنْ يَفْعَلَ	لَنْ تَفْعَلَ	لَنْ أَفْعَلَ
	تثنیہ	لَنْ يَفْعَلَا	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ نَفْعَلَ
	جمع	لَنْ يَفْعَلُوْا	لَنْ تَفْعَلُوْا	
مؤنث	واحد	لَنْ تَفْعَلَ	لَنْ تَفْعَلِيْ	
	تثنیہ	لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ تَفْعَلَا	
	جمع	لَنْ يَفْعَلْنَ	لَنْ تَفْعَلْنَ	

صرف کبیر فعل مضارع مع لام التوکید النون الثقیلة

		غائب	حاضر	متکلم
مذکر	واحد	لَيَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَنَّ	لَأَفْعَلَنَّ
	تثنیہ	لَيَفْعَلَانِّ	لَتَفْعَلَانِّ	لَنَفْعَلَنَّ
	جمع	لَيَفْعَلُنَّ	لَتَفْعَلُنَّ	
مؤنث	واحد	لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلِنَّ	
	تثنیہ	لَتَفْعَلَانِّ	لَتَفْعَلَانِّ	
	جمع	لَيَفْعَلْنَانِّ	لَتَفْعَلْنَانِّ	

صرف کبیر فعل مضارع مع لام التوکید والنون الخفیفه

		غائب	حاضر	متکلم
مذکر	واحد	لَيَفْعَلَنْ	لَتَفْعَلَنْ	لَأَفْعَلَنْ
	تثنیہ	-	-	لَنَفْعَلَنْ
	جمع	لَيَفْعَلُنْ	لَتَفْعَلُنْ	
مؤنث	واحد	لَتَفْعَلَنْ	لَتَفْعَلِنْ	
	تثنیہ	-	-	
	جمع	-	-	

نوٹ: جن صیغوں کے آخر میں الف نون آتا ہو ان سے نون خفیفہ کے صیغے نہیں آتے۔

مشق نمبر ۲۷ (الف)

اردو میں ترجمہ کریں:

۱۔ فَإِن لَّمْ تَفْعَلُوا وَلَن تَفْعَلُوا (۲: ۲٤)

۲۔ زَعَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَن لَّن يُبْعَثُوا (٦٤: ٧)

۳۔ فَقُل لَّن تَخْرُجُوا مَعِيَ أَبَدًا وَلَن تُقَاتِلُوا مَعِيَ عَدُوًّا (۹: ۸۳)

تُقَاتِلُوْا (تم لڑو گے)

٤. وَإِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا (٥ :٢٢)

٥. أَيَحْسَبُ أَنْ لَّنْ يَقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ (٩٠ :٥)

مشق نمبر ۲۷ (ب)

عربی میں ترجمہ کریں:

۱۔ کافر گمان کرتے ہیں کہ ہم ہرگز ان پر غلبہ نہیں پائیں گے۔

۲۔ مشرک ہرگز جنت میں داخل نہیں ہوں گے۔

۳۔ ہم عہد کرتے ہیں کہ ہم ہرگز نماز نہیں چھوڑیں گے۔

۴۔ مومن اللہ کی یاد سے ہرگز غافل نہیں ہوتے۔

۵۔ منافق اللہ کی یاد کے لیے ہرگز فارغ نہیں ہوتے۔

مشق نمبر ۲۸ (الف)

اردو میں ترجمہ کریں:

١. إِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُّشْرَكَ بِهِ (٤ :٤٨)

٢. أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جَاهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصَّابِرِيْنَ (٣ :١٤٢)

٣. وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ (٤ :٥٨)

٤. أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ أَنْ يُّتْرَكَ سُدًى (٧٥ :٣٦) سُدًى (مہمل)

٥. إِنَّا نَطْمَعُ أَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطَايَانَا أَنْ كُنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ (٢٦ :٥١)

مشق نمبر ۲۸ (ب)

عربی میں ترجمہ کریں:

۱۔ ہم پر واجب قرار دیا گیا ہے کہ ہم عدل کریں۔

۲۔ ہم گمان کرتے ہیں کہ ہم اللہ کی کتاب سمجھ جائیں گے۔

۳۔ کافروں کو زعم تھا کہ وہ مسلمانوں کو قتل کر دیں گے۔

۴۔ میں چاہتا ہوں کہ اللہ میرے گناہ معاف کر دے۔

۵۔ مسلمانوں کو منع کیا گیا ہے کہ وہ ظلم کریں۔

مشق نمبر ۲۹ (الف)

اردو میں ترجمہ کریں:

١. يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن ذَكَرٍ وَأُنثَى وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا (٤٩ :١٣)

٢. وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ (٥١ :٥٦)

٣. ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ مِن بَعْدِهِمْ لِنَنظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ (١٠: ١٤)

٤. هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا (٧: ١٧٩)

٥. ذَلِكَ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ (٥ :٩٧)

٦. وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ كَانُوا كَاذِبِينَ (١٦ :٣٩)

٧. إِنَّمَا النَّجْوَى مِنَ الشَّيْطَانِ لِيَحْزُنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيْسَ بِضَارِّهِمْ شَيْئًا إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ (٥٨ :١٠)

٨. اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَنْعَامَ لِتَرْكَبُوا مِنْهَا وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ (٤٠ :٧٩)

٩. كَيْ لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنكُمْ (٥٩ :٧)

مشق نمبر ۲۹ (ب)

عربی میں ترجمہ کریں:

۱۔ میں نے اپنے لڑکے کو مارا، تا کہ وہ سچ بولے۔

۲۔ لوگ کاشت کاری کرتے ہیں، تا کہ زراعت انہیں نفع دے۔

۳۔ ہم نے گائے ذبح کی تا کہ ہم اس کا گوشت مسکینوں کو دیں۔

۴۔ خالد نے دروازہ کھولا تا کہ ہم گھر میں داخل ہوں۔

۵۔ نہیں کی ہماری تخلیق اللہ نے سوائے اس لیے، کہ ہم اس کی عبادت کریں۔

مشق نمبر ۳۰ (الف)

اردو میں ترجمہ کریں:

١ . فَإِن طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ (٢ :٢٣٠)

٢. وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّى تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ (٤٩ :٥)

٣. وَلَا تَحْلِقُوا رُؤُوسَكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ (٢ :١٩٦)

٤. لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّى تَسْتَأْنِسُوا وَتُسَلِّمُوا عَلَى أَهْلِهَا (٢٤ :٢٧) تَسْتَأْنِسُوا (انس حاصل کرلو)

مشق نمبر ۳۰ (ب)

عربی میں ترجمہ کریں:

ا۔ تم نہیں بیٹھو گے، حتی کہ پہلے سبقوں کو سمجھ نہ لو۔

۲۔ مسکینوں کو دو، حتی کہ خوش ہو جائیں۔

۳۔ ہمیں چاہیے کہ ہم پوری کوشش کریں حتی کہ برائی کی جڑ کٹ جائے۔

۴۔ تم اپنے سبقوں کو لکھو، حتی کہ زبانی یاد ہو جائیں۔

۵۔ تم سورج ڈوبنے تک کام کرتے رہو۔

مشق نمبر ۳۱

اردو میں ترجمہ کریں:

١. يَا بَنِي آدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ (٧:٢٧)

٢. وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ (٤٧ :٣٠)

٣. لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ (٤٨ :٢٧)

٤. وَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ (١٣ :٤٢)

الدرس التاسع والعشرون

ہفت اقسام

بناوٹ کے لحاظ سے افعال کو مندرجہ ذیل سات قسموں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

۱۔ **صحیح:** وہ افعال جن کے مادہ میں حروف علت و، ا، ی استعمال نہ ہوئے ہوں۔ جیسے: فَعَلَ، ضَرَبَ، سَمِعَ، نَصَرَ، کَرُمَ۔

۲۔ **مضاعف:** وہ افعال جن کا عین کلمہ اور لام کلمہ ایک ہی ہو۔ جنہیں شدّہ کے ذریعہ سے ملا دیا گیا ہو۔ جیسے: مَدَّ، (اس نے پھیلایا) ضَلَّ (وہ گمراہ ہوا) وغیرہ جو کہ اصل میں مَدَدَ اور ضَلَلَ تھے۔

۳۔ **مہموز:** وہ افعال جن کا فاء یا عین یا لام کلمہ ہمزہ ہو۔ جیسے: أَمَرَ (اس نے حکم دیا) سَأَلَ (اس نے سوال کیا) قَرَأَ (اس نے پڑھا)

۴۔ **مثال:** وہ افعال جن کا فاء کلمہ ﴿و﴾ یا ﴿ی﴾ ہو۔ جیسے: وَعَدَ (اس نے وعدہ کیا)، یَئِسَ (وہ مایوس ہوا)۔

۵۔ **اجوف:** وہ افعال جن کا عین کلمہ ﴿و﴾ یا ﴿ی﴾ ہو۔ جیسے: قَالَ (اس نے کہا) اور بَاعَ (اس نے بیچا) جو کہ اصل میں قَوَلَ اور بَیَعَ تھے۔

۶۔ **ناقص:** وہ افعال جن کا لام کلمہ ﴿و﴾ یا ﴿ی﴾ ہو۔ جیسے: دَعَا (اس نے پکارا) جو اصل میں دَعَوَ ہے، رَمی (اس نے پھینکا) وغیرہ۔

۷۔ **لفیف:** وہ افعال جن کے مادے میں دو کلمے ﴿و﴾ یا ﴿ی﴾ ہوں۔ جیسے وَقِیَ (وہ بچا) اور حَیِیَ (وہ زندہ ہوا) وغیرہ۔

افعال صحیحہ کی تعریف پہلے ہی بیان ہو چکی ہے اگلے اسباق میں باقی اقسام کی تعریف بیان کی جائے گی۔

الدرس الثلاثون

فعل مضاعف

جس فعل میں ایک ہی جنس کے دو حروف ایک ساتھ آ جائیں، اسے فعل مضاعف کہتے ہیں۔

جیسے: مَدَّ، یَمُدُّ (ن) فَرَّ، یَفِرُّ (ض) مَسَّ، یَمُسُّ (ن) جو کہ اصل میں مَدَدَ، یَمْدُدُ، فَرَرَ، یَفْرِرُ، مَسَسَ اور یَمْسُسُ تھے۔ جن کے ہم جنس حروف کو ادغام کے قواعد کے مطابق شد کے ذریعے جوڑ دیا گیا ہے۔ فعل ماضی کی گردان میں یہ ادغام پہلے صیغے سے پانچویں صیغے تک ہوتا ہے۔ چھٹے صیغے (یعنی جمع مؤنث غائب) سے یہ شدہ کھول دی جاتی ہے جبکہ مضارع کی گردان میں صرف جمع مؤنث کے صیغوں میں شد کھولی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ عین کلمہ کی حرکت کو مدنظر رکھتے ہوئے سب گردانیں عام قواعد کے تحت کی جاتی ہیں۔

جس گردان میں مادے سے نکلنے والے مختلف اسماء اور افعال بنائے جاتے ہیں اس گردان کو صرف صغیر کہتے ہیں۔ جیسے: مادہ ﴿م د د﴾ سے حسب ذیل صرف صغیر بنے گی۔ دوسرے افعال مضاعفہ کی بھی صرف صغیرانہی اوزان پر کی جاسکتی ہے۔

مَدَّ (ماضی)، یَمُدُّ (مضارع) مَدًّا (مصدر) مَادٌّ (اسم فاعل) مُدَّ (ماضی مجہول) یُمَدُّ (مضارع مجہول)، مَمْدُوْدٌ (اسم مفعول) أُمْدُدْ (فعل امر)۔

صرف کبیر فعل ماضی معروف

		غائب	حاضر	متکلم
مذکر	واحد	مَدَّ	مَدَدْتَ	مَدَدْتُ
	تثنیہ	مَدَّا	مَدَدْتُمَا	مَدَدْنَا
	جمع	مَدُّوْا	مَدَدْتُمْ	
مؤنث	واحد	مَدَّتْ	مَدَدْتِ	
	تثنیہ	مَدَّتَا	مَدَدْتُمَا	
	جمع	مَدَدْنَ	مَدَدْتُنَّ	

صرف کبیر فعل مضارع معروف

		غائب	حاضر	متکلم
مذکر	واحد	يَمُدُّ	تَمُدُّ	اَمُدُّ
	تثنیہ	يَمُدَّانِ	تَمُدَّانِ	نَمُدُّ
	جمع	يَمُدُّوْنَ	تَمُدُّوْنَ	
مؤنث	واحد	تَمُدُّ	تَمُدِّيْنَ	
	تثنیہ	تَمُدَّانِ	تَمُدَّانِ	
	جمع	يَمْدُدْنَ	تَمْدُدْنَ	

صرف کبیر فعل امر حاضر معروف

	اگر شروع کلام میں	اگر درمیان کلام میں
واحد	اُمْدُدْ	مُدَّ

مُدَّا	اُمْدُدَا	تثنیہ
مُدُّوْا	اُمْدُدُوْا	جمع
مُدِّيْ	اُمْدُدِيْ	واحد
مُدَّا	اُمْدُدَا	تثنیہ
اُمْدُدْنَ	اُمْدُدْنَ	جمع

نوٹ: جن صیغوں میں مضارع کے لام کلمہ کو جزم دی جاتی ہے وہاں ادغام اور فک ادغام دونوں جائز ہیں۔ مدغم، مجزوم صیغوں کے آخر میں کوئی سی حرکت دینی اس لیے ضروری ہے کہ اس کے بغیر تلفظ ہو ہی نہیں سکتا۔

سلسلہ قرآنی افعال ۔ ثلاثی مجرد مضاعف (صحیح)

ماضی	مضارع	مصدر	قرآن میں تکرار	مصدری معنی
صَدَّ	يَصُدُّ	صَدًّا	۴۲	عنه روکنا، منع کرنا، عن رُکنا
رَدَّ	يَرُدُّ	رَدًّا	۶۱	عن لوٹانا
مَسَّ	يَمَسُّ	مَسًّا	۶۵	چھونا
قَصَّ	يَقُصُّ	قَصًّا	۳۰	بال کاٹنا، عليه کسی کو کوئی خبر بتانا، بیان کرنا
حَلَّ	يَحُلُّ	حَلًّا	۵۱	حلا حلال کرنا، عليه مصیبت کا نازل ہونا
حَقَّ	يَحِقُّ	حَقًّا	۲۸۷	کسی چیز کا واجب و یقینی ہونا
مَدَّ	يَمُدُّ	مَدًّا	۳۲	پھیلانا، لمبا کرنا، کھینچنا، مدد کرنا
مَرَّ	يَمُرُّ	مُرُوْرًا	۳۵	گزرنا، ب و علی کسی کے پاس سے گزرنا
غَرَّ	يَغُرُّ	غُرُوْرًا	۲۷	دھوکا دینا
سَبَّ	يَسُبُّ	سَبًّا	۱۱	گالی دینا
عَدَّ	يَعُدُّ	عَدًّا	۵۷	گننا، شمار کرنا

دَلَّ	يَدُلُّ	دَلَالَةٌ	۱۲	علي و الي رہنمائی کرنا
جَنَّ	يَجُنُّ	جَنًّا	۱۹۹	تاریک ہونا، علیه چھپالینا
كَفَّ	يَكُفُّ	كَفًّا		باز رہنا، عن باز رکھنا
شَدَّ	يَشُدُّ	شَدًّا	۱۵۱	مضبوط کرنا، باندھنا
حَسَّ	يَحُسُّ	حَسًّا	۲	محسوس کرنا
وَدَّ	يَوَدُّ	مَوْدُوْدَةٌ	۲۹	چاہنا، محبت کرنا
ضَلَّ	يَضِلُّ	ضَلَالَةٌ	۱۹۴	گمراہ ہونا، به گمراہ کرنا
قَرَّ	يَقِرُّ	قَرَارًا	۳۹	ٹھنڈا ہونا، في قرار پانا، ثابت رہنا
فَرَّ	يَفِرُّ	فِرَارًا	۱۱	بھاگ جانا
ظَنَّ	يَظُنُّ	ظَنًّا		گمان کرنا

مشق نمبر ۳۲ (الف)

اردو میں ترجمہ کریں:

۱. لَّا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ (٥٦: ٧٩)

۲. لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللهِ (٣: ٩٩) لِمَ، لِمَا (کیوں)

۳. وَلَكِنْ ظَنَنْتُمْ أَنَّ اللهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ (٤١: ٢٢)

٤. وَظَنُّوْا أَنَّهُمْ إِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ (٢٨: ٣٩)

٥. فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ إِلَى اللهِ وَالرَّسُوْلِ (٤: ٥٩)

٦. قَالُوْا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عَاكِفِيْنَ (٢٦: ٧١) فَنَظَلُّ (چمٹے ہوئے ہیں)

٧. وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ (٧: ١٦٠)

٨. نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ (١٢: ٣)

٩. كَذَٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْا (١٠: ٣٣)

١٠. وَيُحِقُّ اللهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ (١٠: ٨٢)

١١. وَمَنْ يَحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوَىٰ (٢٠: ٨١) هَوَىٰ (گرنا)

١٢. يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ (٨٢ :٦)

١٣. وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ (٦ :١٠٨)

١٤. وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوهَا (١٤ :٣٤)

١٥. عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَكُفَّ بَأْسَ الَّذِينَ كَفَرُوا (٤ :٨٤) عَسَى (امید ہے)، بَأْسَ (لڑائی)

١٦. نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ (٧٦ :٢٨) أَسْر. (بندھن، جوڑ)

١٧. يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ـ وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ ـ (٨٠ :٣٤ـ٣٥)

مشق نمبر ۳۲ (ب)

عربی میں ترجمہ کریں:

۱۔ قرآن کو مت چھوؤ حتی کہ تم پاک ہو جاؤ۔

۲۔ اگر تم نے قرآن اور سنت کو چھوڑ دیا تو گمراہ ہو جاؤ گے۔

۳۔ ہمیں چاہیے کہ اپنے اختلافات اللہ اور اس کے رسول کی طرف لوٹائیں۔

۴۔ والدین کو چاہیے کہ وہ اپنی اولاد کو نبیوں کے قصے سنائیں۔

۵۔ اپنے بچوں کو نصیحت کرو کہ وہ ہرگز گالیاں نہ دیں۔

الدرس الحادی والثلاثون

مہموز افعال

عربی میں متحرک الف ہمزہ کہلاتا ہے اور جس فعل کے اصلی حروف میں ہمزہ ہوتا ہے اسے **فعل مہموز** کہتے ہیں۔ اگر ف کلمہ ہمزہ ہو تو **مہموز الفا** اور اگر عین کلمہ ہمزہ ہو تو **مہموز العین** جبکہ لام کلمہ ہمزہ ہو تو اسے **مہموز اللام** کہا جاتا ہے۔

ا. **مہموز الفا:** جس فعل کا ف کلمہ ہمزہ ہو۔ جیسے: أَمَرَ (اس نے حکم دیا)

صرف صغیر: أَمَرَ، يَأْمُرُ، أَمْرًا، آمِرٌ، أُمِرَ، يُؤْمَرُ، أَمْرًا، مَأْمُوْرٌ، أُؤْمُرْ۔

صرف کبیر کی گردانیں عام اوزان پر ہوں گی۔

فعل امر معروف

	اگر شروع کلام میں	اگر درمیان کلام میں
واحد	مُرْ	أُؤْمُرْ
تثنی	مُرَا	أُؤْمُرَا
جمع	مُرُوْا	أُؤْمُرُوْا
واحد	مُرِيْ	أُؤْمُرِيْ
تثنی	مُرَا	أُؤْمُرَا
جمع	مُرْنَ	أُؤْمُرْنَ

۲۔ **مھموز العین**: جس فعل کا عین کلمہ ہمزہ ہو۔ جیسے: سَأَلَ (اس نے سوال کیا)۔

صرف صغیر: سَأَلَ، یَسْأَلُ، سُؤَالاً، سَائِلٌ، سُئِلَ، یُسْأَلُ، مَسْئُوْلٌ، اِسْأَلْ۔

صرف کبیر کی گردانیں عام اوزان پر ہوں گی۔

صرف کبیر فعل امر معروف

	اگر شروع کلام میں	اگر درمیان کلام میں
واحد	سَلْ	اِسْأَلْ
تثنیہ	سَلاَ	اِسْأَلاَ
جمع	سَلُوْا	اِسْأَلُوْا
واحد	سَلِيْ	اِسْأَلِیْ
تثنیہ	سَلاَ	اِسْأَلاَ
جمع	سَلْنَ	اِسْأَلْنَ

۳۔ **مھموز اللام**: جس فعل کا لام کلمہ ہمزہ ہو۔ جیسے: قَرَأَ (اس نے پڑھا)۔

صرف صغیر: قَرَأَ، یَقْرَءُ، قِرَاءَ ۃً، قَارِئٌ، قُرِئَ، یُقْرَأُ، قِرَاءَ ۃً، مَقْرُوْءٌ، اِقْرَأْ۔

صرف کبیر کی گردانیں عام اوزان پر ہوں گی۔

نوٹ: ہر متحرک الف ہمزہ کہلاتا ہے۔ اور ہمزہ کی دو قسمیں ہیں۔

ا۔ ہمزۃ القطع: یہ ہمزہ کسی لفظ کا اصلی حرف ہوتا ہے اور یہ ہمزہ (ء) کی شکل میں لکھا جاتا ہے۔ خیال رہے کہ ہمارے ہاں اس بات کا اہتمام نہیں کیا جاتا۔

۲۔ ہمزۃ الوصل: متحرک الف کی اس قسم پر ہمزہ (ء) کی شکل میں لکھا نہیں جاتا بلکہ حرف الف پر ہی حرکت دی جاتی ہے۔ مندرجہ ذیل الفاظ کا پہلا متحرک الف ہمزۃ الوصل ہوتا ہے۔

اِبْنٌ، اِبْـنَةٌ، اِمْرُؤٌ، اِمْرَأَةٌ، اِثْنَانِ، اِثْنَتَان، اِسْمٌ، اَلْ (لام تعریف) میں الف ہمزۃ الوصل ہے۔ اسی طرح ابواب ثلاثی مزید فیہ میں سے اِفْتِعَال، اِنْفِعَال اور باب اِسْتِفْعَال کا پہلا الف اور ثلاثی مجرد کے فعل امر کا الف بھی ہمزۃ الوصل ہے۔

سلسلہ قرآنی افعال ۔ ثلاثی مجرد مہموز

ماضی	مضارع	مصدر	قرآن میں تکرار	مصدری معنی
أَخَذَ	يَأْخُذُ	أَخْذًا	۲۶۹	لینا، پکڑنا، عنه نقل کرنا، سیکھنا
أَكَلَ	يَأْكُلُ	أَكْلًا	۱۰۹	کھانا
أَمَرَ	يَأْمُرُ	أَمْرًا	۲۴۹	به حکم دینا
أَذِنَ	يَأْذَنُ	إِذْنًا	۱۰۲	فيه، له اجازت دینا، جائز کرنا
أَمِنَ	يَأْمَنُ	اَمْنًا	۲۰	امن میں ہونا، عليه امین بنانا
سَأَلَ	يَسْأَلُ	سُؤَالًا	۱۲۹	مانگنا، عنه، به کسی چیز کے بارے میں دریافت کرنا
سَئِمَ	يَسْئَمُ	سَأْمًا	۳	منه اکتا جانا
قَرَأَ	يَقْرَأُ	قِرَاءَةً	۸۸	کتاب پڑھنا، عليه کسی کو پڑھ کر سنانا

مشق نمبر ۳۳ (الف)

اردو میں ترجمہ کریں:

۱. أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ (۲: ٤٤)

۲. وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (۱۰:۱۰٤)

۳. وَأَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيثَاقًا غَلِيظًا (٤: ١٥٤)

٤. خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِم بِهَا (۹: ۱۰۳)

٥. وَلَا تَأْكُلُوٓا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ (٢ :١٨٨)

٦. أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَن يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ (٤٩ :١٢)

٧. فَإِن لَّمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّى يُؤْذَنَ لَكُمْ (٢٤ :٢٨)

٨. أَأَمِنتُم مَّن فِي السَّمَاءِ أَن يَخْسِفَ بِكُمُ الْأَرْضَ (٦٧ :١٦) يَخْسِفَ (وہ دھنسا دے)

٩. وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ قُلِ الْعَفْوَ (٢ :٢١٩) الْعَفْوَ (ضرورت سے زیادہ)

١٠. وَلَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (١٦ :٩٣)

١١. تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُم مَّا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ (٢ :١٣٤)

١٢. لَا يَسْأَمُ الْإِنسَانُ مِن دُعَاءِ الْخَيْرِ (٤١ :٤٩)

١٣. فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ (١٦ :٨٩)
فَاسْتَعِذْ (پناہ مانگ)

١٤. وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ (٧ :٢٠٤)
أَنصِتُوا (خاموش رہو)

١٥. وَقُرْآنًا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَهُ عَلَى النَّاسِ (١٧ :١٠٦) فَرَقْنَا (ہم نے جدا جدا کیا)

مشق نمبر ۳۳ (ب)

عربی میں ترجمہ کریں:

۱۔ ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم اپنے بھائیوں کی مدد کریں۔

۲۔ اگر تم رسول کی سنت کو پکڑو گے اور بدعت کو چھوڑو گے تو کامیاب ہو جاؤ گے۔

۳۔ اگر ہم حرام کھائیں گے تو اللہ کیسے ہماری نمازیں قبول فرمائے گا۔

۴۔ ہم سے ایک دن پوچھا جائے گا جو ہم دنیاوی زندگی میں کر رہے ہیں۔

۵۔ کسی غیر کے گھر میں مت داخل ہو حتیٰ کہ گھر کا مالک اجازت نہ دے دے۔

الدرس الثانی والثلاثون

معتل افعال

وہ افعال جن کے اصلی حروف میں و، ا یا ی ہو افعال معتل کہلاتے ہیں۔ حروف و، ا یا ی کی آواز چونکہ حرکات زبر، زیر اور پیش سے ملتی جلتی ہے اس لیے ان میں سے جب کوئی حرف کسی فعل میں استعمال ہوتا ہے تو بعض اوقات اس حرف کی اور اس پر یا اس سے پہلے یا بعد کے حروف پر حرکات کی صوتی نامناسبت کی وجہ سے اس لفظ کا تلفظ کرنا یا تو ناممکن ہو جاتا ہے یا مشکل۔ مثلاً: اِوْ یا اُیْ۔ چنانچہ اس مشکل پر ادغام، ابدال اور حذف وغیرہ کے قاعدوں سے قابو پایا جاتا ہے۔ طوالت سے بچنے کی خاطر ان قاعدوں سے فعل کی جو آخری صورتیں بنتی ہیں فی الحال انہی پر اکتفا کیا جا رہا ہے۔ مفصل قواعد کے علی الرغم چند عمومی نقاط کی وضاحت کر دی گئی ہے۔

معتل افعال کی اقسام حسب ذیل ہیں:۔

۱۔ **مثال**: جس فعل کا فاء کلمہ حروف علت میں سے ہو۔ جیسے وَعَدَ (اس نے وعدہ کیا)۔

۲۔ **اجوف**: جس فعل کا عین کلمہ حروف علت میں سے ہو۔ جیسے: قَالَ (اس نے کہا)۔

۳۔ **ناقص**: جس فعل کا لام کلمہ حروف علت میں سے ہو۔ جیسے: رَضِيَ (وہ راضی ہوا)۔

۴۔ **لفیف**: وہ فعل جس میں دو حروف علت ہوں۔ جیسے: وَقٰى (اس نے بچایا)۔

الدرس الثالث والثلاثون

فعل مثال

فعل مثال کی دواقسام ہیں۔**مثال واوی** اور **مثال یائی**۔

مثال واوی

جس فعل کا پہلا کلمہ واؤ ہو اسے **مثال واوی** کہتے ہیں۔یہ درج ذیل پانچ ابواب سے آتا ہے۔

(ض) وَعَدَ، يَعِدُ (وعدہ کرنا)

(ف) وَهَبَ، يَهَبُ (بخشا)

(ح) وَرِمَ، يَرِمُ (سوجنا)

(س) وَجِلَ، يَوْجَلُ (ڈرنا)

(ك) وَسُمَ، يَوْسُمُ (خوبصورت ہونا)

صرف صغیر: وَعَدَ، يَعِدُ، وَعْدًا،وَاعِدٌ، وُعِدَ، يُوْعَدُ، مُوْعُوْدٌ، عِدْ،

صرف کبیر میں ماضی مضارع معروف ومجہول کی تمام گردانیں عام اوزان پر ہوں گی۔

امر حاضر: عِدْ، عِدَا، عِدُوْا، عِدِيْ، عِدَا، عِدْنَ،

نوٹ: مضارع کی نشانی ہٹانے کے بعد متحرک حرف ملا۔ چنانچہ الف کے اضافہ کی ضرورت نہ رہی۔

اِيْجَلْ، اِيْجَلَا، اِيْجَلُوْا، اِيْجَلِيْ، اِيْجَلَا، اِيْجَلْنَ

نوٹ : واؤ ساکن سے پہلے حرف پر چونکہ زیر ہے اس لیے واؤ ی سے بدل گیا ہے۔ یہ اصل میں اِوْجَل، اِوْجَلَا وغیرہ تھے۔

قاعدہ نمبر ۱ ۔ مضارع کی نشانی اور مکسور العین کلمہ کے درمیان آنے والا واؤ گر جاتا ہے۔ جیسے: وَعَدَ کا مضارع جو کہ يَوْعِدُ تھا يَعِدُ رہ گیا۔

قاعدہ نمبر ۲ ۔ واؤ ساکن کا ماقبل اگر مکسور ہو تو وہ واؤ ی میں بدل جاتی ہے اور ی ساکن کا ماقبل اگر مضموم ہو تو وہ ﴿ی﴾ واؤ میں بدل جاتی ہے۔ جیسے: وَجِلَ کا امر اِوْجَلْ تھا جو اِيْجَلْ ہو گیا اور يَقِظَ (جاگنا) کا امر اُيْقُظْ سے اُوْقُظْ ہو گیا۔

مثال یائی

وہ فعل جس کا پہلا کلمہ ﴿ی﴾ ہو۔ یہ درج ذیل ابواب سے آتا ہے۔

(ض) يَسَرَ سے يَيْسِرُ (جوا کھیلنا)

(ف) يَفَعَ سے يَيْفَعُ (بالغ ہونا)

(س) يَسِرَ سے يَيْسَرُ (آسان ہونا)

صرف کبیر: ماضی مضارع معروف اور مجہول کی سب گردانیں عام اوزان پر ہوں گی۔

سلسلہ قرآنی افعال۔ ثلاثی مجرد مثال واوی / یائی

ماضی	مضارع	مصدر	قرآن میں تکرار	مصدری معنی
وَعَدَ	يَعِدُ	وَعْدًا	۱۴۹	وعدہ کرنا
وَجَدَ	يَجِدُ	وُجُوْدًا	۱۰۷	پانا، حاصل کرنا
وَضَعَ	يَضَعُ	وَضْعًا	۲۶	رکھ دینا، عورت کا بچہ جننا

وَعَظَ	يَعِظُ	وَعْظًا	۲۵	نصیحت کرنا
وَصَلَ	يَصِلُ	وَصْلاً	۱۲	پہنچنا، جوڑنا، ملانا
وَصَفَ	يَصِفُ	وَصْفًا	۱۴	تعریف کرنا، بیان کرنا
وَسِعَ	يَسَعُ	وِسَاعَةً	۳۲	وسیع یا کشادہ ہونا
وَقَعَ	يَقَعُ	وُقُوْعًا	۲۴	(واقعہ کا) واقع ہونا
وَرِثَ	يَرِثُ	وِرَاثَةً	۳۴	وارث ہونا، عن کسی سے وراثت میں پانا
وَزَرَ	يَزِرُ	وِزْرًا	۲۵	بوجھ اٹھانا
وَلَدَ	يَلِدُ	وِلاَدَةً	۶۳	عورت کا بچہ جننا
يَئِسَ	يَيْئَسُ	يَأْسًا	۱۴	مایوس ہونا
يَقِظَ	يَيْقَظُ	يَقْظًا	۱	جاگنا، بیدار ہونا
يَتِمَ	يَيْتَمُ	يُتْمًا	۲۲	یتیم ہونا

مشق نمبر ۳۴ (الف)

اردو میں ترجمہ کریں:

۱۔ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّأَجْرٌ عَظِيْمٌ (۵ :۹)

۲۔ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلاً وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ (۲ :۲۶۸)

۳۔ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ (۳۶ :۶۳)

۴۔ وَمَنْ يُضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلاً (۴ :۱۴۳)

۵۔ وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيْرًا (۳۳ :۱۷)

۶۔ وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ (۲۱ :۴۷) الْمَوَازِيْنَ (ترازو)

۷۔ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا (۲۲ :۲) حَمْلٍ (بوجھ)

۸۔ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ (۴ :۶۳) فَأَعْرِضْ (پس منہ پھیر لے)

۹. فَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ (۲۱ :۲۲)

۱۰. وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِن بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ (۲۱ :۱۰۵)

۱۱. وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى (٦ :١٦٤)

۱۲. فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ إِلَى اللَّهِ وَمَا كَانَ لِلَّهِ فَهُوَ يَصِلُ إِلَى شُرَكَآئِهِمْ (٦ :١٣٦)

۱۳. وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ (۲ :۲۵۵)

١٤. قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ - اللَّهُ الصَّمَدُ - لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ - (۱۱۲ :۱-۳)

الصَّمَدُ (بے نیاز)

۱۵. أُولَئِكَ يَئِسُوا مِن رَّحْمَتِي (۲۹ :۲۳)

مشق نمبر ۳۴ (ب)

عربی میں ترجمہ کریں:

۱۔ تم وعدہ کرو کہ تم اچھے عمل کرو گے۔

۲۔ تم اللہ کے سوا کوئی مددگار نہیں پاؤ گے۔

۳۔ ہر چیز کو اپنی جگہ پر رکھو اور ظلم نہ کرو۔

۴۔ نیک لوگ لوگوں کو اچھی باتوں کی نصیحت کرتے ہیں۔

۵۔ اللہ کی رحمت سے ہرگز مایوس نہ ہو کیونکہ یہ کفر ہے۔

الدرس الرابع والثلاثون

فعل اجوف

فعل اجوف کی دو اقسام ہیں۔ **اجوف واوی** اور **اجوف یائی**۔

اجوف واوی

جس فعل کا عین کلمہ واؤ ہو اسے اجوف واوی کہتے ہیں۔

فعل میں ایسا درمیانی الف جس پر کوئی حرکت نہ ہو وہ واؤ یا ی سے بدلا ہوا ہوتا ہے۔

جیسے: قَالَ، خَافَ، اور بَاعَ، جو کہ اصل میں قَوَلَ، خَوِفَ اور بَيَعَ تھے۔

اجوف واوی عموماً نَصَرَ اور سَمِعَ باب سے آتا ہے۔ جیسے: قَالَ، يَقُوْلُ (کہنا) خَافَ، يَخَافُ (ڈرنا)۔

صرف صغیر: قَالَ، يَقُوْلُ، قَوْلًا، قَائِلٌ، قِيْلَ، يُقَالُ، مَقُوْلٌ، قُلْ۔

صرف کبیر

ماضی	مضارع	ماضی مجہول	مضارع مجہول	امر
قَالَ	يَقُوْلُ	قِيْلَ	يُقَالُ	
قَالَا	يَقُوْلَانِ	قِيْلَا	يُقَالَانِ	
قَالُوْا	يَقُوْلُوْنَ	قِيْلُوْا	يُقَالُوْنَ	
قَالَتْ	تَقُوْلُ	قِيْلَتْ	تُقَالُ	
قَالَتَا	تَقُوْلَانِ	قِيْلَتَا	تُقَالَانِ	
قُلْنَ	يَقُلْنَ	قِلْنَ	يُقَلْنَ	
قُلْتَ	تَقُوْلُ	قِلْتَ	تُقَالُ	قُلْ

قُلْتُمَا	تَقُوْلَانِ	قِلْتُمَا	تُقَالَانِ	قُوْلَا
قُلْتُمْ	تَقُوْلُوْنَ	قِلْتُمْ	تُقَالُوْنَ	قُوْلُوْا
قُلْتِ	تَقُوْلِيْنَ	قِلْتِ	تُقَالِيْنَ	قُوْلِيْ
قُلْتُمَا	تَقُوْلَانِ	قِلْتُمَا	تُقَالَانِ	قُوْلَا
قُلْتُنَّ	تَقُلْنَ	قِلْتُنَّ	تُقَلْنَ	قُلْنَ
قُلْتُ	أَقُوْلُ	قِلْتُ	أُقَالُ	
قُلْنَا	نَقُوْلُ	قِلْنَا	نُقَالُ	

قاعدہ نمبر ۳۔ اگر واؤ یا ی متحرک ہو اور اس کا ماقبل مفتوح ہو تو وہ (واؤ یا ی) الف سے بدل جاتا ہے۔ جیسے: قَوَلَ سے قَالَ، قَالَا، قَالُوْا، قَالَتْ۔

قاعدہ نمبر ٤۔ جب ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ واؤ یا ی ہو اور اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جائے تو جمع مؤنث غائب کے صیغے سے لے کر متکلم کے صیغوں تک فا کلمہ کو ضمہ دیا جائے گا۔ جیسے قَوْلْنَ سے قُلْنَ۔ لیکن اگر گرنے والا حرف ی ہو یا فعل مکسور العین ہو تو اس کے فا کلمہ کو کسرہ دی جائے گی۔ جیسے: خَوِفْنَ سے خِفْنَ۔

سلسلہ قرآنی افعال۔ ثلاثی مجرد اجوف واوي

ماضی	مضارع	مصدر	قرآن میں تکرار	مصدری معنی
قَالَ	يَقُوْلُ	قَوْلًا	۱۷۱۴	کہنا، له کسی سے کہنا، عنه کسی کی طرف سے بات کرنا، علیه کسی کے خلاف بولنا
كَانَ	يَكُوْنُ	كَوْنًا	۱۳۸۷	ہونا، واقع ہونا، پایا جانا
خَافَ	يَخَافُ	خَوْفًا	۱۲۳	ڈرنا، منه کسی سے ڈرنا
ذَاقَ	يَذُوْقُ	ذَوْقًا	٦٣	چکھنا
كَادَ	يَكَادُ	كَوْدًا	۲۳	قریب ہونا

قَامَ	يَقُوْمُ	قِيَامًا	۶۷۰	کھڑا ہونا، علیہ کسی کے خلاف اٹھ کھڑے ہونا
عَادَ	يَعُوْدُ	عَوْدًا	۶۳	دھرانا، دوبارہ کرنا، لوٹنا، واپس آنا
عَاذَ	يَعُوْذُ	عَوْذًا	۱۷	بہ کسی سے کسی کی پناہ چاہنا، من ان
نَالَ	يَنَالُ	نَيْلًا	۱۲	پانا، حاصل کرنا
مَاتَ	يَمُوْتُ	مَوْتًا	۱۲۳	مرنا
تَابَ	يَتُوْبُ	تَوْبَةً	۸۹	توبہ کرنا، پلٹنا، الیہ معافی مانگنا، علیہ معاف کرنا
خَاضَ	يَخُوْضُ	خَوْضًا	۱۳	اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنا، مشغول ہونا
فَازَ	يَفُوْزُ	فَوْزًا	۲۹	بہ کامیاب ہونا، منہ مصیبت سے نجات پانا
نَامَ	يَنَامُ	نَوْمًا	۹	سونا الیہ مطمئن ہونا

اجوف یائی

جس فعل کا عین کلمہ ی ہو وہ اجوف یائی کہلاتا ہے۔ یہ عموماً ثلاثی مجرد کے درج ذیل ابواب سے آتا ہے۔ جیسے: ضَرَبَ، يَضْرِبُ سے بَاعَ، يَبِيعُ (بیچنا) سَمِعَ، يَسْمَعُ سے نَالَ، يَنَالُ (پانا)۔

صرف صغیر: بَاعَ، يَبِيْعُ، بَيْعًا، بَائِعٌ، بِيْعَ، يُبَاعُ، مَبِيْعٌ، بِعْ،

صرف کبیر

ماضی	مضارع	ماضی مجہول	مضارع مجہول	امر
بَاعَ	يَبِيْعُ	بِيْعَ	يُبَاعُ	
بَاعَا	يَبِيْعَانِ	بِيْعَا	يُبَاعَانِ	

بَاعُوْا	يَبِيْعُوْنَ	بِيْعُوْا	يُبَاعُوْنَ	
بَاعَتْ	تَبِيْعُ	بِيْعَتْ	تُبَاعُ	
بَاعَتَا	تَبِيْعَانِ	بِيْعَتَا	تُبَاعَانِ	
بِعْنَ	يَبِعْنَ	بِعْنَ	يُبَعْنَ	
بِعْتَ	تَبِيْعُ	بِعْتَ	تُبَاعُ	بِعْ
بِعْتُمَا	تَبِيْعَانِ	بِعْتُمَا	تُبَاعَانِ	بِيْعَا
بِعْتُمْ	تَبِيْعُوْنَ	بِعْتُمْ	تُبَاعُوْنَ	بِيْعُوْا
بِعْتِ	تَبِيْعِيْنَ	بِعْتِ	تُبَاعِيْنَ	بِيْعِيْ
بِعْتُمَا	تَبِيْعَانِ	بِعْتُمَا	تُبَاعَانِ	بِيْعَا
بِعْتُنَّ	تَبِعْنَ	بِعْتُنَّ	تُبَعْنَ	بِعْنَ
بِعْتُ	أَبِيْعُ	بِعْتُ	أُبَاعُ	
بِعْنَا	نَبِيْعُ	بِعْنَا	نُبَاعُ	

سلسلہ قرآنی افعال - ثلاثی مجرد اجوف یائی

ماضی	مضارع	مصدر	قرآن میں تکرار	مصدری معنی
بَاعَ	يَبِيْعُ	بَيْعًا	۱۵	بیچنا یا خریدنا
زَادَ	يَزِيْدُ	مَزِيْدًا	٦٤	زیادہ ہونا
سَارَ	يَسِيْرُ	سَيْرًا		چلنا
غَابَ	يَغِيْبُ	غِيَابًا	٦٠	غائب ہونا
عَاشَ	يَعِيْشُ	مَعَاشًا	۸	زندہ رہنا
كَادَ	يَكِيْدُ	كَيْدًا	۸	حیلہ کرنا

حَاقَ	يَحِيْقُ	حَيْقًا	١٠	بہ گھیر لینا۔ سزا کا لازم ہو جانا
زَالَ	يَزُوْلُ	زَوَالًا	٨	جاری نہ رہنا، رکھنا

مشق نمبر ۳۵ (الف)

اردو میں ترجمہ کریں:

١. قَالَ إِنِّيْ أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ (٢: ٣٠)

٢. وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً (٢: ٦٧)

٣. وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصَارَى عَلَى شَيْءٍ وَقَالَتِ النَّصَارَى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلَى شَيْءٍ (٢: ١١٣)

٤. لَيَقُوْلُنَّ يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِيْنَ (٢١: ٤٦)

٥. فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا (٤: ٩) سَدِيْدًا (محکم)

٦. وَإِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَقُوْلُوْا هٰذِهِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَقُوْلُوْا هٰذِهِ مِنْ عِنْدِكَ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ (٤: ٧٨)

٧. وَإِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا (٥٨: ١١)

٨. قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَّكُمْ (٢: ٣٣)

٩. وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا (٤٨: ٢١)

١٠. وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ (٦: ٧٣)

١١. فَسَجَدُوْا إِلَّا إِبْلِيْسَ أَبَى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِيْنَ (٢: ٣٤)

١٢. لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (٣٣: ٢١) أُسْوَةٌ (نمونہ عمل)

١٣. لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ (٥: ٧٩)

١٤. وَقُلْ رَّبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ (٢٣: ٩٧) هَمَزَاتِ (وسوسے)

١٥. قَالَ أَعُوْذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُوْنَ مِنَ الْجَاهِلِيْنَ (٢: ٦٧)

١٦. لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ (٣: ٩٢)

١٧. فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتَّى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهِ إِنَّكُمْ إِذًا مِّثْلُهُمْ (٤: ١٤٠) يَخُوْضُوْا (مشغول ہو جائیں)

١٨. قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ (٢٩ :٢٠)

١٩. لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ (٩ :١١٠)

٢٠. فَلَمَّا زَاغُوا أَزَاغَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ (٦١:٥) أَزَاغَ (پھیر دیا)

٢١. كَيْ لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنكُمْ (٥٩ :٧)

٢٢. وَيَتُوبَ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ (٣٣ :٧٣)

٢٣. فَلَا تَخَافُوهُمْ وَخَافُونِ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ (٣ :١٧٥)

٢٤. يَا مُوسَى لَا تَخَفْ إِنِّي لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُونَ (٢٧ :١٠) لَدَيَّ (میرے نزدیک)

٢٥. وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَانكِحُوا مَا طَابَ لَكُم مِّنَ النِّسَاءِ مَثْنَى وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ذَلِكَ أَدْنَى أَلَّا تَعُولُوا (٤ :٣)

أَلَّا :أَنْ لَا (یہ کہ نہ)، تُقْسِطُوْا (تم انصاف کر سکو)، مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ (تمہارے داہنے ہاتھ)، أَدْنَى (نزدیک)، تَعُولُوْا (ایک طرف جھک جاؤ)

٢٦. فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ (٢ :١٣٢)

٢٧. وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّى عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ (٣٦ :٣٩)

كَالْعُرْجُوْنِ (کھجور کی تیلی اور ٹیڑھی شاخ کی طرح)

٢٨. يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَن تَعُودُوا لِمِثْلِهِ أَبَدًا إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ (٢٤ :١٧)

مشق نمبر ۳۵ (ب)

عربی میں ترجمہ کریں:

۱۔ کہنے والوں نے کہا، ہم اللہ کے بندے ہیں۔

۲۔ اللہ کے رسول نے غار میں ابوبکر سے کہا، مت ڈر۔

۳۔ اللہ کے رسول نے اللہ کی طرف سے لوگوں کو کہا، اللہ کے ساتھ شرک نہ کرو۔

۴۔ مشرک بتوں کے بارے میں لوگوں کو حقیقت کے خلاف کہہ رہے تھے۔

۵۔ میں نے خالد کو کہا، جب میں مسجد میں داخل ہوا تو لوگ سجدہ کر رہے تھے۔

۶۔ مسلمانوں نے بدر میں مشرکین کے سرداروں کو قتل کیا۔

۷۔ عبداللہ بن ابی منافقوں کا رئیس تھا۔

۸۔ ہم نبی کے اصحاب کے زمانے میں بہترین امت تھے۔

۹۔ ہمیں چاہیے کہ ہم بہترین انسان بنیں۔

۱۰۔ اگر جھوٹ بولو گے، تو منافقوں میں سے ہو جاؤ گے۔

۱۱۔ لوگوں کو چاہیے کہ وہ ظلم کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں۔

۱۲۔ وہ مر جائیں گے، لیکن حق کا راستہ نہیں چھوڑیں گے۔

۱۳۔ تم دنیا میں کب تک راہ لو گے۔

۱۴۔ اللہ کی رحمت اس کی مخلوق کے ساتھ کبھی نہیں رکتی۔

۱۵۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اللہ کی طرف پلٹیں۔

الدرس الخامس والثلاثون

فعل ناقص اور فعل لفیف

فعل ناقص

جس فعل کا لام کلمہ حرف علت ہو اسے **فعل ناقص** کہتے ہیں۔ جیسے: رَمیٰ (اس نے پھینکا) دعا (اس نے پکارا) رَضِیَ (وہ راضی ہوا)۔

فعل لفیف

جس فعل میں دو حروف علت ہوں اسے **فعل لفیف** کہتے ہیں۔ اور اگر حرف علت جڑ کر آئیں تو اسے **لفیف مقرون** کہتے ہیں۔ جیسے: رَویٰ (اس نے روایت کیا) اور اگر دو حروف کے درمیان کوئی اور حرف صحیح ہو تو اسے **لفیف مفروق** کہتے ہیں۔ جیسے: وَقیٰ (وہ بچا)۔

اگر ان فعلوں کے مضارع سے پہلے کوئی حرف جازمہ ہو تو ان کا آخری حرف جو حرف علت ہوتا ہے گر جائے گا۔ جیسے: يَرْضَىٰ سے لَمْ يَرْضَ ، يَرْمِي سے لَمْ يَرْمِ ، يَدْعُوْ سے لَمْ يَدْعُ وغیرہ۔

اس قسم کے افعال کے مصادر سے نکلنے والے اسماء مشتقہ کے اوزان حسب ذیل اوزان پر ہوں گے۔

فعل	فاعل	مفعول	آلہ	ظرف	تفضیل
رَضِيَ	رَاضٍ	مَرضِيٌّ	مِرْضًى	مَرْضًى	أَرْضَىٰ
دَعَا	دَاعٍ	مَدْعُوٌّ	مِدْعًى	مَدْعًى	أَدْعَىٰ
وَقَىٰ	وَاقٍ	مَوْقِيٌّ	مِيْقًى	مَوْقًى	أَوْقَىٰ

ان افعال سے اسم فاعل رفعی اور جری حالت میں رَاضٍ کے وزن پر ہی آتا ہے جبکہ نصبی حالت میں رَاضِيًا کے وزن پر۔ اور اگر اس پر ال تعریف داخل ہو تو رفعی اور جری حالت میں اَلرَّاضِیْ اور نصبی حالت میں اَلرَّاضِیَ ہوگا۔

فعل ماضی معروف

لفیف مفروق	ناقص مکسور العین	ناقص مفتوح العین	ناقص مفتوح العین	ضمیر فاعلی
وَقَى	رَضِيَ	دَعَا	رَمَى	هُوَ
وَقَيَا	رَضِيَا	دَعَوَا	رَمَيَا	هُمَا
وَقَوْا	رَضُوْا	دَعَوْا	رَمَوْا	هُمْ
وَقَتْ	رَضِيَتْ	دَعَتْ	رَمَتْ	هِيَ
وَقَتَا	رَضِيَتَا	دَعَتَا	رَمَتَا	هُمَا
وَقَيْنَ	رَضِيْنَ	دَعَيْنَ	رَمَيْنَ	هُنَّ
وَقَيْتَ	رَضِيْتَ	دَعَيْتَ	رَمَيْتَ	أَنْتَ
وَقَيْتُمَا	رَضِيْتُمَا	دَعَيْتُمَا	رَمَيْتُمَا	أَنْتُمَا
وَقَيْتُمْ	رَضِيْتُمْ	دَعَيْتُمْ	رَمَيْتُمْ	أَنْتُمْ
وَقَيْتِ	رَضِيْتِ	دَعَيْتِ	رَمَيْتِ	أَنْتِ
وَقَيْتُمَا	رَضِيْتُمَا	دَعَيْتُمَا	رَمَيْتُمَا	أَنْتُمَا
وَقَيْتُنَّ	رَضِيْتُنَّ	دَعَيْتُنَّ	رَمَيْتُنَّ	أَنْتُنَّ
وَقَيْتُ	رَضِيْتُ	دَعَيْتُ	رَمَيْتُ	أَنَا
وَقَيْنَا	رَضِيْنَا	دَعَيْنَا	رَمَيْنَا	نَحْنُ

فعل مضارع معروف

ضمیر فاعلی	ناقص مفتوح العین	ناقص مضموم العین	ناقص مکسور العین	لفیف مفروق
هُوَ	يَرْمِيْ	يَدْعُوْ	يَرْضَى	يَقِيْ
هُمَا	يَرْمِيَانِ	يَدْعُوَانِ	يَرْضَيَانِ	يَقِيَانِ
هُمْ	يَرْمُوْنَ	يَدْعُوْنَ	يَرْضَوْنَ	يَقُوْنَ
هِيَ	تَرْمِيْ	تَدْعُوْ	تَرْضَى	تَقِيْ
هُمَا	تَرْمِيَانِ	تَدْعُوَانِ	تَرْضَيَانِ	تَقِيَانِ
هُنَّ	يَرْمِيْنَ	يَدْعُوْنَ	يَرْضَيْنَ	يَقِيْنَ
أَنْتَ	تَرْمِيْ	تَدْعُوْ	تَرْضَى	تَقِيْ
أَنْتُمَا	تَرْمِيَانِ	تَدْعُوَانِ	تَرْضَيَانِ	تَقِيَانِ
أَنْتُمْ	تَرْمُوْنَ	تَدْعُوْنَ	تَرْضَوْنَ	تَقُوْنَ
أَنْتِ	تَرْمِيْنَ	تَدْعِيْنَ	تَرْضَيْنَ	تَقِيْنَ
أَنْتُمَا	تَرْمِيَانِ	تَدْعِيَانِ	تَرْضَيَانِ	تَقِيَانِ
أَنْتُنَّ	تَرْمِيْنَ	تَدْعُوْنَ	تَرْضَيْنَ	تَقِيْنَ
أَنَا	أَرْمِيْ	أَدْعُوْ	أَرْضَى	أَقِيْ
نَحْنُ	نَرْمِيْ	نَدْعُوْ	نَرْضَى	نَقِيْ

نوٹ : فعل ناقص اور لفیف میں اگر عین کلمہ پر زبر ہو تو ماضی میں تیسرے، چوتھے اور پانچویں صیغہ میں اور مضارع میں تیسرے اور نویں صیغہ میں لام کلمہ گرا دیا جاتا ہے۔ جیسے: اوپر رَمَی، دَعَا، وَقَی اور یَرْضَی کی گردانوں میں واضح ہے اور اگر عین کلمہ کے نیچے زیر ہو تو پھر ماضی میں صرف تیسرے اور مضارع میں تیسرے اور نویں صیغہ میں لام کلمہ گرا دیا جاتا ہے اور عین کلمہ کو پیش دے دی جاتی ہے۔ جیسے اوپر رَضِیَ، یَرْضَی اور وَقَی، یَقِیْ کی گردانوں میں۔

ماضی مجہول:

رَمٰی سے رُمِیَ، دَعَا سے دُعِیَ، رَضِیَ سے رُضِیَ اور وَقٰی سے وُقِیَ۔

ان سب گردانوں کے عمومی اوزان درج ذیل ہیں:

		غائب	حاضر	متکلم
	واحد	رُمِیَ	رُمِیْتَ	رُمِیْتُ
مذکر	تثنیہ	رُمِیَا	رُمِیْتُمَا	رُمِیْنَا
	جمع	رُمُوْا	رُمِیْتُمْ	
	واحد	رُمِیَتْ	رُمِیْتِ	
مؤنث	تثنیہ	رُمِیَتَا	رُمِیْتُمَا	
	جمع	رُمِیْنَ	رُمِیْتُنَّ	

نوٹ: عین کلمہ مکسور ہونے کی بناء پر تیسرے صیغہ میں لام کلمہ حذف ہو گیا اور اپنی حرکت 'ضمہ' عین کلمہ کو دے گیا۔

مضارع مجہول:

یَرْمِی سے یُرْمٰی، یَدْعُوا سے یُدْعٰی، یَرْضٰی سے یُرْضٰی اور یَقِی سے یُوْقٰی۔

ان سب کی گردانیں بھی درج ذیل عموماً ان اوزان پر ہوں گی۔

		غائب	حاضر	متکلم
	واحد	یُرْمٰی	تُرْمٰی	اُرْمٰی
مذکر	تثنیہ	یُرْمَیَانِ	تُرْمَیَانِ	نُرْمٰی
	جمع	یُرْمَوْنَ	تُرْمَوْنَ	
	واحد	تُرْمٰی	تُرْمَیْنَ	
مؤنث	تثنیہ	تُرْمَیَانِ	تُرْمَیَانِ	

جمع	يُرْمَيْنَ	تُرْمَيْنَ	

نوٹ: عین کلمہ پر زبر ہونے کی وجہ سے تیسرے اور نویں صیغہ میں لام کلمہ حذف ہو گیا۔

امر: يَرْمِيْ ــــــ اِرْمِ، يَدْعُوْ ــــــ اُدْعُ، يَرْضيٰ ــــــ اِرْضَ، يَقِيْ ــــــ قِ۔

صرف کبیر فعل امر معروف

		رمی يرمي	دعا يدعو	رضي يرضى	وقى يقي
مذکر	واحد	اِرْمِ	اُدْعُ	اِرْضَ	قِ
	تثنیہ	اِرْمِيَا	اُدْعُوَا	اِرْضَيَا	قِيَا
	جمع	اِرْمُوْا	اُدْعُوْا	اِرْضَوْا	قُوْا
مونث	واحد	اِرْمِيْ	اُدْعِيْ	اِرْضَيْ	قِيْ
	تثنیہ	اِرْمِيَا	اُدْعُوَا	اِرْضَيَا	قِيَا
	جمع	اِرْمِيْنَ	اُدْعُوْنَ	اِرْضَيْنَ	قِيْنَ

وضاحت: لام کلمہ حرف علت ہونے کی بناء پر حذف ہو گیا، جبکہ يَقِيْ میں مضارع کی نشانی ہٹانے کے بعد حرف متحرک ملا۔ لہٰذا ہمزہ کی ضرورت نہ رہی اور باقی حرف قِ رہ گیا۔

سلسلہ قرآنی افعال۔ ثلاثی مجرد ناقص واوي

ماضی	مضارع	مصدر	قرآن میں تکرار	مصدری معنی
دَعَا	يَدْعُوْ	دُعَاءٌ	۲۰۲	پکارنا، اليه بلانا، لـه دعا کرنا، عليه بددعا کرنا
تَلَا	يَتْلُوْ	تِلَاوَةٌ	۶۲	تلاوت کرنا، سمجھ کر پڑھنا اور اس پر عمل کرنا

نَجَا	يَنْجُوْ	نِجَاةً	۸۲	من نجات پانا
رَضِيَ	يَرْضَى	رِضًا	۵۴	علیہ، عنہ راضی ہونا، بہ پسند کرنا
عَفَا	يَعْفُوْ	عَفْوًا	۳۵	عنہ معاف کرنا
رَجَا	يَرْجُوْا	رَجَاءً ا	۲۸	پرامید ہونا
خَلَا	يَخْلُوْ	خُلُوًّا	۲۵	تنہا ہونا، عن بیزار ہونا
بَلَا	يَبْلُو	بَلَاءً ا	۲۳	آزمانا
بَدَا	يَبْدُوْ	بُدُوًّا	۱۷	ظاہر ہونا، خیال سوجھنا
عَتَا	يَعْتُوْ	عُتُوًّا	۵	تکبر کرنا، حد سے گذرنا

مشق نمبر ۳۶ (الف)

اردو میں ترجمہ کریں:

۱. يُدْعَوْنَ إِلَى كِتَابِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ (۳: ۲۳)

۲. ادْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ (۱۶: ۱۲۵)

۳. وَلَا تَدْعُ مِن دُونِ اللّٰهِ مَا لَا يَنفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ (۱۰: ۱۰۶)

٤. وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ (۱۶: ۲۰)

۵. أَمْوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَاءٍ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ (۱۶: ۲۱) أَيَّانَ (کب)

٦. وَإِن تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَى لَا يَسْمَعُوا (۷: ۱۹۸)

۷. أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنسَوْنَ أَنفُسَكُمْ وَأَنتُمْ تَتْلُونَ الْكِتَابَ (۲: ٤٤)

۸. قَالَ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ (۲۸: ۲۵)

۹. رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ أُولَٰئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ (۵۸: ۲۲)

۱۰. وَلَن تَرْضَى عَنكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصَارَى حَتَّى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ (۲: ۱۲۰)

۱۱. وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ

(۲: ۲۸۶)

۱۲. وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ (۳ :۱۵۵)

۱۳. فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْ لِقَاءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا (۱۸ : ۱۱۰) لِقَاء (ملاقات)

۱٤. وَإِذَا خَلَوْا إِلٰى شَيَاطِيْنِهِمْ قَالُوْا إِنَّا مَعَكُمْ (۲ : ۱٤)

۱۵. تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ (۲ :۱۳٤)

۱٦. وَبَلَوْنَاهُمْ بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ (۷ :۱٦۸)

۱۷. كَذٰلِكَ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ (۷ :۱٦۳)

۱۸. بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ (٦ :۲۸)

مشق نمبر ۳٦(ب)

عربی میں ترجمہ کریں:

۱۔ مسلمان مدد کے لیے اللہ کو پکارتے ہیں۔

۲۔ جو لوگ قرآن پڑھتے ہیں اور اسے سمجھتے ہیں اور اس کی پیروی کرتے ہیں حقیقت میں وہی تلاوت کرتے ہیں۔

۳۔ اللہ جانتا ہے ہم غاصبوں سے کب نجات پائیں گے۔

۴۔ اللہ اپنے رسول کے اصحاب سے راضی ہو گیا۔

۵۔ میں پرامید ہوں کہ تم تھوڑی مدت کے بعد قرآن سمجھنا شروع کر دو گے۔

سلسلہ قرآنی افعال۔ ثلاثی مجرد افعال لفیفہ

ماضی	مضارع	مصدر	قرآن میں تکرار	مصدری معنی
وَقٰى	يَقِيْ	وِقَايَةٌ	۲۵۸	بچانا
قَوِيَ	يَقْوٰى	قُوَّةٌ	۴۲	مضبوط ہونا

رَوَى	يَرْوِيْ	رِوَايَةٌ	۱۲	روایت کرنا
وَفَى	يَفِيْ	وَفَاءٌ	٦٧	کامل ہونا، وعدہ پورا کرنا
وَلِيَ	يَلِيْ	وِلَايَةٌ	۱۲۴	نزدیک ہونا، علیہ والی ہونا

مشق نمبر ۳۷ (الف)

اردو میں ترجمہ کریں:

۱ . فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقَانَا عَذَابَ السَّمُوْمِ (٥٢ :٢٧)

۲. وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ (٤٠ :٩)

۳. رَبَّنَا آتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِى الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (٢:٢٠١)

٤. يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا قُوْا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيْكُمْ نَارًا (٦٦ :٦)

٥. يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا قَاتِلُوْا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ (٩ :١٢٣)

مشق نمبر ۳۷ (ب)

عربی میں ترجمہ کریں:

ا۔ اے میرے بھائیو قرآن کی تلاوت کرو اور اپنے آپ کو آخرت کے عذاب سے بچاؤ۔

۲۔ مومنوں کو مشرکوں سے طاقت ور ہو جانا چاہیے۔

۳۔ اعمال کا دارو مدار نیتوں پر ہے اس حدیث کو ابن عمرؓ نے اللہ کے رسول سے روایت کیا۔

۴۔ رسول، اللہ کی نشانیوں کے ساتھ آئے۔

۵۔ مسلمانوں نے اپنے نزدیکی مشرکوں کو قتل کیا۔

الدرس السادس والثلاثون

مہموز العین وناقص یائی (مخلوط)

صرف صغیر: رَأى، يَرَى، رُؤْيَةً، رَاءٍ، رُئِيَ، يُرَى، رُؤْيَةً، مَرْئِيٌّ، رَ۔

صرف کبیر

امر	مضارع مجہول	ماضی مجہول	مضارع	ماضی
	يُرَى	رُئِيَ	يَرَى	رَأى
	يُرَيَانِ	رُئِيَا	يَرَيَانِ	رَأَيَا
	يُرَوْنَ	رُئُوْا	يَرَوْنَ	رَأَوْا
	تُرَى	رُئِيَتْ	تَرَى	رَأَتْ
	تُرَيَانِ	رُئِيَتَا	تَرَيَانِ	رَأَتَا
	يُرَيْنَ	رُئِيْنَ	يَرَيْنَ	رَأَيْنَ
رَ	تُرَى	رُئِيْتَ	تَرَى	رَأَيْتَ
رَيَا	تُرَيَانِ	رُئِيْتُمَا	تَرَيَانِ	رَأَيْتُمَا
رَوْا	تُرَوْنَ	رُئِيْتُمْ	تَرَوْنَ	رَأَيْتُمْ
رَيْ	تُرَيْنَ	رُئِيْتِ	تَرَيْنَ	رَأَيْتِ
رَيَا	تُرَيَانِ	رُئِيْتُمَا	تَرَيَانِ	رَأَيْتُمَا
رَيْنَ	تُرَيْنَ	رُئِيْتُنَّ	تَرَيْنَ	رَأَيْتُنَّ

رَأَيْتَ	أَرَى	رُئِيْتُ	أُرَى	
رَأَيْنَا	نَرَى	رُئِيْنَا	نُرَى	

ثلاثی مجرد ناقص یائی

ماضی	مضارع	مصدر	قرآن میں تکرار	مصدری معنی
هَدَى	يَهْدِيْ	هُدًى، هِدَايَةٌ	۳۳۱	ہدایت دینا
قَضَى	يَقْضِيْ	قَضَاءٌ	۶۱	فیصلہ کرنا
جَرَى	يَجْرِيْ	جَرَيَانًا	۱۲۵	بہنا، الی قصد کرنا
جَزَى	يَجْزِيْ	جَزَاءٌ	۸۳	ب بدلہ لینا (اچھا یا برا)
خَشِيَ	يَخْشَى	خَشْيَةٌ	۴۰	ڈرنا
نَسِيَ	يَنْسَى	نَسْيًا	۴۷	بھول جانا
نَهَى	يَنْهَى	نَهْيًا	۶۰	عن منع کرنا، روک دینا
عَصَى	يَعْصِيْ	عَصْيًا، مَعْصِيَةٌ	۲۶	نافرمان ہونا، نافرمانی کرنا
كَفَى	يَكْفِيْ	كِفَايَةٌ	۳۳	عن کافی ہونا
سَعَى	يَسْعَى	سَعْيًا	۳۰	کوشش کرنا، دوڑنا
سَقَى	يَسْقِيْ	سِقَايَةٌ	۲۵	سیراب کرنا
شَقِيَ	يَشْقَى	شَقَاوَةٌ	۱۲	بدبخت ہونا
بَقِيَ	يَبْقَى	بَقَاءٌ	۲۱	باقی رہنا
مَشَى	يَمْشِيْ	مَشْيًا	۲۳	چلنا

طَغَى	يَطْغَى	طُغْيَانًا	٣٩	حد سے بڑھ کر گناہ کرنا، ظلم کرنا،
لَقِيَ	يَلْقَى	لِقَاءً ا	١٢	ملنا، پالینا

مشق نمبر ۳۸ (الف)

اردو میں ترجمہ کریں:

١. وَاذْكُرُوهُ كَمَا هَدَاكُمْ (٢: ١٩٨)
٢. اهدِنَـــا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ (١: ٦)
٣. وَهُدُوا إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ (٢٢: ٢٤)
٤. سَلَامٌ عَلَى إِبْرَاهِيمَ ' كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ (٣٧: ١٠٩-١١٠)
٥. الْيَوْمَ تُجْزَى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ (٤٠: ١٧)
٦. هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (٧: ١٤٧)
٧. وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ (٢: ٢١٠)
٨. فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا (٦٢: ١٠)
٩. وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ (٢: ٢٥)
١٠. وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى (٣١: ٢٩)
١١. يَوْمَ يَغْشَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ (٢٩: ٥٥)
١٢. رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا (٢: ٢٨٦)
١٣. وَلْتَكُن مِّنكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ (٣: ١٠٤)
١٤. قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ (٦: ٥٦)
١٥. إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ (٢٩: ٤٥)
١٦. قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ (٦: ١٥)
١٧. فَمَن يَنصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ عَصَيْتُهُ (١١: ٦٣)

۱۸. فَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ إِن كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغَافِلِينَ (۱۰: ۲۹)

۱۹. إِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ (۱۵: ۹۵) الْمُسْتَهْزِئِينَ (مذاق اڑانے والے)

۲۰. وَأَن لَّيْسَ لِلْإِنسَانِ إِلَّا مَا سَعَىٰ (۵۳: ۳۹)

۲۱. وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا (۱۷: ۳۷)

۲۲. وَيَجْعَل لَّكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ (۵۷: ۲۸)

مشق نمبر ۳۸(ب)

عربی میں ترجمہ کریں:

۱۔ اللہ فاسقوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۲۔ قیامت کے دن اللہ ہر عمل کا بدلہ دے گا۔

۳۔ اللہ سے ڈرو اور ظلم نہ کرو اور اللہ کے عذاب کو نہ بھولو۔

۴۔ والدین اپنی اولاد کو بے حیائی اور منکرات سے روکیں۔

۵۔ اللہ اپنی مخلوق کے لیے کافی ہے۔

الدرس السابع والثلاثون

اجوف مہموز اللام (مخلوط)

صرف صغیر: شَاءَ، يَشَاءُ، مَشِيْئَةٌ، شَاءٍ، شِيْئَ، يُشَاءُ، مَشِيْئٌ ۔ شَأْ۔

صرف کبیر

ماضی	مضارع	ماضی مجہول	مضارع مجہول	امر
شَاءَ	يَشَاءُ	شِيْئَ	يُشَاءُ	
شَاءَ ا	يَشَاءَ ان	شِيْئَا	يُشَاءَ ان	
شَاءُوْا	يَشَاءُوْنَ	شِيْئُوْا	يُشَاءُوْنَ	
شَاءَ تْ	تَشَاءُ	شِيْئَتْ	تُشَاءُ	
شَاءَ تَا	تَشَاءَ ان	شِيْئَتَا	تُشَاءَ ان	
شِئْنَ	يَشَأْنَ	شِئْنَ	يُشَأْنَ	
شِئْتَ	تَشَاءُ	شِئْتَ	تُشَاءُ	شَأْ
شِئْتُمَا	تَشَاءَ انَ	شِئْتُمَا	تُشَاءَ ان	شَاءَ ا
شِئْتُمْ	تَشَاءُوْنَ	شِئْتُمْ	تُشَاءُوْنَ	شَاءُوا
شِئْتِ	تَشَائِيْنَ	شَئْتِ	تُشَائِيْنَ	شَاءِي
شِئْتُمَا	تَشَاءَ ان	شِئْتُمَا	تُشَاءَ ان	شَاءَا
شِئْتُنَّ	تَشَأْنَ	شِئْتُنَّ	تُشَأْنَ	شِئْنَ
شِئْتُ	أَشَاءُ	شِئْتُ	أُشَاءُ	
شِئْنَا	نَشَاءُ	شِئْنَا	نُشَاءُ	

ثلاثی مجرد مخلوط افعال

ماضی	مضارع	مصدر	قرآن میں تکرار	مصدری معنی
أَتَى	يَأْتِي	إِتْيَانًا	۲۶۷	آنا
جَاءَ	يَجِيْئُ	مَجِيْئًا	۲۷۸	آنا
شَاءَ	يَشَاءُ	مَشِيْئَةً	۵۱۹	چاہنا
رَأَى	يَرَى	رُؤْيَةً	۳۳۲	دیکھنا، سمجھنا، خیال کرنا
سَاءَ	يَسُوْءُ	سَوْاءً	۱۶۷	برا ہونا
بَاءَ	يَبُوْءُ	بَوْاءً	۱۷	لوٹنا

مشق نمبر ۳۹ (الف)

اردو میں ترجمہ کریں:

۱. إِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ (٤: ١١٦)

۲. لَهُمْ مَّا يَشَاءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذٰلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِيْنَ (٣٩: ٣٤)

۳. وَمَنْ يَكُنِ الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِيْنًا فَسَاءَ قِرِيْنًا (٤: ٣٨)   قِرِيْنًا (مصاحب)

٤. إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا (٢٥: ٦٦)

۵. وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَاءُوْا بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ (٢: ٦١)

٦. وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا (١٧: ٨١)

۷. قَدْ جِئْنَاكَ بِآيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ (٢٠: ٤٧)

۸. وَتَرَاهُمْ يَنْظُرُوْنَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ (٧: ١٩٨)

۹. أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ (٣١: ٢٠)

١٠. وَأَن لَّيْسَ لِلْإِنسَانِ إِلَّا مَا سَعَى۔ وَأَنَّ سَعْيَهُ سَوْفَ يُرَى۔ (٥٣: ٣٩/ ٤٠)

١١. وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ (٢: ٢٠)

١٢. وَتُعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (٣: ٢٦)

١٣. أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ (١٠٥: ١)

مشق نمبر ٣٩ (ب)

عربی میں ترجمہ کریں:

ا۔ رسول، اللہ کی نشانیوں کے ساتھ آئے۔

٢۔ جب حق آتا ہے تو باطل مٹ جاتا ہے۔

٣۔ اگر اللہ نے چاہا تو ہمارے گناہ بخش دیے جائیں گے۔

٤۔ ہم نے عید کا چاند دیکھا۔

الدرس الثامن والثلاثون

منصوبات

جملہ فعلیہ کے تین بڑے اجزاء ہوتے ہیں۔ایک فعل، دوسرا فاعل (یعنی وہ اسم جو اس فعل کو سرانجام دے)، تیسرا مفعول (یعنی وہ اسم جس پر وہ فعل واقع ہو) ان تین اجزاء کے علاوہ جملے میں بعض دوسرے اجزا بھی ہوتے ہیں، جو فعل، فاعل یا مفعول وغیرہ کے متعلق ہوتے ہیں۔ان کا مقصد، فعل کی تاکید، اس کی نوعیت، طریقہ، سبب یا مقصد یا اس فعل کے صدور کی جگہ یا اس کے وقت کا بیان ہوتا ہے یا یہ فعل کا ابہام دور کرتے ہیں یا فاعل یا مفعول کی حالت بیان کرتے ہیں۔

ان اجزاء میں سے فاعل ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے اور مفعول ہمیشہ منصوب۔ اس کے علاوہ متعلقات کے اعراب بھی عام طور پر نصب ہی کے ہوتے ہیں اور ان سب کو منصوبات کہا جاتا ہے۔اس باب میں ہم سات اہم منصوبات کو بیان کر رہے ہیں۔

۱۔ مفعول به

جب کسی فعل کو کسی اسم پر صادر کرنا مطلوب ہو تو اس اسم کو عموماً فاعل کے بعد منصوب لایا جاتا ہے۔ ایسے اسم کو مفعول بہ کہتے ہیں۔ جیسے: **ضَرَبَ زَيْدٌ بَكْرًا** (زید نے بکر کو مارا) اس جملہ میں **بَكْر** مفعول بہ ہے۔

کبھی ایک فعل کے مفعول بہ دو یا تین بھی ہوتے ہیں: جیسے: **عَلِمَ زَيْدٌ بَكْرًا صَادِقًا** (زید نے بکر کو سچا جانا) یہاں **بَكْرًا** اور **صَادِقًا** مفعول بہ ہیں۔

فعل مجہول کا پہلا مفعول نائب فاعل ہونے کی وجہ سے مرفوع ہوتا ہے جبکہ دوسرا مفعول منصوب ہوتا ہے۔ جیسے: **عُلِمَ زَيْدٌ صَادِقًا** (زید سچا جانا گیا) میں **زَيْدٌ** نائب فاعل ہے۔

۲۔مفول مطلق

جب کسی فعل کی تاکید یا نوعیت اور طریقہ بتانا مطلوب ہو تو جملہ کے آخر پر اس فعل یا اس فعل کے ہم معنی فعل کے مصدر کو نصب دے کر لایا جاتا ہے۔ جیسے:

شَرِبَ الطِّفْلُ الْحَلِيبَ شُرْبًا (بچے نے خوب دودھ پیا) یہاں الْحَلِيبَ مفعول بہ ہے اور شُرْبًا مفعول مطلق ہے۔ جو کہ تاکید کے لیے ہے۔ اور شَرِبَ کا مصدر ہے۔

جَلَسَ الطِّفْلُ جِلْسَةَ الْوَالِدِ (لڑکا باپ کی طرح بیٹھا) یہاں جِلْسَةَ فعل جَلَسَ کا مفعول مطلق ہے جو نوعیت کے لیے ہے۔ نوعیت کے لیے مصدر فِعْلَةٌ کے وزن پر لایا جاتا ہے۔

مشق نمبر ۴۰ (الف)

اردو میں ترجمہ کریں:

۱۔ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا (۳۳: ۷۱)

۲۔ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيلًا (۷۰: ۵)

۳۔ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا (۴: ۱۱۶)

۴۔ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا (۷۳: ۱۶) وَبِيلًا (سخت شدید)

۵۔ أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ۔ ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ۔ (۸۰: ۲۵-۲۶)

۶۔ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ (۴۸: ۱۲)

۷۔ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا (۲۵: ۷۰)

۸۔ وَمَكَرُوا مَكْرًا وَمَكَرْنَا مَكْرًا (۲۷: ۵۰) مَكْرًا (چال چلنا)

۹۔ إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا وَأَكِيدُ كَيْدًا ۔ (۸۶: ۱۵/۱۶)

۱۰۔ يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ مَوْرًا وَتَسِيرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ۔ (۵۲: ۹-۱۰) مَوْرًا (کانپنا)

۱۱۔ يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ خَلْقًا مِنْ بَعْدِ خَلْقٍ (۳۹: ۶)

۱۲۔ تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَصُوحًا (۶۶: ۸) نَّصُوحًا (خالص)

۱۳۔ لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا (۲۲: ۸۵)

۱٤. خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِينًا (٤: ۱۱۹)

۱۵. فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا (۱۸: ۹)

۱٦. وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيرًا (۲۵: ۲۱)

۱۷. يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا (۲۰: ۱۰۵) نَسْفًا (ریزہ ریزہ کردینا)

۱۸. اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيرًا (۳۳: ٤۱)

۱۹. إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا (٤۸: ۱)

مشق نمبر ۴۰ (ب)

عربی میں ترجمہ کریں:

۱۔ اس نے کھلی کامیابی پائی۔

۲۔ وہ لوگ بڑی گمراہی میں مبتلا ہوئے۔

۳۔ تم لوگ بڑی چال چلو گے۔

۴۔ اللہ عجیب وغریب تخلیق کرتا ہے۔

۵۔ انہوں نے بڑی کوشش کی۔

۶۔ اس نے کھلی سرکشی کی۔

۷۔ تم لوگ اللہ کے ساتھ برا گمان کرتے ہو۔

۸۔ ہم نیک کام کریں گے۔

۹۔ وہ اللہ کو بہت یاد کرتے ہیں۔

۱۰۔ ہم نے ان کو دین کی طرف واضح دعوت دی۔

۳۔ مفعول لَهُ

جو مصدر کسی فعل کا سبب بتانے کے لیے بغیر حرف جر کے استعمال ہو اسے مفعول لہ کہتے ہیں۔اور یہ بھی منصوب لایا جاتا ہے۔ جیسے: ضَرَبَ خَالِدٌ نَاصِرًا غَضْبًا (خالد نے ناصر کو

غصہ کے سبب مارا) یہاں ضَرَبَ فعل ہے خَالِدٌ فاعل اور نَاصِرًا مفعول بہ جبکہ غَضَبًا مفعول لہ ہے جو کہ غَضِبَ کا مصدر ہے۔

مشق نمبر ۴۱ (الف)

اردو میں ترجمہ کریں:

١ . وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا (٢١ : ٩٠) رَهَبًا (ڈرنا)

٢. قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ سَفَهًا (٦ : ١٤٠) سَفَهًا (بیوقوف)

٣. يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا (١٨ : ٧٩)

٤. يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَى ظُلْمًا (٤ : ١٠)

٥ إِنَّا مُرْسِلُو النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ (٥٤ : ٢٧)

٦. وَّأَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا (٩ : ٩٢) تَفِيضُ (بہنا) الدَّمْعِ (آنسو)

٧. وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ (١٧ : ٣١) إِمْلَاقٍ (افلاس)

٨. إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً (٧ : ٨١)

٩. خَرَجُوا مِن دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ (٢ : ٢٤٣) أُلُوفٌ (ہزاروں)

١٠. يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِم مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ (٢ : ١٩)
أَصَابِعَهُمْ (اپنی انگلیاں)

١١. وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا (٧ : ٥٦) آذَانِهِم (اپنے کان)

١٢. وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ (١٣ : ٢٢) ابْتِغَاء (چاہا)

١٣. وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ (٢ : ٢٠٧) مَرْضَات (خوشنودی)

مشق نمبر ۴۱ (ب)

عربی میں ترجمہ کریں:

ا۔ وہ غم کی وجہ سے مر گیا۔

۲۔ تو خوف کی وجہ سے بزدل ہو گیا۔

۳۔ اس نے خدا کو خوف اور رغبت سے یاد کیا۔

۴۔ وہ موت کے خوف سے بھاگے۔

۵۔ ہم نے خدا کی رضا جوئی کے لیے قرآن پڑھا۔

۶۔ وہ لوگ جہاد فی سبیل اللہ کے لیے نکلے۔

۷۔ تم نے اپنی لڑکیوں کو شرم کی وجہ سے قتل کیا۔

۸۔ انہوں نے سرکشی کی وجہ سے کفر کیا۔

٤۔مفعول فيه يا الظرف

وہ اسم جو فعل کے صادر ہونے کا وقت یا جگہ بتانے کے لیے بغیر حرف جار کے لایا جائے اسے مفعول فیہ کہتے ہیں۔ جیسے: مَسَاءً (شام)، لَيْلاً (رات)، يَوْمًا (دن) وغیرہ ظرف زمان ہیں۔ فَوْقَ (اوپر) تَحْتَ (نیچے) اَمَامَ (آگے)، خَلْفَ (پیچھے)، عِنْدَ (ساتھ) ظرف مکان ہیں۔

جَاءَ زَيْدٌ صَبَاحًا (زید صبح کو آیا)

جَلَسْنَا تَحْتَ الشَّجَرَةِ (ہم درخت کے نیچے بیٹھے)

مَاتَ رَجُلٌ لَيْلاً (ایک آدمی رات کو مر گیا)

اَسْكُنُ اَمَامَ الْمَسْجِدِ (میں مسجد کے سامنے رہتا ہوں)

لَبِثَ حَامِدٌ يَوْمًا (حامد ایک دن رہا)

قُمْنَا خَلْفَ الْاِمَامِ (ہم امام کے پیچھے کھڑے ہوئے)

نِمْتُ فَوْقَ السَّرِيْرِ (میں چارپائی پر سویا)

جَاءَ الطِّفْلُ عِنْدَ اُمِّهِ (بچہ اپنی ماں کے پاس آیا)

مشق نمبر ۴۲ (الف)

اردو میں ترجمہ کریں:

١. قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا (٧٣: ٢)

٢. فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ (٥٠: ٢٢) حَدِيدٌ (تیز)

٣. اهْبِطُوا مِصْرًا (٢: ٦١)

٤. لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ (١٨: ١٩)

٥ هَذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ (٥٦: ٥٦) نُزُلُهُمْ (ان کی دعوت)

٦. أَكَفَرْتُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ (٣: ١٠٦)

٧. وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ الْأَوَّلِينَ (٣٧: ٧١)

٨. إِنِّي أَرَانِي أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِي خُبْزًا (١٢: ٣٦)

٩. وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا (١٩: ٥٧)

١٠. أَتَاهَا أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا (١٠: ٢٤)

١١. وَجَاؤُوا أَبَاهُمْ عِشَاءً يَبْكُونَ (١٢: ١٦)

١٢. وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا (١٩: ٦٢)

١٣. خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ (٤١: ٢١)

١٤. لَا تَقُمْ فِيهِ أَبَدًا (٩: ١٠٨)

١٥. قَالَ لِلْمَلَإِ حَوْلَهُ (٢٦: ٣٤) لِلْمَلَإِ (سرداروں کو)

١٦. الْآنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ (٢: ٧١)

١٧. وَكَانَ تَحْتَهُ كَنزٌ لَّهُمَا (١٨: ٨٢)

١٨. ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ (٦٧: ٤) كَرَّتَيْنِ (دوبارہ)

١٩. إِنِّي فَاعِلٌ ذَلِكَ غَدًا (١٨: ٢٣)

مشق نمبر ۴۲ (ب)

عربی میں ترجمہ کریں:

۱۔ وہ کل آئے گا۔
۲۔ میں رات کو جاؤں گا۔
۳۔ تم آج کامیاب ہوئے۔
۴۔ وہ ایک دن ٹھہرے۔
۵۔ وہ ہدایت کے بعد گمراہ ہوا۔
۶۔ ہم تم سے قبل مسجد کی طرف گئے۔
۷۔ انہوں نے قرآن کو سر کے اوپر اٹھایا۔
۸۔ اس کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔
۹۔ انہوں نے سبق ایک بار پڑھا۔
۱۰۔ ہم پہلی بار شہر گئے۔
۱۱۔ میں مدرسے تک دو بار گیا۔
۱۲۔ وہ (عورتیں) دن میں نکلیں۔

۵۔ مفعول مَعَهُ

وہ اسم ہے جو واؤ معیت کے بعد واقع ہو جبکہ واؤ معیت وہ واؤ ہے جس کے معنی ساتھ کے ہوں اور اس واؤ کے معنی واؤ عاطفہ یعنی اور کے نہ ہو سکیں۔ جیسے: **ذَهَبْتُ والشَّارِعَ الْجَدِيْدَ** (میں گیا نئی سڑک کے ساتھ ساتھ) یہاں اگر واؤ کے معنی اور کریں تو فقرہ ہی مہمل ہو جائے گا۔

۶۔ حال (الف)

حال وہ اسم نکرہ ہے جو فعل کے وقوع کے وقت فاعل یا مفعول کی حالت بیان کرے اور اسے منصوب لایا جاتا ہے۔ یہ "جب کہ یا اس حال میں یا اس طرح" کے معنی بیان کرنے کے لیے لایا جاتا ہے۔ جس کا حال بیان ہو اسے ذوالحال کہتے ہیں اور وہ معرفہ ہوا کرتا ہے جیسے:

جَاءَ الْاَمِيْرُ مَاشِيًا (سردار چلتا ہوا آیا) یہاں **الْاَمِيْرُ** (فاعل) ذوالحال ہے اور **مَاشِيًا** حال ہے۔

لَا تَأْكُلُوا الطَّعَامَ حَارًّا (کھانا مت کھاؤ جبکہ وہ گرم ہو) میں **الطَّعَامَ** (مفعول بہ) ذوالحال ہے اور **حَارًّا** حال ہے۔

تُوبُوْا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا (سب اکٹھے ہو کر اللہ کی طرف پلٹو) میں فعل کے اندر جمع

حاضر کی فاعلی ضمیر ذوالحال ہے جبکہ جَمِيعًا حال ہے۔

اُذْكُرُوا اللّٰهَ قِيَامًا وَ قُعُوْدًا (بیٹھتے اٹھتے اللہ کو یاد کرو) یہاں اُذْكُرُوْا میں اَنْتُمْ کی ضمیر ذوالحال ہے۔اور قِيَامًا وَ قُعُوْدًا حال ہے۔

وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا (زمین پر اکڑ کر مت چلو) یہاں تَمْشِ میں اَنْتَ کی ضمیر ذوالحال ہے اور مَرَحًا حال ہے۔

٦۔ حال (ب)

حال جملہ بھی ہوتا ہے اور اسے جملہ حالیہ کہا جاتا ہے۔ایسی صورت میں جملہ حالیہ اور ذوالحال کے درمیان ایک واؤ (جسے واؤ حالیہ کہتے ہیں) یا ضمیر یا دونوں لائے جاتے ہیں۔جملہ حالیہ میں ایک ضمیر ایسی ہونی چاہیے جو اپنے ذوالحال کی طرف پلٹے، جیسے:

جَاءَ الْخَلِيْلُ يَضْحَكُ (خلیل ہنستا ہوا آیا) یہاں يَضْحَكُ جو کہ فعل ہے اور اس میں هو کی فاعلی ضمیر ہے جو الْخَلِيْلُ (جو کہ ذوالحال ہے) کے بعد تصور کی جائے گی۔یاد رہے کہ ایسی صورت میں ضمیر ذوالحال کے مطابق ہونی چاہیے۔

لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَ أَنْتُمْ سُكَارٰى (نماز کے نزدیک مت جاؤ جبکہ تم نشہ کی حالت میں ہو) یہاں تَقْرَبُوا میں ضمیر أَنْتُمْ ذوالحال ہے اور واؤ حالیہ جبکہ أَنْتُمْ سُكَارٰى جملہ اسمیہ حال ہے جس میں أَنْتُمْ تَقْرَبُوْا کی ضمیر جو کہ ذوالحال ہے کی طرف پلٹتی ہے۔

مشق نمبر ۴۳ (الف)

اردو میں ترجمہ کریں:

١۔ وَخَرَّ رَاكِعًا (٣٨: ٢٤)   ٢۔ فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا (٢٨: ٢١)

٣۔ وَتَرَكُوكَ قَائِمًا (٦٢: ١١)

٤۔ وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا (٦: ١٢٦)

٥۔ ارْجِعِي إِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً (٨٩: ٢٨)

٦. يَذْكُرُونَ اللّٰهَ قِيَامًا وَقُعُوْدًا وَعَلَى جُنُوبِهِمْ

٧. لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى (٤: ٤٣) سُكَارَى (مخمور)

٨. فَلَا تَمُوْتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُّسْلِمُونَ (٢: ١٣٢)

٩. لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ آمِنِيْنَ مُحَلِّقِيْنَ رُؤُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ (٤٨: ٢٧)

١٠. قُتِلَ مَظْلُوْمًا (١٧: ٣٣) ١١. خَرُّوْا سُجَّدًا وَبُكِيًّا (١٩: ٥٨)

١٢. وَخُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيْفًا (٤: ٢٨) ١٣. فَادْخُلُوْهَا خَالِدِيْنَ (٣٩: ٧٣)

١٤. وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قَانِتِيْنَ (٢: ٢٣٨)

مشق نمبر ۴۳ (ب)

عربی میں ترجمہ کریں:

۱۔ وہ دوڑتا ہوا گیا۔

۲۔ میں نے کھڑے ہو کر سبق یاد کیا۔

۳۔ تم اپنے گھر میں امن کے ساتھ داخل ہوئے۔

۴۔ وہ مظلومی کی حالت میں پیٹا گیا۔

۵۔ وہ روتے ہوئے خدا کے لیے جھکا۔

۶۔ ہم نے کھڑے بیٹھے اللہ کو یاد کیا۔

۷۔ تو (عورت) اللہ کے لیے عاجزی سے کھڑی رہی۔

۸۔ اسے موت آئی اس حال میں کہ وہ مسلمان تھا۔

۷۔ تمییز

وہ اسم نکرہ جو اپنے ماقبل کا ابہام دور کر کے اس کے معنی کا تعین کرے، تمییز کہلاتا ہے۔ یہ منصوب لایا جاتا ہے، جیسے: هُوَ أَفْضَلُ مِنِّي عِلْمًا (وہ مجھ سے علم میں افضل ہے) یہاں اگر آخر پر عِلْمًا نہ لایا جاتا تو باقی جملہ میں یہ ابہام رہ جاتا کہ وہ کس چیز میں افضل ہے۔ چنانچہ

اگر وہ علم میں افضل ہے تو اسم عِـلْـمًا کو نکرہ اور منصوب لا کر یہ چیز واضح کر دی گئی اور ماقبل جملہ کا ابہام دور ہو گیا۔

مشق نمبر ۴۴ (الف)

اردو میں ترجمہ کریں:

۱. ذٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا (٤ :٥٩)

۲. هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَخَيْرٌ عُقْبًا (١٨ :٤٤)

۳. وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيلًا (٤ :٨١)

٤. قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا (٩ :٨١)

٥. هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَأَكْثَرُ جَمْعًا (٢٨ :٧٨)

٦. وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيثًا (٤ :٨٧)

٧. وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا (٥ :٣)

٨. قُلْ أَيُّ شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَادَةً (٦ :١٩)

٩. كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا (١٧ :١٤)

١٠. أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا (٢٨ :٣٤)

١١. وَلَلْآخِرَةُ أَكْبَرُ دَرَجَاتٍ (١٧ :٢١)

١٢. أَأَنْتُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمِ السَّمَاءُ بَنَاهَا (٧٩ :٢٧)

١٣. وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِأَعْدَائِكُمْ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا وَكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيرًا (٤ :٤٥)

١٤. فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا (١٢ :٦٤)

١٥. وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيدًا (٤ :٧٩)

١٦. أُولٰئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً (٥٧ :١٠)

مشق نمبر ۴۴ (ب)

عربی میں ترجمہ کریں:

۱۔ میں تجھ سے مال اور اولاد کے لحاظ سے کم تر ہوں۔
۲۔ وہ علم کے لحاظ سے مجھ سے بڑا ہے۔
۳۔ آخرت بدلے کے اعتبار سے دنیا سے بہتر ہے۔
۴۔ گرمی کا موسم سفر کے لحاظ سے سخت ہے۔
۵۔ رسول درجے کے لحاظ سے سب انسانوں سے عظیم ہے۔
۶۔ میں قوت کے اعتبار سے ان سے کمزور ہوں۔
۷۔ مددگار ہونے کے لحاظ سے اللہ کافی ہے۔
۸۔ داعی کے لحاظ سے رسول کافی ہے۔

الدرس التاسع والثلاثون

توابع

توابع جمع ہے تابع کی اور تابع کے معنی ہیں پیروی کرنے والا۔ اس سے مراد وہ کلمہ ہے جس کا اعراب ماقبل کلمہ کے مطابق ہو۔ ماقبل کلمہ جس کے اعراب کی پیروی ہو رہی ہو، اسے متبوع کہتے ہیں اور بعد والا کلمہ جس کے اعراب پیروی کر رہے ہیں اس کو تابع کہتے ہیں۔ تابع اور متبوع پورا جملہ بھی ہوتے ہیں۔ توابع کی پانچ اقسام مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ صفت	۲۔ عطف	۳۔ تاکید
۴۔ بدل	۵۔ عطف بیان	

۱۔ صفت

وہ تابع ہے جو اس صفت کی وضاحت کرے جو متبوع کی ذات میں پایا جائے۔ جیسے: جَاءَ رَجُلٌ صَالِحٌ (نیک آدمی آیا) یہاں رَجُلٌ موصوف ہے جو متبوع ہے اور صَالِحٌ صفت ہے جو تابع ہے۔ لہٰذا تابع کے اعراب متبوع کے مطابق ہیں۔ صفت اور موصوف کے قوانین اسم کے اسباق میں آ چکے ہیں۔ صفت کبھی پورا جملہ بھی ہوتی ہے۔ جملے کے اعراب موصوف کے مطابق تصور کیے جاتے ہیں۔

۲۔ عطف

عطف کا معنی مائل ہونا ہے اور اصطلاح میں وہ کلمہ ہے جو اعراب میں اپنے ماقبل کے تابع ہو اور نسبت میں مطبوع کے ساتھ مقصود ہو۔ حرف عطف دس ہیں۔ وَ، فَ، ثُمَّ، اَوْ، اَمْ،

بَلْ، لَكِنْ، لَا اور حَتّٰی۔ جیسے: جَاءَ خَالِدٌ وَ زَيْدٌ (خالد اور زید آئے) یہاں خَالِدٌ متبوع یعنی معطوف الیہ ہے اور زَيْدٌ تابع یعنی معطوف ہے۔

۳۔ تاکید

تاکید کا معنی پختہ کرنا ہے اور اصطلاحاً وہ تابع ہے جو متبوع کو پختہ کرتا ہے۔ جیسے: اَلْحَقُّ وَاضِحٌ وَاضِحٌ (حق واضح ہی واضح ہے)

۴۔ بدل

بدل کے معنی عوض ہیں۔ یہ وہ تابع ہے جو نسبت سے مقصود ہوتا ہے اور متبوع صرف تعارف اور تمہید کے لیے لایا جاتا ہے۔ جیسے: جَاءَ اَخُوْكَ حَسَنٌ (تیرا بھائی حسن آیا) اس میں اَخُوْكَ متبوع یعنی مبدل منہ ہے اور حَسَنٌ تابع یعنی بدل ہے۔ ذٰلِكَ الْكِتَابُ (وہ ایک کتاب ہے) اس میں ذٰلِكَ متبوع یعنی مبدل منہ ہے اور الْكِتَابُ تابع یعنی بدل ہے۔ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (اللہ ایک ہے) اس جملہ میں هُوَ مبدل منہ ہے اور اللّٰهُ بدل ہے جبکہ اَحَدٌ خبر ہے۔

۵۔ عطف بیان

یہ وہ تابع ہے جو متبوع کی وضاحت کرتا ہے اور اس کی صفت نہیں ہوتا، جیسے اسم علم کے بعد کنیت وغیرہ۔ مثلاً: عَلِيٌّ زَيْنُ الْعَابِدِيْنَ ۔

الدرس الأربعون

ثلاثی مزید فیہ

پچھلے اسباق میں ثلاثی مجرد فعلوں کے ابواب کا ذکر ہو چکا ہے۔ فعل کی دوسری قسم ثلاثی مزید فیہ ہے۔ اس قسم میں ثلاثی مجرد ہی کی مختلف صورتیں ہیں جو ایک دو یا تین حروف کے اضافہ سے بنتی ہیں۔ ثلاثی مزید فیہ کے بارہ ابواب ہیں۔ قرآن حکیم میں اکثر فعل بالعموم آٹھ ابواب سے استعمال ہوئے ہیں اس لیے یہاں ان آٹھ ابواب ہی کو بیان کیا جا رہا ہے۔

ثلاثی مجرد سے جب کوئی فعل مزید فیہ میں لایا جاتا ہے تو اس فعل کی خصوصیات میں عموماً کچھ فرق واقع ہوتا ہے۔ اس فرق کو اس باب کی خاصیت کہتے ہیں۔ مختلف ابواب کی ان خصوصیات کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

۱۔ **تَعْدِیَه**

فعل لازم سے متعدی بنانا جیسے: خَـــرَجَ (وہ نکلا) سے اَخْـــرَجَ (اس نے نکالا)، صَدَقَ (سچ کہنا) سے صَدَّقَ (سچا سمجھنا)۔

۲۔ **اِبْتَدَاء**

ثلاثی مجرد کے معنی سے مختلف معنی میں آیا۔ جیسے: سَبَحَ (وہ تیرا) سے سَبَّحَ (اس نے پاکی بیان کی) کَلَمَ (زخمی کرنا) سے تَکَلَّمَ (کلام کرنا)۔

۳۔ **صَیْرُوِرَت**

کسی کا صاحب ماخذ ہونا۔ جیسے: تَمَوَّلَ زَیْدٌ (زید مالدار بن گیا) ماخذ مَالٌ، نَوَّرَ الشَّجَرُ (درخت شگوفہ دار ہوا) ماخذ نَوْرٌ، اَقْفَرَ الْبَلَدُ (شہر ویران ہو گیا) ماخذ قَفْرٌ

۴۔ تَحْوِیل

کسی چیز کو ماخذ یا ماخذ کے مثل بنانا۔ جیسے: نَصَّرَ خَالِدٌ رَجُلًا (خالد نے ایک آدمی کو نصرانی بنایا) ماخذ نَصْرٰی۔

۵۔ بُلُوغ

ماخذ میں جانا یا پہنچنا۔ جیسے: أَصْبَحَ خَالِدٌ (خالد صبح کے وقت آیا)، ماخذ صُبْحٌ، خَيَّمَ خَالِدٌ (خالد خیمے میں آیا)، ماخذ خَيْمَة۔

۶۔ قَصْر

اختصار کی غرض سے مرکب کلمہ کو مختصر کرنا۔ جیسے: سَبَّحَ خَالِدٌ (خالد نے سبحان اللہ کہا)، اِسْتَرْجَعَ (اس نے اِنَّالِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ پڑھا)۔

۷۔ نِسْبَت

ماخذ کی طرف منسوب کرنا۔ جیسے: أَكْفَرْتُهُ یا كَفَّرْتُهُ (میں نے اس کو کفر سے نسبت دی) ماخذ کُفْر۔

۸۔ تَكْثِير یا مُبَالِغَه

کثرت کا اظہار کرنا یا مبالغہ کرنا۔ جیسے: شَغَلَ (مشغول کرنا) سے أَشْغَلَ (خوب مشغول کرنا) قَطَعَ (کاٹنا) سے قَطَّعَ (ٹکڑے ٹکڑے کرنا)۔

۹۔ تَصْيِير

کسی چیز کو صاحب ماخذ بنانا۔ جیسے: أَشْرَكْتُ النَّعْلَ (میں نے جوتے کو تسمے والا کردیا)، وَتَّرْتُ الْقَوْسَ (میں نے کمان میں رسی ڈال دی)۔

۱۰۔ سَلْب

کوئی چیز چھین لینا۔ جیسے: قَشَّرْتُ الْعُوْدَ (میں نے لکڑی کا چھلکا اتارا)۔

۱۱۔ وِجْدَان

کسی چیز کو ماخذ کے ساتھ متصف پانا۔ جیسے: أَحْمَدْتُ خَالِدًا (میں نے خالد کو قابل تعریف پایا)۔

۱۲۔ عَرْض

مفعول کو ماخذ میں لے جانا۔ جیسے: أَبَاعَ الْبَقْرَةَ (وہ گائے کو بیچنے کی جگہ لے گیا)۔

۱۳۔ حَیْنُونَت

کسی چیز کا ماخذ کے وقت کو پہنچنا۔ جیسے: اَحْصَدَ الزَّرْعُ (کھیتی کاٹنے کا وقت آ پہنچا)، ماخذ حَصَادٌ (کھیتی کاٹنا)۔

۱۴۔ مُطَاوَعَت

ایک باب کے فعل کے بعد دوسرے باب سے فعل کا اس غرض کے لیے لانا کہ مفعول فاعل کا اثر قبول کرلے۔ جیسے: بَشَّرْتُهُ فَابْشَرَ (میں نے اس کو خوشخبری دی پس وہ خوش ہوا)۔

۱۵۔ تَکَلُّف

ماخذ میں تصنع کا اظہار کرنا۔ جیسے: تَشَجَّعَ خَالِدٌ (خالد بہ تکلف بہادر بنا) ماخذ شُجَاعَة۔

۱۶۔ تَجَنُّب

ماخذ سے بچنا۔ جیسے: تَاَثَّمَ خَالِدٌ (خالد گناہ سے بچا) ماخذ اِثْمٌ۔

۱۷۔ اِتِّخَاذ

کسی چیز کو ماخذ بنالینا۔ جیسے: تَوَسَّدَ خَالِدٌ حَجَرًا (خالد نے پتھر کو تکیہ بنایا) ماخذ وِسَادَةٌ۔

۱۸۔ تَعَمُّل

ماخذ کو کام میں لانا۔ جیسے: تَخَتَّمَ خَالِدٌ (خالد نے انگوٹھی پہنی) ماخذ خَاتَمٌ۔

۱۹۔ تَحَوُّل

کسی کا عین ماخذ یا مثل ماخذ ہونا۔ جیسے: تَهَوَّدَ خَالِدٌ (خالد یہودی بن گیا) ماخذ يَهُودِيٌّ۔

۲۰۔ تَدرِیج

کسی کام کو آہستہ آہستہ کرنا۔ جیسے: تَجَرَّعَ خَالِدٌ (خالد نے گھونٹ گھونٹ پانی پیا) ماخذ جُرْعَةٌ۔

۲۱۔ اِشْتِرَاك

دو شخصیتوں کا مل کر کسی کام کو کرنا۔ جیسے: تَضَارَبَ زَيْدٌ وَخَالِدٌ (زید اور خالد نے باہم مار پیٹ کی)۔

۲۲۔ تَخَيِيل

اپنے میں ماخذ کے وجود کو ظاہر کرنا جبکہ وہ موجود نہ ہو۔ جیسے: تَمَارَضَ حَامِدٌ (حامد فرضی طور پر بیمار ہو گیا) ماخذ مَرَضٌ۔

۲۳۔ لُزُوم

یعنی فعل کا لازم ہونا۔ جیسے: فَتَحَ (کھولنا) سے اِنْفَتَحَ (کھل جانا)۔

۲۴۔ تَصَرُّف

ماخذ کا حاصل کرنے کی کوشش کرنا۔ جیسے: اِكْتَسَبَ الْعِلْمَ (اس نے کوشش کر کے علم حاصل کر لیا)۔

۲۵۔ طَلَب

کسی سے کوئی چیز طلب کرنا۔ جیسے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ (میں اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی چاہتا ہوں)۔

۲۶۔ حِسْبَان

کسی چیز کو ماخذ کے ساتھ متصف گمان کرنا۔ جیسے: اِسْتَعْظَمَهُ (میں نے اسے بڑا گمان کیا)، ماخذ عَظْمَةٌ۔

نوٹ: ابواب کے ان خواص کی تفصیل میں ماخذ کا لفظ کئی بار آیا ہے۔ اس کا معنی یہ ہے کہ وہ لفظ جس سے وہ فعل بنایا گیا ہے۔ اگر وہ مزید فیہ فعل کسی ثلاثی مجرد فعل یا کسی اسم سے بنا رہا ہو تو اس فعل یا اسم کو اس کا ماخذ کہیں گے۔ جیسے أَغْرَقَ کا ماخذ عراق ہے اور أَغْرَقَ کا معنی عراق میں داخل ہونا ہے۔

الدرس الحادی والأربعون

ابواب فعل ثلاثی مزید فیہ

رقم	باب	الحرف الزائد		ماضی	مضارع	مصدر	امر	فاعل	مفعول
۱	إفعال	أ	وزن	أَفْعَلَ	يُفْعِلُ	إِفْعَالًا	أَفْعِلْ	مُفْعِلٌ	مُفْعَلٌ
		(پہلا)	مثال	أَرْسَلَ	يُرْسِلُ	إِرْسَالًا	أَرْسِلْ	مُرْسِلٌ	مُرْسَلٌ
۲	تفعيل	تکرار	وزن	فَعَّلَ	يُفَعِّلُ	تَفْعِيلًا	فَعِّلْ	مُفَعِّلٌ	مُفَعَّلٌ
		کلمہ ع	مثال	كَذَّبَ	يُكَذِّبُ	تَكْذِيبًا	كَذِّبْ	مُكَذِّبٌ	مُكَذَّبٌ
۳	مفاعلة	ألف	وزن	فَاعَلَ	يُفَاعِلُ	مُفَاعَلَةً	فَاعِلْ	مُفَاعِلٌ	مُفَاعَلٌ
		فی الوسط	مثال	جَاهَدَ	يُجَاهِدُ	مُجَاهَدَةً	جَاهِدْ	مُجَاهِدٌ	مُجَاهَدٌ
۴	إفتعال	ألف	وزن	اِفْتَعَلَ	يَفْتَعِلُ	اِفْتِعَالًا	اِفْتَعِلْ	مُفْتَعِلٌ	مُفْتَعَلٌ
		اور ت	مثال	اِخْتَلَفَ	يَخْتَلِفُ	اِخْتِلَافًا	اِخْتَلِفْ	مُخْتَلِفٌ	مُخْتَلَفٌ
۵	إنفعال	الف اور	وزن	اِنْفَعَلَ	يَنْفَعِلُ	اِنْفِعَالًا	اِنْفَعِلْ	مُنْفَعِلٌ	
		ن	مثال	اِنْطَلَقَ	يَنْطَلِقُ	اِنْطِلَاقًا	اِنْطَلِقْ	مُنْطَلِقٌ	
۶	إستفعال	ا، س	وزن	اِسْتَفْعَلَ	يَسْتَفْعِلُ	اِسْتِفْعَالًا	اِسْتَفْعِلْ	مُسْتَفْعِلٌ	مُسْتَفْعَلٌ
		اور ت	مثال	اِسْتَغْفَرَ	يَسْتَغْفِرُ	اِسْتِغْفَارًا	اِسْتَغْفِرْ	مُسْتَغْفِرٌ	مُسْتَغْفَرٌ
۷	تفاعل	ت اور	وزن	تَفَاعَلَ	يَتَفَاعَلُ	تَفَاعُلًا	تَفَاعَلْ	مُتَفَاعِلٌ	مُتَفَاعَلٌ
		الف	مثال	تَعَاوَنَ	يَتَعَاوَنُ	تَعَاوُنًا	تَعَاوَنْ	مُتَعَاوِنٌ	مُتَعَاوَنٌ
۸	تفعل	ت	وزن	تَفَعَّلَ	يَتَفَعَّلُ	تَفَعُّلًا	تَفَعَّلْ	مُتَفَعِّلٌ	مُتَفَعَّلٌ
		ع مکرر	مثال	تَعَلَّمَ	يَتَعَلَّمُ	تَعَلُّمًا	تَعَلَّمْ	مُتَعَلِّمٌ	مُتَعَلَّمٌ

الدرس الثانی والأربعون

باب افعال

وزن: أَفْعَلَ، يُفْعِلُ (ماضی کے شروع میں الف زائد مفتوح اور مضارع معروف میں علامت مضارع مضموم اور عین کلمہ مکسور)۔

صرف صغیر: أَفْعَلَ، يُفْعِلُ، إِفْعَالاً، مُفْعِلٌ، أُفْعِلَ، يُفْعَلُ، مُفْعَلٌ، أَفْعِلْ۔

خصوصیات: ۱۔تعدیہ، ۲۔صیرورت، ۳۔تصییر، ۴۔بلوغ، ۵۔مبالغہ، ۶۔وجدان، ۷۔ابتداء، ۸۔نسبت ماخذ، ۹۔عرض، ۱۰۔حینونت، ۱۱۔مطاوعت۔

سلسلہ قرآنی افعال - باب إِفْعَال

رقم	ماضی	معنی	مضارع	ثلاثی مجرد	معنی	خاصیت	قرآن میں تکرار
۱	أَرْسَلَ	اس نے بھیجا	يُرْسِلُ	رَسِلَ	اونٹ نرم چال چلنے والا ہوا	ابتداء	۱۷۱
۲	آمَنَ	وہ ایمان لایا	يُؤْمِنُ	أَمُنَ	وہ دیانتدار رہا	ابتداء	۸۵۹

۳	أَبْصَرَ	اس نے دکھایا سمجھا	يُبْصِرُ	بَصُرَ	اس نے دیکھا	تعديه	۳۲
۴	أَلْقَى	اس نے پہنچایا، ڈالا	يُلْقِي	لَقِيَ	اس نے پایا، وہ ملا	تعديه	۸۰
۵	أَسْلَمَ	وہ فرمانبردار ہوا	يُسْلِمُ	سَلِمَ	وہ سلامتی میں ہوا	ابتداء	۷۲
۶	أَنْفَقَ	اس نے خرچ کیا	يُنْفِقُ	نَفَقَ	وہ کم ہوا، ختم ہوا	ابتداء	۷۰
۷	أَنْزَلَ	اس نے اتارا	يُنْزِلُ	نَزَلَ	وہ اترا	تعديه	۱۸۴
۸	أَهْلَكَ	اس نے ہلاک کیا	يُهْلِكُ	هَلَكَ	وہ ہلاک ہوا	تعديه	۵۸
۹	أَبْطَلَ	اس نے مٹایا	يُبْطِلُ	بَطَلَ	وہ باطل ہوا	ابتداء	۵
۱۰	أَعْرَضَ	اس نے منہ پھیرا	يُعْرِضُ	عَرَضَ	اس نے عرضداشت کی	ابتداء	۵۳
۱۱	أَصَابَ	اس نے پہنچایا	يُصِيبُ	صَابَ	وہ درست ہوا	ابتداء	۷۷
۱۲	أَغْنَى	اس نے مالدار کیا	يُغْنِي	غَنِيَ	وہ مالدار ہوا	تعديه	۳۴
۱۳	أَطَاعَ	اس نے فرمانبرداری کی	يُطِيعُ	طَاعَ	اس نے فرمانبرداری کی		۳۴
۱۴	آتَى	اس نے دیا	يُؤتِي	آتَى	آنا	ابتداء	۲۹۸
۱۵	أَسْرَفَ	اس نے زیادہ خرچ کیا	يُسْرِفُ	سَرَفَ	وہ غافل ہوا	ابتداء	۲۳
۱۶	أَقَامَ	اس نے سیدھا کیا	يُقِيمُ	قَامَ	وہ کھڑا ہوا	تعديه	۵۴
۱۷	أَفْلَحَ	وہ کامیاب ہوا	يُفْلِحُ	فَلَحَ	زمین جوتنا	ابتداء	۳۹
۱۸	أَغْرَقَ	اس نے غرق کیا	يُغْرِقُ	غَرَقَ	اس نے گھونٹ بھرا	ابتداء	۲۴
۱۹	أَضَلَّ	اس نے گمراہ کیا	يُضِلُّ	ضَلَّ	وہ گمراہ ہوا		۶۸
۲۰	أَمَاتَ	اس نے مارا	يُمِيتُ	مَاتَ	وہ مرا	تعديه	۲۳
۲۱	أَوْحَى	اس نے وحی کی	يُوحِي	وَحَى	چپکے سے بات کہنا		۷۳
۲۲	أَنْذَرَ	اس نے ڈرایا	يُنْذِرُ	نَذَرَ	اس نے نذر مانی	ابتداء	۴۶
۲۳	أَخْرَجَ	اس نے نکالا	يُخْرِجُ	خَرَجَ	وہ نکلا	تعديه	
۲۴	أَنْعَمَ	اس نے انعام کیا	يُنْعِمُ	نَعَمَ	ٹہنی کا سرسبز ہونا	ابتداء	۲۴

۲۵	أَشْرَكَ	اس نے شریک ٹھہرایا	يُشْرِكُ	شَرِكَ	شریک ہونا	تعدیه	۶۵

مشق نمبر ۴۵

اردو میں ترجمہ کریں:

۱. هُوَ الَّذِیْ أَرْسَلَ رَسُوْلَهُ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهُ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ (۹ :۳۳)

۲. إِنَّ الَّذِیْنَ یَفْتَرُوْنَ عَلَی اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا یُفْلِحُوْنَ (۱۶ :۱۱۶)

۳. ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِیْنَ (۲۶ :۶۶)

٤. یُضِلُّ بِهِ كَثِیْرًا وَیَهْدِیْ بِهِ كَثِیْرًا وَمَا یُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِیْنَ (۲ :۲۶)

۵. وَمَنْ یُضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِنْ وَلِیٍّ مِّنْ بَعْدِهِ (٤۲ :٤٤)

٦. وَأُوْحِیَ إِلَیَّ هٰذَا الْقُرْآنُ لِأُنْذِرَكُمْ بِهِ (٦ :۱۹)

۷. كُنْتُمْ خَیْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ (۳ :۱۱۰)

۸. وَمَنْ یُطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَأُولٰئِكَ مَعَ الَّذِیْنَ أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ مِّنَ النَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِیْنَ وَحَسُنَ أُولٰئِكَ رَفِیْقًا (٤: ٦۹)

۹. قُوْلُوْا آمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ أُنْزِلَ إِلَیْنَا وَمَا أُنْزِلَ إِلٰی إِبْرَاهِیْمَ وَإِسْمَاعِیْلَ وَإِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوْتِیَ مُوْسٰی وَعِیْسٰی وَمَا أُوْتِیَ النَّبِیُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ (۲ :۱۳٦)

۱۰. یَا أَیُّهَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَنْ تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ (٤۹ :۲)

۱۱. سَنُلْقِیْ فِیْ قُلُوْبِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا الرُّعْبَ بِمَا أَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ وَبِئْسَ مَثْوَی الظَّالِمِیْنَ (۳ :۱۵۱) مَثْوٰی (ٹھکانا)

۱۲. قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا قُل لَّمْ تُؤْمِنُوا وَلَكِن قُولُوا أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ وَإِن تُطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَا يَلِتْكُم مِّنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (٤٩ :١٤)

۱۳. وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَى قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِن قَالَ بَلَى وَلَكِن لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِي (٢ :٢٦٠) أَرِنِي (دکھا مجھ کو)

۱٤. وَأَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ (٣٧ :١٧٥)

۱٥. وَأَلْقَى فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَن تَمِيدَ بِكُمْ وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا (١٦ :١٥)

۱٦. لَن تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ وَمَا تُنفِقُوا مِن شَيْءٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ (٣ :٩٢)

۱۷. إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً لَّن تَبُورَ (٣٥ :٢٩) تَبُورَ (نہ مٹے گی)

۱۸. يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِن نَّفْعِهِمَا وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ قُلِ الْعَفْوَ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ (٢ :٢١٩)

۱۹. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُم بِالْمَنِّ وَالْأَذَى كَالَّذِي يُنفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ (٢ :٢٦٤)

۲۰. وَإِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ وَقَالُوا لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ (٢٨ : ٥٥)

۲۱. مَا أَغْنَى عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ (١١١ :٢)

۲۲. أَيْنَمَا تَكُونُوا يُدْرِككُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنتُمْ فِي بُرُوجٍ مُّشَيَّدَةٍ وَإِن تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَقُولُوا هَٰذِهِ مِنْ عِندِ اللَّهِ وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَقُولُوا هَٰذِهِ مِنْ عِندِكَ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِندِ اللَّهِ (٤ :٧٨) يُدْرِككُّمُ (تم کو گھیرے گی)

۲۲. إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُم مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا (٣ : ١١٦)

۲٤. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنكُمْ

فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا (٤ :٥٩)

٢٥. وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ (٧ :٣١)

٢٦. وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ (٣ :١٤٧)

٢٧. وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ (٢:٤٣)

٢٨. مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ (٦٤ :١١)

٢٩. وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ (٥٥ :٩)

٣٠. أَوَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً (٢٨ :٧٨)

٣١. أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ (٣٦ :٣١)

٣٢. وَاللَّهُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (٣ :١٥٦)

٣٣. إِنَّا أَنْذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ (٧٨ :٤٠)

٣٤. سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ (٢ :٦)

٣٥. إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمْ قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ (٢ :١٣١)

٣٦. إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ (٤ :٤٨)

الدرس الثالث والأربعون

باب تفعیل

وزن: فَعَّلَ، يُفَعِّلُ (تکرار کلمہ عین، مضارع معروف میں علامت مضارع مضموم اور عین کلمہ مکسور)۔

صرف صغیر: فَعَّلَ، يُفَعِّلُ، تَفْعِيْلًا، مُفَعِّلٌ، فُعِّلَ، يُفَعَّلُ، مُفَعَّلٌ، فَعِّلْ۔

خصوصیات: ا۔ تعدیہ، ۲۔ صیرورت، ۳۔ تحویل، ۴۔ بلوغ، ۵۔ قصر، ۶۔ نسبت ماخذ، ۷۔ تکثیر، ۸۔ تصییر، ۹۔ سلب۔

سلسلہ قرآنی افعال ۔ باب تَفْعِيْل

رقم	ماضی	معنی	مضارع	ثلاثی مجرد	معنی	خاصیت	قرآن میں تکرار
۱	كَذَّبَ	اس نے جھوٹا قرار دیا	يُكَذِّبُ	كَذَبَ	اس نے جھوٹ بولا	تعدیہ	۲۰۹
۲	فَضَّلَ	اس نے فضیلت بخشی	يُفَضِّلُ	فَضَلَ	اس نے فضل کیا	ابتدا	۲۴
۳	بَشَّرَ	اس نے بشارت دی	يُبَشِّرُ	بَشَرَ	وہ خوش ہوا	تعدیہ	۳۵

۴	سَبَّحَ	اس نے پاکی بیان کی	يُسَبِّحُ	سَبَحَ	اس نے تیراکی کی		۸۷
۵	عَلَّمَ	اس نے سکھایا	يُعَلِّمُ	عَلِمَ	اس نے جانا	تعديه	۴۵
۶	قَدَّمَ	اس نے آگے کیا	يُقَدِّمُ	قَدِمَ	وہ آگے ہوا	تعديه	۲۸
۷	بَيَّنَ	اس نے واضح کیا	يُبَيِّنُ	بَانَ	وہ واضح ہوا	تعديه	۵۲
۸	زَكّٰى	اس نے پاکیزہ کیا	يُزَكِّي	زَكٰى	وہ نیک ہوا		۲۵
۹	عَذَّبَ	اس نے عذاب دیا	يُعَذِّبُ	عَذَبَ	اس نے منع کیا		۵۴
۱۰	نَزَّلَ	اس نے اتارا	يُنَزِّلُ	نَزَلَ	وہ اترا	تعديه	۵۰

مشق نمبر ۴٦

اردو میں ترجمہ کریں:

١۔ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ إِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُولاً مِّنْ أَنْفُسِهِمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ (٣: ١٦٤)

٢۔ يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ (٥: ١٨)

٣۔ قَالَ اللّٰهُ إِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ فَمَنْ يَكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَإِنِّيْ أُعَذِّبُهُ عَذَابًا لَّا أُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِيْنَ (٥: ١١٥)

٤۔ كَمَا أَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُولاً مِّنْكُمْ يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُوْنَ (٢: ١٥١)

٥۔ اَلرَّحْمٰنُ۔ عَلَّمَ الْقُرْآنَ۔ خَلَقَ الْإِنْسَانَ۔ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ۔ (٥٥: ١-٤)

٦. أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ۔ فَذَٰلِكَ الَّذِي يَدُعُّ الْيَتِيمَ۔ وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ۔ (١٠٧: ١/٣)

٧. فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَلَا ضَرًّا وَنَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ (٣٤: ٤٢)

٨. يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ (٢: ٤٧)

٩. انظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ (١٧: ٢١)

١٠. وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ (٢: ٢٥)

١١. بَشِّرِ الْمُنَافِقِينَ بِأَنَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا (٤: ١٣٨)

١٢. وَاذْكُر رَّبَّكَ كَثِيرًا وَسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ (٣: ٤١)

١٣. سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (٥٧: ١)

١٤. فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ (٤٠: ٥٥)

١٥. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (٤٩: ١)

١٦. وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِي إِلَيْهِمْ فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِن كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ (١٦: ٤٣)

بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۔ (١٦: ٤٤)

١٧. فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (٥٥: ١٣)

الدرس الرابع والأربعون

باب مفاعلة

وزن: فَاعَلَ، يُفَاعِلُ (درمیان میں الف زائد اور مضارع معروف میں علامت مضارع مضموم اور عین کلمہ مکسور)۔

صرف صغیر: فَاعَلَ، يُفَاعِلُ، مُفَاعَلَةً، مُفَاعِلٌ، فُوْعِلَ، يُفَاعَلُ، مُفَاعَلٌ، فَاعِلْ۔

خصوصیات:

۱۔ **اشتــــراك:** کسی کام میں دو شخصوں کا اس طرح مشارکت کرنا کہ ان میں سے ایک فاعل ہو اور دوسرا مفعول۔

۲۔ **موافقت مجرد:** ثلاثی مجرد کے ہم معنی ہونا۔

۳۔ **موافقت اَفْعَلَ:** باب افعال کے ہم معنی ہونا۔

۴۔ **موافقت فَعَّلَ:** باب تفعیل کے ہم معنی ہونا۔

سلسلہ قرآنی افعال ۔ باب مُفَاعَلة

رقم	ماضی	معنی	مضارع	ثلاثی مجرد	معنی	خاصیت	قرآن میں تکرار
۱	جَاهَدَ	اسنے انتہائی کوشش کی	يُجَاهِدُ	جَهَدَ	اس نے پوری کوشش کی		۳۰
۲	جَادَلَ	اس نے جھگڑا کیا	يُجَادِلُ	جَدَلَ	وہ جھگڑالو ہوا		۲۸
۳	حَاجَّ	اس نے حجت کی	يُحَاجُّ	حَجَّ	اس نے قصد کیا		۱۳

۴	بَارَكَ	اس نے برکت دی	يُبَارِكُ	بَرَكَ	اس نے برکت کی دعا دی		۸
۵	بَاشَرَ	اس نے صحبت کی	يُبَاشِرُ	بَشَرَ	وہ خوش ہوا		۲
۶	صَاحَبَ	وہ ساتھ ہوا	يُصَاحِبُ	صَحِبَ	وہ درست ہوا		۱۹
۷	ضَاعَفَ	اس نے دگنا کیا	يُضَاعِفُ	ضَعُفَ	وہ کمزور ہوا		۱۰
۸	ظَاهَرَ	اس نے مدد کی	يُظَاهِرُ	ظَهَرَ	وہ ظاہر ہوا		۶
۹	قَاتَلَ	ان نے جنگ کی	يُقَاتِلُ	قَتَلَ	اس نے قتل کیا		۵۳
۱۰	كَاتَبَ	اس نے خط و کتابت کی	يُكَاتِبُ	كَتَبَ	اس نے لکھا		۱

مشق نمبر ۴۷

اردو میں ترجمہ کریں:

١. أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جَاهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصَّابِرِيْنَ (٣ :١٤٢)

٢. الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجَاهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ أَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ وَأُولٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُوْنَ (٩ :٢٠)

٣. إِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْ آيَاتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَاهُمْ إِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ إِلَّا كِبْرٌ (٤٠ :٥٦)

٤. وَلَا تُجَادِلُوْا أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ أَحْسَنُ إِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْا آمَنَّا بِالَّذِيْ أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَأُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَإِلٰهُنَا وَإِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُوْنَ (٢٩ :٤٦)

٥ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفَهُ لَهُ وَلَهُ أَجْرٌ كَرِيْمٌ (٥٧ : ١١)

٦. وَالَّذِيْنَ يُظَاهِرُوْنَ مِنْ نِسَائِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَمَاسَّا (٥٨ :٣)

٧. وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا فَإِنْ بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّى تَفِيءَ إِلَى أَمْرِ اللَّهِ فَإِنْ فَاءَتْ فَأَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوْا، إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ (٤٩ :٩)

٨. وَقَاتِلُوا فِي سَبِيْلِ اللَّهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ۔ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَأَخْرِجُوْهُم مِّنْ حَيْثُ أَخْرَجُوْكُمْ وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ (٢ :١٩٠۔١٩١)

٩. أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَآجَّ إِبْرَاهِيْمَ فِي رَبِّهِ أَنْ آتَاهُ اللَّهُ الْمُلْكَ، إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيْمُ رَبِّيَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيْتُ، قَالَ أَنَا أُحْيِي وَأُمِيْتُ، قَالَ إِبْرَاهِيْمُ فَإِنَّ اللَّهَ يَأْتِي بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ، فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ، وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِيْنَ (٢ :٢٥٨)

١٠. وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبَارَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَا (٤١ :١٠)

١١. قَالَ إِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَاحِبْنِي قَدْ بَلَغْتَ مِن لَّدُنِّي عُذْرًا (١٨ :٧٦)

١٢. وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتَابَ مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا (٢٤ :٣٣)

الدرس الخامس والأربعون

باب افتعال

وزن: إِفْتَعَلَ، يَفْتَعِلُ (شروع میں الف مکسور زائد اور درمیان میں ت مفتوح زائد، مضارع معروف میں علامت مضارع مفتوح اور عین کلمہ مکسور)۔

صرف صغیر: اِفْتَعَلَ، يَفْتَعِلُ، اِفْتِعَالاً، مُفْتَعِلٌ، اُفْتُعِلَ، يُفْتَعَلُ، مُفْتَعَلٌ، اِفْتَعِلْ۔

خصوصیات: ۱۔اتخاذ، ۲۔تصرف، ۳۔مطاوعت، ۴۔طلب۔

نوٹ:

۱۔ اس باب میں شروع کا الف ہمزۃ الوصل ہوتا ہے۔

۲۔ ف کلمہ کے بعد جو ت داخل کی جاتی ہے اس میں مندرجہ ذیل تبدیلیاں آتی ہیں:۔

ا۔ اگر ف کلمہ ص، ض، ط، ظ میں سے کوئی حرف ہو تو ف کلمہ کے بعد آنے والی ت حرف ط سے تبدیل ہو جاتی ہے۔ جیسے ضَرَبَ سے إِضْطَرَبَ۔

ب۔ اگر ف کلمہ د، ذ، یا ز ہو تو ت، د میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ جیسے دَرَكَ سے اِدَّرَكَ۔

ج۔ اگر ف کلمہ ث ہو تو بعض اوقات ت کو اس میں مدغم کر دیا جاتا ہے۔ جیسے ثَبَتَ سے اِثَّبَتَ اِتَّبَتَ۔

سلسلہ قرآنی افعال ۔ باب اِفْتِعَال

رقم	ماضی	معنی	مضارع	ثلاثی مجرد	معنی	خاصیت	قرآن میں تکرار
۱	اِنْتَقَمَ	اس نے بدلہ لیا	يَنْتَقِمُ	نَقِمَ	اس نے انتقام لیا		۱۳
۲	اِنْتَهي	اس نے ختم کیا	يَنْتَهِي	نَهي	اس نے روکا		۹
۳	اِتَّقي	وہ بچا	يَتَّقِيْ	وَقِيَ	وہ ڈرا، وہ بچا		۶۰
۴	اِتَّبَعَ	اس نے پیروی کی	يَتَّبِعُ	تَبِعَ	وہ فرمانبردار رہا		۱۷۱
۵	اِتَّخَذَ	اس نے لیا	يَتَّخِذُ	أَخَذَ	اس نے لیا		
۶	اِبْتَغي	اس نے طلب کیا	يَبْتَغِيْ	بَغي	اس نے خواہش کی		۱۴
۷	اِهْتَدَى	اس نے ھدایت پائی	يَهْتَدِيْ	هَدَى	اس نے ھدایت دی		۳۹
۸	اِفْتَرَى	اس نے بہتان باندھا	يَفْتَرِيْ	فَرَى	جھوٹ باندھنا		۵۹
۹	اِبْتَلا	اس نے آزمایا	يَبْتَلِيْ	بَلا	اس نے آزمایا		۳۸
۱۰	اِعْتَرَفَ	اس نے اعتراف کیا	يَعْتَرِفُ	عَرَفَ	اس نے جانا		
۱۱	اِخْتَلَفَ	وہ مخالف ہوا	يَخْتَلِفُ	خَلَفَ	وہ پیچھے رہا		۱۸
۱۲	اِشْتَرَىٰ	اس نے خریدا، بیچا	يَشْتَرِيْ	شَرا	خریدنا، بیچنا		

مشق نمبر ۴۸

اردو میں ترجمہ کریں:

۱۔ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ وَاللّٰهُ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ (۵ :۹۵)

۲۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ (۳: ۱۰۲)

۳۔ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ اللّٰهِ شُرَكَاءَ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ (۱۰ :۶۶)

۴۔ وَإِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ اتَّخَذُوهَا هُزُوًا وَلَعِبًا ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُونَ (۵ :۵۸)

۵۔ قُلْ إِن كُنتُمْ تُحِبُّونَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (۳ :۳۱)

۶۔ وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ تَهْتَدُوا قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ (۲ :۱۳۵)

۷۔ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ (۷ :۳۷)

۸۔ فَأَمَّا الْإِنسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ۔ وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ (۸۹:۱۵۔۱۶)

الدرس السادس والأربعون

باب انفعال

وزن: اِنْفَعَلَ، يَنْفَعِلُ (شروع میں الف مکسور اور ن زائد، مضارع معروف میں عین کلمہ مکسور)۔

صرف صغیر: اِنْفَعَلَ، يَنْفَعِلُ، اِنْفِعَالًا، مُنْفَعِلٌ، اِنْفَعِلْ۔

خصوصیات: ۱۔لزوم، ۲۔مطاوعت مجرد، تفعیل اور افعال، ۳۔ابتدا۔

نوٹ: ۱۔ اس باب میں شروع کا الف همزة الوصل ہوتا ہے۔

۲۔ اس باب کے ف کلمہ میں یہ حروف نہیں آتے۔ ل، د، ن، و، ی۔

۳۔ یہ باب لازم ہے۔

سلسلہ قرآنی افعال ۔ باب اِنْفِعَال

رقم	ماضی	معنی	مضارع	ثلاثی مجرد	معنی	خاصیت	قرآن میں تکرار
۱	اِنْطَلَقَ	وہ چلا	يَنْطَلِقُ	طَلَقَ	جدا ہونا	ابتداء	۹
۲	اِنْقَلَبَ	وہ پلٹ گیا	يَنْقَلِبُ	قَلَبَ	اس نے پلٹا	لزوم	۱۷
۳	اِنْبَعَثَ	وہ اٹھا	يَنْبَعِثُ	بَعَثَ	اس نے اٹھایا	لزوم	۱
۴	اِنْفَجَرَ	وہ پھٹ گیا	يَنْفَجِرُ	فَجَرَ	اس نے بدکاری کی	ابتداء	۱
۵	اِنْبَغَى	مناسب ہونا	يَنْبَغِيْ	بَغَى	میانہ روی سے تجاوز کرنا	ابتداء	۶

٦	اِنْكَشَفَ	وہ ظاہر ہوا	يَنْكَشِفُ	كَشَفَ	اس نے کھولا، ظاہر کیا	لزوم	
٧	اِنْسَلَغَ	وہ گذر گیا	يَنْسَلِغُ	سَلَغَ	گزرنا	لزوم	٢

مشق نمبر ۴۹

اردو میں ترجمہ کریں:

١. سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انْطَلَقْتُمْ إِلَى مَغَانِمَ لِتَأْخُذُوهَا ذَرُونَا نَتَّبِعْكُمْ (٤٨: ١٥)

٢. وَانطَلَقَ الْمَلَأُ مِنْهُمْ أَنِ امْشُوا وَاصْبِرُوا عَلَى آلِهَتِكُمْ (٣٨: ٦)

٣. وَمِنَ النَّاسِ مَن يَعْبُدُ اللَّهَ عَلَى حَرْفٍ فَإِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ اطْمَأَنَّ بِهِ وَإِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ انْقَلَبَ عَلَى وَجْهِهِ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ ذَلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ (٢٢: ١١)

٤. وَقَالَ لِفِتْيَانِهِ اجْعَلُوا بِضَاعَتَهُمْ فِي رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا إِذَا انْقَلَبُوا إِلَى أَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (١٢: ٦٢)

٥. وَيَنْقَلِبُ إِلَى أَهْلِهِ مَسْرُورًا (٨٤: ٩)

٦. كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا۔ إِذِ انْبَعَثَ أَشْقَاهَا۔ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا۔ (٩١: ١١۔١٣)

٧. وَإِذِ اسْتَسْقَى مُوسَى لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِب بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا (٢: ٦٠)

٨. وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُّبِينٌ (٣٦: ٦٩)

٩. قَالُوا سُبْحَانَكَ مَا كَانَ يَنْبَغِي لَنَا أَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُونِكَ مِنْ أَوْلِيَاءَ وَلَكِن مَّتَّعْتَهُمْ وَآبَاءَهُمْ حَتَّى نَسُوا الذِّكْرَ وَكَانُوا قَوْمًا بُورًا (٢٥: ١٨)

١٠. لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ (٣٦: ٤٠)

١١. فَإِذَا انْسَلَخَ الْأَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ (٩: ٥)

الدرس السابع والأربعون

باب استفعال

وزن: إِسْتَفْعَلَ، يَسْتَفْعِلُ (شروع میں الف مکسور، س ساکن اور ت مفتوح زائد اور مضارع معروف میں مضارع کی نشانی مفتوح اور عین کلمہ مکسور)۔

صرف صغیر: إِسْتَفْعَلَ، يَسْتَفْعِلُ، إِسْتِفْعَالاً، مُسْتَفْعِلٌ، أُسْتُفْعِلَ، يُسْتَفْعَلُ، مُسْتَفْعَلٌ، إِسْتَفْعِلْ۔

خصوصیات: ۱۔اتخاذ، ۲۔طلب، ۳۔وجدان، ۴۔حسبان، ۵۔قصر، ۶۔تحول، ۷۔تکلف۔

نوٹ: اس باب میں شروع کا الف ہمزۃ الوصل ہوتا ہے۔

سلسلہ قرآنی افعال ۔ باب إِسْتِفْعَال

رقم	ماضی	معنی	مضارع	ثلاثی مجرد	معنی	خاصیت	قرآن میں تکرار
۱	إِسْتَغْفَرَ	مغفرت چاہنا	يَسْتَغْفِرُ	غَفَرَ	بخشا		۴۰۰
۲	إِسْتَجَابَ	قبول کرنا	يَسْتَجِيبُ	جَابَ	طے کرنا		۲۹
۳	إِسْتَعْجَلَ	جلدی پر اکسانا	يَسْتَعْجِلُ	عَجِلَ	جلدی کرنا		۲۰

۴	اِسْتَكْبَرَ	بڑائی چاہنا	يَسْتَكْبِرُ	كَبُرَ	بڑا ہونا		۵۰
۵	اِسْتَوٰى	قرار پکڑنا	يَسْتَوِيْ	سَوِيَ	درست ہونا		۱۲
۶	اِسْتَأْذَنَ	اجازت چاہنا	يَسْتَأْذِنُ	أَذِنَ	اجازت دینا		۱۲
۷	اِسْتَقَرَّ	ٹھہرنا	يَسْتَقِرُّ	قَرَّ	قرار پانا		
۸	اِسْتَمْتَعَ	فائدہ اٹھانا	يَسْتَمْتِعُ	مَتَعَ	لے جانا		۶
۹	اِسْتَعَانَ	مدد چاہنا	يَسْتَعِيْنُ	عَانَ	ادھیڑ عمر کا ہونا		۶

مشق نمبر ۵۰

اردو میں ترجمہ کریں:

١. وَمَا أَرْسَلْنَا مِن رَّسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللّٰهِ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذ ظَّلَمُوا أَنفُسَهُمْ جَآؤُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيمًا (٤: ٦٤)

٢. وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَمَن يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اللّٰهُ وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَىٰ مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ (٣: ١٣٥) وَلَمْ يُصِرُّوا (اصرار نہیں کرتے)

٣. سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ لَن يَغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ (٦٣: ٦)

٤. الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلّٰهِ وَالرَّسُولِ مِن بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا أَجْرٌ عَظِيمٌ (٣: ١٧٢)

٥. فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَٰلِكَ نُنجِي الْمُؤْمِنِينَ (٢١: ٨٨)

٦. قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُهُ بَيَاتًا أَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُونَ (١٠: ٥٠)

٧. وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَن يُخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهُ وَإِنَّ يَوْمًا عِندَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ (٢٢: ٤٧)

۸. وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلاَئِكَةِ اسْجُدُوا لآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ (۲ :۳۴)

۹. فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُم مِّن فَضْلِهِ وَأَمَّا الَّذِينَ اسْتَنكَفُوا وَاسْتَكْبَرُوا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا وَلاَ يَجِدُونَ لَهُم مِّن دُونِ اللهِ وَلِيًّا وَلاَ نَصِيرًا (۴ :۱۷۳)

۱۰. اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ مَا لَكُم مِّن دُونِهِ مِن وَلِيٍّ وَلاَ شَفِيعٍ أَفَلاَ تَتَذَكَّرُونَ(۳۲ :۴)

۱۱. وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَيَا سَمَاءُ أَقْلِعِي وَغِيضَ الْمَاءُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ (۱۱ :۴۴)

ابْلَعِي (تو نگل جا) أَقْلِعِي (تو تھم جا) وَغِيضَ (خشک)

۱۲. قُلْ مَن رَّبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلِ اللهُ قُلْ أَفَاتَّخَذْتُم مِّن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ لاَ يَمْلِكُونَ لِأَنفُسِهِمْ نَفْعًا وَلاَ ضَرًّا قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَى وَالْبَصِيرُ أَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ أَمْ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوا كَخَلْقِهِ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ قُلِ اللهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ (۱۳ :۱۶)

۱۳. لاَ يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ أَن يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ وَاللهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ۔ إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُونَ۔ (۹:۴۴،۴۵)

ارْتَابَتْ (شک میں ہیں)

۱۴. فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطَانُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ وَقُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَى حِينٍ (۲ :۳۶)

اهْبِطُوا (اوپر سے نیچے اترو)

۱۵. كَالَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ كَانُوا أَشَدَّ مِنكُمْ قُوَّةً وَأَكْثَرَ أَمْوَالاً وَأَوْلاَدًا فَاسْتَمْتَعُوا بِخَلاَقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُم بِخَلاَقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ بِخَلاَقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِي خَاضُوا أُوْلَئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي

الْدُنيَا وَالآخِرَةِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ (٩ :٦٩) بِخَلاقِهِمْ (اپنے حصہ کے ساتھ) خُضْتُمْ (تم باطل میں ڈوبے) حَبِطَتْ (ضائع ہوگئے)

١٦. إِيَّاكَ نَعْبُدُ وإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ (١ :٥)

١٧. وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلاَةِ وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَاشِعِينَ (٢ :٤٥)

الدرس الثامن والاربعون

باب تفاعل

وزن: تَـفَـاعَـلَ، يَتَفَـاعَـلُ (شروع میں ت مفتوح اور درمیان میں الف زائد اور مضارع معروف میں مضارع کی نشانی مفتوح اور عین کلمہ بھی مفتوح) (یہ باب اکثر لازم ہوتا ہے)۔

صرف صغیر: تَفَاعَلَ، يَتَفَاعَلُ، تَفَاعُلاً، مُتَفَاعِلٌ، تُفُوعِلَ، يُتَفَاعَلُ، مُتَفَاعَلٌ، تَفَاعَلْ۔

خصوصیات: ۱۔تخییل، ۲۔مطاوعت مفاعلة، ۳۔ابتدا، ۴۔اشتراک دو شخصوں کا کسی کام کو باہم مل کر کرنا کہ ان میں سے ہر ایک فاعل بھی ہو اور مفعول بھی۔ جیسے: تَقَاتَلَ زَيْدٌ وَّ خَالِدٌ (زید اور خالد آپس میں لڑے)

نوٹ: یہ باب اکثر لازم ہوتا ہے۔

سلسلہ قرآنی افعال ۔ باب تَفَاعُل

رقم	ماضی	معنی	مضارع	ثلاثی مجرد	معنی	خاصیت	قرآن میں تکرار
۱	تَعَاوَنَ	ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنا	يَتَعَاوَنُ	عَانَ	عورت کا ادھیڑ عمر ہونا		۲

۲	تَنَازَعَ	ایک دوسرے کے ساتھ جھگڑا کرنا	يَتَنَازَعُ	نَزَعَ	مرنے کے قریب ہونا، کھینچنا		
۳	تَوَاصَى	ایک دوسرے کو نصیحت کرنا	يَتَوَاصَى	وَصَى	چیز کا کامل ہونا		۵
۴	تَشَابَهَ	باہم ملتا جلتا ہونا	يَتَشَابَهُ	شَبَهَ	مشابہ قرار دینا		۹

مشق نمبر ۵۱

اردو میں ترجمہ کریں:

١. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحِلُّوا شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ
وَلَا الْقَلَآئِدَ وَلَا آمِّينَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّن رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا
وَإِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوا وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ أَن صَدُّوكُمْ عَنِ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَن تَعْتَدُوا وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَى وَلَا تَعَاوَنُوا
عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ (٥ :٢)

فَاصْطَادُوا (پس شکار کر لیا کرو) وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ (تم کو ہرگز نہ اکسائے) شَنَآنُ (دشمنی)

٢. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنكُمْ
فَإِن تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُولِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا (٤ :٥٩)

٣. وَأَطِيعُوا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ وَاصْبِرُوا
إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصَّابِرِينَ (٨ :٤٦) فَتَفْشَلُوا (پس تم کمزور ہو جاؤ گے)

٤. وَالْعَصْرِ. إِنَّ الْإِنسَانَ لَفِي خُسْرٍ. إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ (١٠٣)

٥. قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّن لَّنَا مَا هِيَ إِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَهَ عَلَيْنَا وَإِنَّا إِن شَاءَ
اللّٰهُ لَمُهْتَدُونَ (٢ :٧٠)

٦. هُوَ الَّذِي أَنزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُّحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ
وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ

ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الْأَلْبَابِ۔

(۳: ۷) زَيْغٌ (ٹیڑھ) تَأْوِيلِهِ (اس کے صحیح معنی)

۷۔ وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللَّهُ أَوْ تَأْتِينَا آيَةٌ كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِم مِّثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ قَدْ بَيَّنَّا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ(۲:۱۱۸)

الدرس التاسع والاربعون

باب تفعل

وزن: تَفَعَّلَ، يَتَفَعَّلُ (شروع میں ت مفتوح زائدہ اور عین کلمہ کی تکرار اور مضارع معروف میں عین کلمہ مفتوح)۔

صرف صغیر: تَفَعَّلَ، يَتَفَعَّلُ، تَفَعُّلًا، مُتَفَعِّلٌ، تُفُعِّلَ، يُتَفَعَّلُ، مُتَفَعَّلٌ، تَفَعَّلْ۔

خصوصیات: ۱۔تکلف، ۲۔تجنب، ۳۔صیرورت، ۴۔اتخاذ، ۵۔تعمل، ۶۔تحول، ۷۔ابتداء، ۸۔تدریج، ۹۔مطاوعت فَعَّلَ۔

نوٹ: یہ باب اکثر لازم ہوتا ہے۔

سلسلہ قرآنی افعال ۔ باب تَفَعُّل

رقم	ماضی	معنی	مضارع	ثلاثی مجرد	معنی	خاصیت	قرآن میں تکرار
۱	تَبَيَّنَ	وہ ظاہر ہوا	يَتَبَيَّنُ	بَانَ	وہ واضح ہوا		۱۸
۲	تَذَكَّرَ	اس نے نصیحت پکڑی	يَتَذَكَّرُ	ذَكَرَ	اس نے یاد کیا		
۳	تَرَبَّصَ	وہ کمزوری کی وجہ سے ٹھہرا	يَتَرَبَّصُ	رَبَصَ	نقصان پہنچانے کیلئے گھات میں رہنا		۱۷
۴	تَعَلَّمَ	اس نے سیکھا	يَتَعَلَّمُ	عَلِمَ	اس نے سیکھا		

۵	تَفَكَّرَ	اس نے غور کیا	يَتَفَكَّرُ	فَكَرَ	اس نے غور کیا		۱۷
۶	تَقَبَّلَ	اس نے دعا قبول کی	يَتَقَبَّلُ	قَبِلَ	اس نے قبول کیا		۱۱
۷	تَوَكَّلَ	اس نے بھروسہ کیا	يَتَوَكَّلُ	وَكَلَ	اس نے سپرد کیا		۴۴
۸	تَأَذَّنَ	اس نے خبر دی، قسم کھائی	يَتَأَذَّنُ	أَذِنَ	اس نے اجازت چاہی		
۹	تَأَخَّرَ	وہ پیچھے ہوا	يَتَأَخَّرُ	أَخَرَ	اس نے پیچھے کیا، اس نے ہٹایا		۳
۱۰	تَطَيَّرَ	اس نے بدفالی کی	يَتَطَيَّرُ	طَارَ	اس نے جلدی کی		۳

مشق نمبر ۵۲

اردو میں ترجمہ کریں:

۱. لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ (۲ :۲۵۶)

۲. وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى الَّلَيْلِ (۲ :۱۸۷)

۳. وَهُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا رَبَّنَا أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ النَّذِيْرُ فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظَّالِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ (۳۵ :۳۷)

۴. أَفَمَنْ يَعْلَمُ أَنَّمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ أَعْمٰى إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُوا الْأَلْبَابِ (۱۳ :۱۹)

۵. الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا وَعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذا بَاطِلاً سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (٣: ١٩١)

٦. يُنبِتُ لَكُم بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ (١٦: ١١)

٧. رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِن ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ۔ (١٤: ٤٠، ٤١)

٨. وَقَالَ مُوسَىٰ يَا قَوْمِ إِن كُنتُمْ آمَنتُم بِاللَّهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوا إِن كُنتُم مُّسْلِمِينَ (١٠: ٨٤)

٩. وَلِلَّهِ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ (١١: ١٢٣)

١٠. وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ (٢: ٢٢٨)

١١. وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا (٢: ٢٣٤)

١٢. وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنفَعُهُمْ (٢: ١٠٢)

١٣. وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَن يَسُومُهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ (٧: ١٦٧)

١٤. لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ (٤٨: ٢)

اَلصَّلٰوۃُ (نماز)

کی

صرفی اور نحوی ترکیب

اَلصَّلٰوۃُ (نماز)

صَلّٰی، یُصَلِّی، صَلَاۃٌ (نماز پڑھنا، دعا کرنا، برکت دینا، اچھی تعریف کرنا، بھلائی چاہنا) ال تعریف کے ساتھ اس کا مفہوم مسلمانوں کے لیے ایک خاص طریقہ عبادت ہے جسے نماز کہتے ہیں۔

تکبیر تحریمہ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ

(اللہ سب سے بڑا ہے۔)

اَللّٰہُ: (اسم جلالت) مبتدا۔

اَکْبَرُ: (سب سے بڑا) کَبُرَ، یَکْبُرُ، کُبْرًا، کِبْرًا، کَبَّارَۃً (مرتبہ میں بڑا ہونا) سے اسم تفضیل، خبر۔

مبتدا اور خبر مل کر جملہ اسمیہ ہوا۔

ثناء

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ، وَ تَبَارَكَ اسْمُكَ، وَ تَعَالٰى جَدُّكَ، وَ لَا اِلٰهَ غَيْرُكَ،

(پاک ہے تو اے اللہ اور ہر قسم کی تعریف تیرے ہی لیے ہے۔ اور بہت بابرکت ہے تیرا نام اور تیری ذات بلند و برتر ہے اور نہیں کوئی معبود تیرے سوا)

یہ ثناء پانچ جملوں پر مشتمل ہے جو واؤ عاطفہ کے ذریعے باہم عطف کر دیے گئے ہیں۔ ان جملوں میں پہلے چار جملے فعلیہ ہیں اور آخری جملہ اسمیہ ہے۔ جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ: (اے اللہ میں آپ کو جملہ نقائص و عیوب سے انتہائی منزہ مانتا ہوں ، بیان کرتا ہوں) سَبَّحَ، یُسَبِّحُ تَسْبِیْحًا (پاکی بیان کرنا) سے مصدر مع اضافہ الف نون سُبْحَانَ ہوا جو کہ محذوف فعل اُسَبِّحُ کا مفعول مطلق ہے۔ كَ یہ اُسَبِّحُ محذوف فعل کا مفعول بہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ: اَللّٰہُ + مَّ: (منادیٰ، ندا) یہاں مَّ حرف ندا جو فعل محذوف اُسَبِّحُ سے متعلق ہے۔ فعل محذوف بفاعل، مفعول اور متعلقات مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔ یاد رہے کہ مَّ حرف ندا صرف اللہ تعالیٰ کے لیے ہی استعمال ہوتا ہے۔

وَ: (اور) واؤ عاطفہ۔

بِحَمْدِكَ : (تیری تعریف کے ساتھ) بِ حرف جار، حَمْدِ مجرور ومضاف، كَ مضاف الیہ اور پورا مرکب محذوف فعل اُسَبِّحُ سے متعلق ہے۔

وَ : (اور) واؤ عاطفہ۔

تَبَارَكَ : (انتہائی مقدس ہونا، بابرکت ہونا) تَبَارَكَ ، يَتَبَارَكُ، تَبَارُكًا سے فعل ماضی۔

اِسْمُكَ: (آپ کا نام) مضاف، مضاف الیہ جو کہ تَبَارَكَ کا فاعل ہے۔ فعل اور فاعل مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

وَ: (اور) واؤ عاطفہ۔

تَعَالٰى : (بلند و برتر ہونا) تَعَالٰى، يَتَعَالٰى، تَعَالِيًا سے فعل ماضی۔

جَدُّكَ: (آپ کی ذات) مضاف، مضاف الیہ جو تَعَالٰى کا فاعل ہے۔ فعل اور فاعل مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

وَ: (اور) واؤ استیناف۔

لَا : (کوئی نہیں) لائے نفی جنس۔

اِلٰهَ : (معبود) اسم لائے نفی جنس۔

غَيْرُكَ : (سوائے آپ کے) مضاف، مضاف الیہ، خبر لائے نفی جنس۔

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

(میں پناہ مانگتا ہوں / مانگتی ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان مردود سے)

أَعُوْذُ : (میں پناہ مانگتا ہوں) عَاذَ، يَعُوْذُ، مَعَاذًا سے فعل مضارع واحد متکلم (کسی سے اپنی حفاظت طلب کرنا، کسی سے پناہ لینا، پناہ مانگنا) یہ فعل متعدی ہمیشہ بِ کے صلہ کے ساتھ آتا ہے۔ جس سے پناہ طلب کی جائے اگر وہ اسم ہو تو اس سے پہلے مِنْ آتا ہے۔ اور

اگر وہ فعل ہو تو اَنْ آتا ہے۔ جیسے: اَعُوْذُ بِاللّٰہِ اَنْ اَکُوْنَ مِنَ الْجَاھِلِیْنَ۔

بِ: (سے، پر، کے ساتھ، کے ذریعے سے، کی مدد سے، کی بنا پر، کی وجہ سے، کے سبب، کے بدلے، کے بجائے، کے پاس، کے وقت، کی قسم سے) حرف جار ہے۔

کبھی یہ حرف دوسرے حروف جار لِ، مِنْ، فِیْ، عَنْ، عَلٰی، اِلٰی اور مَعَ کی جگہ پر یا ان کے معانی میں بھی استعمال ہوتا ہے۔

کبھی یہ حرف عربی محاورے کی ضرورت کی خاطر لایا جاتا ہے۔ جیسے: وَمَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ۔

کبھی یہ لازم سے متعدی بنانے کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: ذَھَبَ اللّٰہُ بِنُوْرِھِمْ۔

اَللّٰہُ: (اسم جلالت) عربی زبان میں یہ لفظ پوری کائنات کے خالق و مالک کے نام کے لیے زمانہ دراز سے استعمال ہو رہا ہے۔ اس لیے اس کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ جائز بھی نہیں۔ کیونکہ کسی اور زبان کا کوئی لفظ جیسے خدا، God یا پرماتما وغیرہ اس کا بدل نہیں ہو سکتا۔

مِنْ: موقع کے لحاظ سے اس کا ترجمہ (سے، سے لے کر، تک، میں سے، کی قسم سے، کی نسبت، کی بجائے، کا بنا ہوا، کے مقابلے میں) کیا جاتا ہے۔ مِنْ کو آگے کسی معرف باللام لفظ کے ساتھ ملاتے وقت اس کے ن کو مفتوح پڑھا جاتا ہے۔

اَلشَّیْطَان: اتنا معروف لفظ ہے کہ اردو میں کسی اور طرح ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ اردو، فارسی اور پنجابی کے علاوہ انگریزی میں بھی Satan یا Satanic وغیرہ کی ترکیب سے متعارف ہے۔ قرآن مجید میں یہ لفظ ابلیس کے لقب یا صفاتی نام کے طور پر استعمال ہوا ہے۔ گویا یہ ایک خاص شریر، سرکش بدروح یا شخصیت کا نام ہے اس لیے محاورے میں سرکش اور سراپا بدی یا سراپا شر کو شیطان کہا جاتا ہے، چاہے وہ انسان ہو یا جن۔ البتہ جس ابلیس کا ذکر اوپر ہوا ہے وہ جنوں میں سے تھا۔ یہ لفظ شَطَنَ، یَشْطُنُ، شَطُوْنًا (بہت دور ہونا یا چلے جانا) سے ہے۔ چنانچہ لغوی معنوں میں اس لفظ سے خیر سے دوری، رحمت سے دوری کی مناسبت پائی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ شَاطَ، یَشِیْطُ، شَیْطاً (برباد ہونا، جل جانا) جو کہ مادہ ﴿ش ی ط﴾

سے بھی لایا جاتا ہے۔

الرَّجِيْمِ: (مردود، لعین) رَجَمَ، يَرْجُمُ، رَجْمًا (کسی کو پتھر مار کر بھگا دینا) سے فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت مشبہ ہے۔ لفظ رَجِيْم اور مَرْجُوْم ہم معنی ہیں جس کا ترجمہ لعین اور رائدہ کے ساتھ بھی کیا جاتا ہے یا کیا جا سکتا ہے۔ وزن فَعِيْلٌ کبھی مفعول کے معنوں میں بھی آتا ہے۔

پورا فقرہ جملہ فعلیہ ہوا۔

تسمیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(اللہ کے نام سے جو بے انتہا مہربان اور ہمیشہ رحم کرنے والا ہے)

بِ: (کے ساتھ، کی مدد سے، سے) حرف جار ہے۔

اِسْمِ: (نام) سَمَا، يَسْمُوْ، سَمُوًا (بلند ہونا، رتبہ پانا) آخری واؤ گرا دیا جاتا ہے۔ اسم کے شروع کا الف ہمزۃ الوصل ہے جو حرف ساکن س سے پہلے ضرورتاً تلفظ کے لیے لگایا جاتا ہے۔ مجرور اور مضاف ہے۔

اَللّٰهِ: (اسم جلالت) مضاف الیہ۔ بعض وجوہات کی بنا پر اسے ذات باری تعالیٰ کے لیے اسم جامد ہی سمجھنا چاہیے نہ کہ اَلَهَ، يَألَهُ، اِلَاهَۃً (معبود) اَلِهَ، يَألَهُ، اِلَاهَۃً (سکون پانا، غم اور مصیبت میں اس کی طرف رخ کرنا، کسی کے لیے بے تاب ہونا) وغیرہ سے۔

الرَّحْمٰنِ: (بے حد رحم کرنے والا) رَحِمَ، يَرْحَمُ، رَحْمَةً (رحم کرنا، مہربانی کرنا) سے صیغہ مبالغہ ہے۔ یہ ہمیشہ بغیر صلہ کے آتا ہے۔ یعنی رَحِمَهُ کہیں گے نہ کہ رَحِمَ

عَلَيْهِ۔ اَلرَّحْمٰنُ صرف اللہ تعالیٰ کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

قرآن مجید میں ۵۷ میں سے کم از کم ۴۵ مقامات پر اللہ تعالیٰ کے لیے بطور ذاتی نام کے استعمال ہوا ہے۔ یہ لفظ چونکہ عبرانی اور سریانی زبان میں بھی اللہ کے نام کے لیے استعمال ہوا ہے اس لیے ضروری نہیں کہ وہ رَحِمَ ہی سے مشتق ہے۔ رَحْمٰنُ کی جمع بھی نہیں آیا کرتی۔

اَلرَّحِيْمِ: (ہمیشہ رحم کرنے والا) رَحِمَ سے صفت مشبہ جس میں مصدر کے معنی استمرار کے ساتھ موجود ہوتے ہیں۔ چونکہ اَلرَّحْمٰنِ کو اسم جامد بھی مانا جا سکتا ہے اور صفت بھی، اس لیے اگر اسم مانیں تو یہ بدل ہوگا اَللّٰهِ کا اور اس کا ترجمہ ہوگا ﴿اللہ الرحمٰن کے نام کے ساتھ جو ہمیشہ رحم کرنے والا ہے﴾۔

اگر رَحْمٰنُ کو صیغہ مبالغہ یا صفت مانیں تو ترجمہ ہوگا ﴿بے حد اور ہمیشہ رحم کرنے والے اللہ کے نام کے ساتھ﴾۔

پوری بِسْمِ اللّٰهِ مکمل جملہ نہیں بلکہ ایک مرکب جاری ہے۔ مکمل جملہ بنانے کے لیے شروع میں کسی مبتدا یا فعل کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ ایسے مبتدا یا فعل کو مقدر (Understood) کہتے ہیں۔

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ

(کھولنے والی سورت)

سُوْرَةُ: (شہر کی فصیل) سَارَ، يَسُوْرُ، سُوْرًا سے اسم مؤنث (مضاف)

اَلْفَاتِحَةِ: (کھولنے والی) فَتَحَ، يَفْتَحُ، فَتْحًا سے اسم فاعل مؤنث، (مضاف الیہ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

(سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سارے [تمام] جہانوں کا پروردگار ہے)

اَلْ: (سب) لام تعریف استغراق الجنس۔ جب کسی اسم کے متعلق اس اسم کی پوری جنس کا احاطہ مطلوب ہو تو اس اسم پر ال تعریف داخل کیا جاتا ہے۔ اور اسے ال استغراق الجنس کہا جاتا ہے۔ جب کسی اسم کی تعریف متکلم یا پھر متکلم اور مخاطب دونوں کے ذہن میں ہو تو اس اسم پر بھی ال تعریف داخل کیا جاتا ہے اور اسے ال العہد کہا جاتا ہے۔ جبکہ اسم فاعل اور اسم مفعول پر ال تعریف داخل ہو کر موصول یعنی جو کے معنی دیتا ہے۔

حَمْدُ: (وہ تعریف جو کسی اختیاری امر کی ہو) حَمِدَ، یَحْمَدُ، حَمْدًا (کسی کی تعریف کرنا) اس کا فعل متعدی بغیر صلہ کے آتا ہے۔ باب نَصَرَ، یَنْصُرُ سے (کسی کا شکر ادا کرنا) مبتدا۔

لِ: (کے لیے) حرف جر۔

لِلّٰهِ: (اللہ کے لیے)، اسم جلالت، جار مجرور، خبر۔

رَبِّ: (مالک، پروردگار) رَبَّ یَرَبُّ، رَبًّا سے مصدر بحیثیت بدل یا صفت لایا گیا ہے۔ مضاف۔

الْعَالَمِیْنَ: (تمام مخلوق، ساری کائنات) اسم جمع، مضاف الیہ۔

اَلْحَمْدُ کے ال کو اگر لام استغراق مانا جائے تو ترجمہ ہوگا ﴿ہر ایک تعریف، سب تعریفیں﴾ اور اگر لام عہد مانا جائے تو ترجمہ ہوگا ﴿وہ ساری تعریف جس کی طرف لفظ تعریف سن کر ہمارا ذہن منتقل ہو سکتا ہے﴾

اگر رَبِّ الْعَالَمِیْنَ کو صفت مانا جائے تو ترجمہ ہوگا ﴿ساری تعریفیں سارے جہانوں کے پروردگار اللہ کے لیے ہیں﴾ یعنی صفت کا ترجمہ پہلے ہوگا اور موصوف بعد میں آئے گا اور اگر رَبِّ الْعَالَمِیْنَ کو بدل مانا جائے تو ترجمہ ہوگا ﴿ساری تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے﴾۔

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(جونہایت مہربان اور ہمیشہ رحم کرنے والا ہے)

الرَّحْمٰن : صفت یا بدل۔

الرَّحِیْمِ: صفت یا بدل۔

مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ

(جزا [بدلہ] کے دن کا مالک ہے)

مَالِكِ: (کا مالک ہونا، پر حکمران ہونا) مَلَكَ، يَمْلِكُ، مُلْكًا مضاف۔ اللہ کی صفت یا بدل ہو کر مجرور ہے۔

يَوْمِ: (دن، وقت) مَالِكِ کا مضاف الیہ ہو کر مجرور ہے۔ الدِّيْنِ کا مضاف ہونے کی وجہ سے لام تعریف اور تنوین دونوں ساقط ہو گئے۔

الدِّيْنِ: (جزا یا بدلہ) دَانَ، يَدِيْنُ، دِيْنًا سے مصدر ہے۔ مضاف الیہ۔

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ

(ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں)

اِيَّاكَ : (صرف تیری ہی) مفعولی ضمیر جو فعل سے پہلے آکر اسے فاعل کی طرف مخصوص کر آتی ہے۔

نَعْبُدُ: (ہم عبادت کرتے ہیں) عَبَدَ، يَعْبُدُ، عِبَادَةً سے صیغہ مضارع جمع متکلم۔

وَ: (اور) واؤ عاطفہ۔

اِیَّاكَ: (تجھ ہی سے)۔

نَسْتَعِیْنُ: (ہم مدد چاہتے ہیں) اِسْتَعَانَ، یَسْتَعِیْنُ، اِسْتِعَانَةً سے مضارع کا صیغہ جمع متکلم۔ فعل مضارع چونکہ حال اور مستقبل دونوں کے لیے آتا ہے اس لیے اس آیت کا عام ترجمہ کے علاوہ ایک اقرار اور عہد یا وعدہ بھی ہے کہ مستقبل میں بھی ہم تیری ہی عبادت کریں گے اور تجھ ہی سے مدد چاہیں گے۔

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ

(ہمیں سیدھے راستے کی ہدایت دے)

اِهْدِنَا: (تو ہدایت دے، تو رہنمائی کر، تو دکھا ہم کو) هَدیٰ، یَهْدِیْ، هُدًی، هِدَایَةً سے فعل امر اور

نَا: (ہم کو) ضمیر متصل جمع متکلم، مفعول بہ۔

الصِّرَاطَ: (راستہ)، دوسرا مفعول بہ، موصوف۔

الْمُسْتَقِیْمَ: (سیدھا) اِسْتَقَامَ، یَسْتَقِیْمُ، اِسْتَقَامَةً (سیدھا ہونے والا) سے اسم فاعل، الصِّرَاطَ کی صفت۔

صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ

ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے اپنا انعام کیا

صِرَاطَ: (راستہ)، پہلے الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ کا بدل اس لیے منصوب ہے اور آگے مضاف ہونے کی وجہ سے تنوین ساقط ہوگئی۔

الَّذِیْنَ: (ان لوگوں کا جن کو)، اسم موصول جمع مذکر۔ مضاف الیہ۔

اَنْعَمْتَ: (تو نے انعام کیا) اَنْعَمَ، يُنْعِمُ، اِنْعَامًا سے فعل ماضی معروف کا صیغہ واحد مذکر حاضر۔ یہ فعل متعدی ہے اور اس کو دو مفعول درکار ہوتے ہیں ان میں سے پہلے مفعول کے ساتھ عَلٰی کا صلہ آتا ہے۔

عَلَيْهِم: عَلٰی + هُمْ (ان پر) جار مجرور متعلق اَنْعَمْتَ، اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ، الَّذِيْنَ کا صلہ ہے۔

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ

جو نہ مغضوب ہوئے اور نہ گمراہ ہوئے۔

غَيْرِ: (......کے سوا، ......سوائے، ......کے، جو نہیں ہیں) الَّذِيْنَ کی صفت یا بدل ہو کر مجرور ہے۔ یہ لفظ عموماً مضاف بن کر آتا ہے۔

الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِم: (جن پر سخت غصہ ہوا) غَضِبَ، يَغْضِبُ، غَضْبًا (سخت غصے میں آنا) سے اسم مفعول اور غَيْرِ کا مضاف الیہ ہے۔ یہ فعل لازم ہے جبکہ متعدی بنانے کے لیے اس کے ساتھ ہمیشہ عَلٰی کا صلہ استعمال ہوتا ہے۔ اور ال موصولہ ہے۔ اس قسم کے مفعول میں تثنیہ یا جمع کی تبدیلی صلہ کے بعد آنے والی ضمیر کے ذریعے سے ہی ظاہر کی جاتی ہے۔

وَ: (اور)، واوِ عاطفہ۔

لَا: (نہ ہی)۔ لا زائدہ جو کہ مزید تاکید کے لیے لایا جاتا ہے اور غیر عامل ہوتا ہے۔

الضَّآلِّيْنَ: (گمراہ، بھٹکے ہوئے)۔ ضَلَّ، يَضِلُّ، ضَلَالَةً (مطلوب راستے سے عمداً یا سہواً کم یا زیادہ دور ہونا) سے اسم فاعل کی جمع۔ یہ الْمَغْضُوْبِ پر معطوف ہونے کی بنا پر مجرور۔ اس کا ال موصولہ ہے

آمین: (اللہ کرے ایسا ہی ہو)۔

سورۃ الاخلاص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ☆ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ☆ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ☆ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ☆

کہو وہ اللہ یکتا ہے۔ اللہ سب سے بے نیاز ہے۔نہیں ہے اس نے جنا کوئی۔ اور نہ ہی وہ کسی سے جنا گیا ہے۔اور نہیں ہے کوئی اس کی برابری کرنے والا۔

قُلْ: (کہو، کہہ دیں) ، قَالَ، يَقُوْلُ، قَوْلًا سے فعل امر۔

هُوَ : (وہ) مبدل منہ۔مبتدا۔اللّٰهُ :(اللہ)اسم جلالت،بدل۔

اَحَدٌ :(یکتا ہے)واحد مجموعہ پر بھی بولا جاتا ہے جب کہ اَحَدٌ صرف اکائی پر۔ خبر مبتدا اور خبر مل کر جملہ اسمیہ۔

اللّٰهُ: (اللہ ہے) اسم جلالت، موصوف۔

الصَّمَدُ:(سب سے بے نیاز ہے) صفت۔ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ،هُوَ کی خبر ثانی۔

لَمْ:(نہیں)حرف جازم المضارع۔

يَلِدْ :(اس نے جنا)وَلَدَ ، يَلِدُ، وَلَدًا (بچہ کی پیدائش کرنا) سے فعل مضارع مع فاعل۔ جملہ فعلیہ۔

ولَمْ يُوْلَدْ: (اور نہ ہی وہ کسی سے جنا گیا)وَ عطف، لَمْ حرف جازم المضارع اور يُوْلَدْ مضارع مجہول جملہ فعلیہ ہوا۔

وَلَمْ :(اور نہیں)، وَ عطف، لَمْ حرف جازم المضارع۔

يَكُنْ:(ہے)، فعل ناقص كَانَ يَكُوْنُ كَوْنًا سے فعل مضارع مجزوم۔

لَهٗ:(اس کی)، جار مجرور، متعلق يَكُنْ۔

كُفُوًا :(برابری کرنے والا)، كَانَ کی خبر مقدم۔

اَحَدٌ: (کوئی) كَانَ کا اسم موخر۔

رکوع کی تسبیح

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ

میں اپنے پروردگار کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں جو عظیم ہے۔

سُبْحَانَ: (میں پاکی بیان کرتا ہوں) فعل محذوف أُسَبِّحُ سے مفعول مطلق۔

رَبِّیْ: (میرا پروردگار) مضاف، مضاف الیہ۔

الْعَظِیْمِ: (جو انتہائی عظمت والا ہے)، رَبِّ کی صفت جس میں ال موصولہ ہے۔

عَظُمَ، یَعْظُمُ، عَظْمًا (بڑا ہونا، اہم ہونا) سے صفت مشبہ۔

رکوع سے اٹھنے کی دعا

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

سن لی اللہ نے اس کی بات جس نے اس کی تعریف کی۔

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

اے ہمارے رب آپ ہی کے لیے ہے ہر طرح کی تعریف۔

سَمِعَ: (سن لیا، قبول کرلیا) سَمِعَ، یَسْمَعُ، سَمْعًا سے فعل ماضی۔

اللّٰهُ: (اللہ نے) فاعل۔

لِمَنْ: (جس نے)، جار مجرور۔

حَمِدَ: (تعریف کی) فعل ماضی۔

هُ: (اس کی)، ضمیر متصل، مفعول بہ۔

رَبَّنَا: (اے ہمارے رب)، رَبَّ منادی، مضاف، جس کے لیے حرف ندا یا محذوف ہے اس لیے منصوب ہے اور نَا مضاف الیہ۔

لَكَ: (آپ ہی کے لیے ہے) جار مجرور، خبر مقدم۔

الْحَمْدُ: (ہر طرح کی تعریف) مبتدا مؤخر، ال استغراق۔

سجدہ کی تسبیح

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى۔

پاک ہے پروردگار میرا جو انتہائی عظمت والا ہے۔

سُبْحَانَ: (میں پاکی بیان کرتا ہوں) فعل محذوف اُسَبِّحُ سے مفعول مطلق۔

رَبّ: (رب، پروردگار) مضاف، موصوف۔

يَ: (میرا) ضمیر، مضاف الیہ۔

الْاَعْلٰى: (جو سب سے بلندی والا ہے) صفت، عَلَا، يَعْلُو، عُلُوًّا (بلند ہونا) سے اسم تفضیل۔

تشہد

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ☆ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ☆ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِاللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ☆ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ☆ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ☆

سب قولی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں۔اور سب بدنی عبادتیں بھی (نماز وغیرہ) اور سب مالی عبادتیں بھی۔سلامتی ہو تجھ پر، اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں ہوں۔ سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

اَلتَّحِيَّاتُ: (سب قولی عبادتیں) حَيِيَ، يَحْيَىٰ، حَيَاةٌ (زندہ رہنا) سے تَحِيَّه (سلام کرنا، تعظیم کرنا، زندہ باد کہنا)، مبتدا۔

لِلّٰهِ: جار مجرور، قائم مقام خبر۔

وَالصَّلَوَاتُ: (اور سب بدنی عبادتیں)، صَلّٰى، يُصَلِّي، صَلٰوةً سے مصدر کی جمع۔واؤ کے ذریعہ اَلتَّحِيَّاتُ پر معطوف۔

وَالطَّيِّبَاتُ: (اور سب مالی عبادتیں) طَابَ، يَطِيْبُ، طِيْبًا (اچھا ہونا، پاکیزہ کرنا) سے مصدر جمع مؤنث، واؤ کے ذریعہ اَلتَّحِيَّاتُ پر معطوف۔

اَلسَّلَامُ: (سلامتی ہو) مبتدا۔

عَلَيْكَ: (تم پر) جار مجرور، قائم مقام خبر۔

أَيُّهَا النَّبِيُّ: (اے نبی) ندا، منادی متعلق خبر۔

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ: (اللہ کی رحمت ہو) مبتدا ثانی، جس میں واؤ عاطفہ ہے۔ رَحْمَةُ اللّٰهِ

مرکب اضافی ہے۔

وَ بَرَکَاتُهٗ: (اور اس کی برکتیں ہوں)، مبتدا ثالث۔

اَلسَّلَامُ: (سلامتی ہو)، مبتدا۔

عَلَيْنَا: (ہم پر)، جار مجرور، قائمقام خبر۔

وَ عَلٰى عِبَادِاللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ: (اور اللہ کے نیک بندوں پر) واؤ عاطفہ علیٰ حرف جار، عِبَادِ مجرور و مضاف، اللّٰهِ مضاف الیہ، الصَّالِحِيْنَ مضاف کی صفت، صَلَحَ، يَصْلَحُ، صُلْحاً سے اسم فاعل کی جمع، خبر ثانی۔

اَشْهَدُ: (میں گواہی دیتا ہوں) شَهِدَ، يَشْهَدُ، شَهَادَةً (گواہی دینا) سے فعل مضارع بفاعل۔

اَنْ: (کہ)۔

لَا: (کوئی نہیں)، لانفی جنس، اس کا اسم منصوب اور بغیر تنوین کے ہوتا ہے۔

اِلٰهَ: (معبود)، لانفی جنس کا اسم۔

اِلَّا: (سوائے) حرف استثناء۔

اللّٰهُ: (اسم جلالت)، مستثنیٰ اور لَا کی خبر۔

وَ: (اور) واؤ عاطفہ۔

اَشْهَدُ: (میں گواہی دیتا ہوں) فعل مضارع بفاعل۔

اَنَّ: (بے شک)، حرف تاکید، مشبہ بالفعل جو اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے اور فقرے کے درمیان آتا ہے۔

مُحَمَّداً: (اسم علم) اَنَّ کا اسم۔

عَبْدُهٗ: (اس [اللہ] کے بندے ہیں) مرکب اضافی، اَنَّ کی خبر۔

وَ: (اور) حرف عطف۔

رَسُوْلُهٗ: (اس [اللہ] کے رسول ہیں)، مرکب اضافی جو عَبْدُهٗ پر معطوف ہے

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ☆ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ☆

اے اللہ رحمت فرما محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر جس طرح کہ آپ نے رحمت فرمائی ابراہیم (علیہ السلام) پر اور ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر، بے شک آپ ہی تعریف کے لائق ہیں، بزرگی والے۔ اے اللہ برکت فرما محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر جس طرح کہ تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم (علیہ السلام) پر اور ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر، بے شک تو ہی تعریف کے لائق ہے، بزرگی والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ : (اے اللہ) منادی + ندا بمعنی اَدْعُوْكَ۔

صَلِّ :(رحمت فرما) صَلّٰی، یُصَلِّی، صَلٰوۃً سے فعل امر، یہاں چونکہ صلوۃ کی نسبت اللہ سے ہے اور مفعول بندے ہیں اس لیے یہاں معنی ہونگے ﴿تو رحمت فرما، تو گناہوں سے پاک فرما﴾۔

عَلٰی مُحَمَّدٍ: (محمد ﷺ پر) جار مجرور متعلق صَلِّ ۔

وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ :(اور محمد ﷺ کی آل پر)، واؤ عاطفہ، علٰی حرف جار، آلِ مجرور و مضاف اور مُحَمَّدٍ مضاف الیہ۔ یہ پورا مرکب عَلٰی مُحَمَّدٍ پر معطوف ہوا جو کہ صَلِّ کے متعلق ہے۔

کَمَا:(جیسا کہ، جس طرح) حرف تشبیہ۔

صَلَّیْتَ: (آپ نے رحمت فرمائی)، صَلّٰی، یُصَلِّی سے فعل ماضی کا صیغہ واحد حاضر۔

عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ: (ابراہیم علیہ السلام پر) جار مجرور، اِبْرَاهِیْمَ چونکہ غیر منصرف ہے اس لیے اس پر مجرور ہونے کے باوجود زبر آئی اور یہ شبہ جملہ متعلق صَلَّیْتَ ہے۔

وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِیْمَ: (اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر)، واؤ عاطفہ، عَلٰی حرف جار، آلِ مجرور و مضاف اور اِبْرَاهِیْمَ مضاف الیہ۔ یہ پورا مرکب عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ پر معطوف ہوا جو کہ صَلَّیْتَ کے متعلق ہے۔

اِنَّكَ: (بے شک تو ہی) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل، كَ اِنَّ کا اسم۔

حَمِیْدٌ: (تعریف کے لائق) حَمِدَ، یَحْمَدُ، حَمْدًا سے صفت مشبہ مفعول کے معنی ہیں۔ اِنَّ کی خبر اول۔

مَجِیْدٌ: (بزرگی والا، عظمت والا، شرافت میں) مَجَدَ، یَمْجُدُ، مَجْدًا (بزرگ ہونا، شریف ہونا) سے صفت مشبہ اور اِنَّ کی دوسری خبر۔

بَارِكْ: (برکت فرما) بَارَكَ، یُبَارِكُ، مُبَارَكَةً (برکت کی دعا کرنا)۔

عَلٰی مُحَمَّدٍ: (محمد ﷺ پر) جار مجرور متعلق بَارِكْ ۔

كَمَا: (جیسا کہ، جس طرح) حرف تشبیہ۔

بَارَكْتَ: (آپ نے برکت فرمائی)، فعل ماضی کا صیغہ واحد حاضر۔

عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ: (ابراہیم علیہ السلام پر) جار مجرور، شبہ جملہ متعلق صَلَّیْتَ ہے۔

وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِیْمَ: (اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر)، واؤ عاطفہ، عَلٰی حرف جار، آلِ مجرور و مضاف اور اِبْرَاهِیْمَ مضاف الیہ۔ یہ پورا مرکب عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ پر معطوف ہوا جو کہ صَلَّیْتَ کے متعلق ہے۔

اِنَّكَ: (بے شک تو ہی) اِنَّ حرف مشبہ بالفعل، كَ اِنَّ کا اسم۔

حَمِیْدٌ: (تعریف کے لائق)، اِنَّ کی خبر اول۔

مَجِیْدٌ: (بزرگی والا، عظمت والا) اِنَّ کی دوسری خبر۔

دعا

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي الآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اے ہمارے رب ہمیں عطا فرما دنیاوی زندگی میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی۔ اور ہمیں بچا آگ کے عذاب سے۔

رَبَّنَا: (اے ہمارے رب) رَبَّنَا سے پہلے یا حرف ندا محذوف مان کر رَبٌّ منادیٰ اور مضاف ہوا اور نَا مضاف الیہ۔

اٰتِ: (عطا کر، تو دے) اٰتـی، یُـؤْتِـیْ، اِیْتَـاءٌ (عطا کرنا، دینا) سے فعل امر با فاعل۔

نَا: (ہمیں) مفعول بہ (اول)۔

فِي الدُّنْيَا: (دنیاوی زندگی میں) شبہ جملہ متعلق اٰتِ۔

حَسَنَةً: (بھلائی)، مفعول ثانی۔

وَ فِي الآخِرَةِ: (اور آخرت میں) وَ واؤ عاطفہ، فِي الآخِرَةِ جار مجرور، شبہ جملہ متعلق اٰتِ۔

حَسَنَةً: (بھلائی) مفعول بہ۔

وَ: (اور) واؤ عاطفہ یا استئناف۔

قِ: (بچا)، وَقٰی، یَقِیْ، وِقَایَةً (بچانا) سے فعل امر با فاعل۔

نَا: (ہمیں) مفعول بہ (اول)۔

عَذَابَ النَّارِ: (آگ کے عذاب سے) مفعول بہ (ثانی) مضاف و مضاف الیہ۔

سلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ

سلامتی ہوتم پر اور اللہ کی رحمت ہو

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ: (تم پر سلامتی ہو)، اَلسَّلَامُ مبتدا اور عَلَيْكُمْ جار مجرور، قائم مقام خبر۔

وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ: (اور اللہ کی رحمت ہو) وَ عاطفہ، رَحْمَةُ اللّٰهِ مبتدا ہے جو اَلسَّلَامُ پر معطوف ہے جس کی خبر عَلَيْكُمْ ہے۔

دعائے قنوت

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَ نَسْتَغْفِرُكَ وَ نُؤْمِنُ بِكَ وَ نَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَ نُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيرَ وَ نَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَ نَخْلَعُ وَ نَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ ☆ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ لَكَ نُصَلِّي وَ نَسْجُدُ وَ إِلَيْكَ نَسْعٰى وَ نَحْفِدُ وَ نَرْجُو رَحْمَتَكَ وَ نَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ☆

اے اللہ بے شک ہم تیری ہی مدد چاہتے ہیں اور اور تجھ ہی سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں۔ اور تجھ ہی پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ ہی پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اور تعریف کرتے ہیں تیری سب بھلائیوں کی ہم تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور ہم تیری ناشکری نہیں کرتے۔ ہم الگ ہوتے ہیں اور چھوڑ دیتے ہیں ان کو جو تیری نافرمانی کرتے ہیں۔ اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔ اور تیرے ہی لیے نماز پڑھتے ہیں۔ اور ہم تیرے ہی لیے سجدہ کرتے ہیں۔ اور تیری ہی

طرف قصد کرتے ہیں۔اور تیری ہی خدمت میں ہیں اور تیری ہی رحمت سے پرامید ہیں۔اور ہم تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بے شک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ :(اے اللہ)اَللّٰهُ منادی، مَّ حرف ندا۔

اِنَّا :(بے شک ہم)اِنَّ حرف تاکید، نَا ضمیر جمع متکلم اور اِنَّ کا اسم۔

نَسْتَعِيْنُكَ : (تیری مدد چاہتے ہیں) اِسْتَعَانَ، يَسْتَعِيْنُ، اِسْتِعَانَةً سے فعل مضارع بفاعل کا صیغہ جمع متکلم، كَ ضمیر، مفعول بہ۔ فعل، فاعل اور مفعول مل کر جملہ فعلیہ ہوا اور اِنَّ کی خبر بنی۔

وَ نَسْتَغْفِرُكَ:(اور ہم تجھ ہی سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں)،وَ واؤعاطفہ، اِسْتَغْفَرَ، يَسْتَغْفِرُ، اِسْتِغْفَارًا (گناہوں کی معافی مانگنا) سے فعل مضارع بفاعل کا صیغہ جمع متکلم،جس کا ثلاثی مجرد غَفَرَ، يَغْفِرُ، غَفْرًا(گناہ معاف کرنا) ہے۔ اور كَ ضمیر مفعول بہ۔

وَ نُؤْمِنُ بِكَ : (اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں)وَ واؤعاطفہ، اٰمَنَ، يُؤْمِنُ، اِيْمَانًا سے فعل مضارع بفاعل،بِ نُؤْمِنُ کا صلہ، كَ ضمیر متصل مفعول بہ۔فعل فاعل اور مفعول مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

وَ نَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ:(اور ہم صرف تجھ ہی پر بھروسہ کرتے ہیں)، وَ واؤعاطفہ، تَوَكَّلَ، يَتَوَكَّلُ، تَوَكِيلًا (بھروسہ کرنا)فعل مضارع بفاعل۔عَلٰى صلہ، كَ ضمیر مفعول بہ۔فعل فاعل اور مفعول مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

وَ نُثْنِي عَلَيْكَ : (اور ہم تعریف کرتے ہیں تیری ہی)، وَ واؤعاطفہ، اَثْنٰى، يُثْنِي، اِثْنَاءً سے عَلٰى کے صلہ کے ساتھ (تعریف کرنا)۔باب افعال سے فعل مضارع بفاعل کا صیغہ جمع متکلم۔ عَلٰى صلہ اور كَ ضمیر مفعول بہ۔

اَلْخَيْرَ :(سب بھلائیوں کی) ال استغراق،مفعول بہ (بھلائی کی)۔

وَ نَشْكُرُكَ : (اور تیرا شکرادا کرتے ہیں)، وَ واؤعاطفہ، شَكَرَ، يَشْكُرُ، شُكْرًا (شکرادا کرنا) سے فعل مضارع جمع متکلم، كَ مفعول بہ۔

وَلَا نَكْفُرُكَ : (اور ہم ناشکری نہیں کرتے تیری نعمت کی)، وَ واؤعاطفہ، لَا حرف نفی، کَفَرَ، یَکْفُرُ، کُفُوْرًا، (نعمت کی ناشکری کرنا) سے فعل مضارع بفاعل کا صیغہ جمع متکلم، اور کَ ضمیر مفعول بہ۔

نَخْلَعُ : (ہم الگ ہوتے ہیں) خَلَعَ، یَخْلَعُ، خَلْعًا (کسی چیز کو اتارنا) سے فعل مضارع بفاعل کا صیغہ جمع متکلم اور إِنَّ کی دوسری خبر۔

وَ نَتْرُكُ :(اور ہم چھوڑتے ہیں)، وَ واؤعاطفہ، تَرَكَ، یَتْرُكُ، تَرْكًا، (چھوڑنا) سے فعل مضارع کا صیغہ جمع متکلم۔

مَنْ یَّفْجُرُكَ : (جو تیری نافرمانی کرتے ہیں) مَنْ اسم موصول، فَجَرَ، یَفْجُرُ، فُجُوْرًا (حق سے تجاوز کرنا) سے فعل مضارع، اور كَ مفعول بہ۔

اَللّٰهُمَّ: (اے اللہ) منادی، ندا۔

اِیَّاكَ: (آپ ہی کی) ضمیر مفعول بہ، فعل پر مقدم ہو کر معانی میں حصر پیدا کرتی ہے۔

نَعْبُدُ:(ہم عبادت کرتے ہیں) عَبَدَ، یَعْبُدُ، عِبَادَةً سے فعل مضارع بفاعل جمع متکلم۔

وَ لَكَ نُصَلِّی: (اور آپ ہی کے لیے نماز پڑھتے ہیں)،وَ واؤعاطفہ، لَكَ جار مجرور، جس نے اپنے متعلقہ فعل نُصَلِّی (صَلَّی، یُصَلِّی، صَلَاةً نماز پڑھنا) سے مقدم ہو کر اس کے معانی میں حصر پیدا کیا۔

نَسْجُدُ : (ہم سجدہ کرتے ہیں) سَجَدَ، یَسْجُدُ، سُجُوْدًا (جھکنا، زمین پر سر رکھنا، کسی کے لیے سجدہ کرنا) سے فعل مضارع جمع متکلم۔

وَ إِلَیْكَ نَسْعٰی: (اور آپ ہی کی طرف قصد کرتے ہیں)، وَ واؤعاطفہ، إِلَیْكَ جار مجرور، متعلق فعل نَسْعٰی (سَعٰی، یَسْعٰی، سَعْیًا کوشش کرنا، قصد کرنا)۔

وَ نَحْفِدُ : (اور ہم آپ ہی کی خدمت کرتے ہیں) وَ واؤعاطفہ، حَفَدَ، یَحْفِدُ، حَفْدًا (خدمت کرنا) سے فعل مضارع بفاعل۔

وَ نَرْجُو :(اور ہم امید باندھتے ہیں) وَ واؤعاطفہ، رَجَاءَ، یَرْجُو، رَجْوًا (پرامید

ہونا، امید باندھنا) سے فعل مضارع جمع متکلم۔

رَحْمَتَكَ: (تیری رحمت سے) رَحْمَةَ مفعول بہ ومضاف، كَ مضاف الیہ۔

وَنَخْشٰى: (اور ہم ڈرتے ہیں) وَ واؤ عاطفہ، خَشِيَ، يَخْشَى، خَشْيًا، (ڈرنا) سے فعل مضارع بفاعل۔

عَذَابَكَ: (آپ کے عذاب سے، تیرے عذاب سے) عَذَابَ مفعول بہ اور مضاف، كَ مضاف الیہ۔

اِنَّ عَذَابَكَ: (بے شک تیرا عذاب) اِنَّ حرف تاکید، عَذَابَ، اِنَّ کا اسم اور مضاف، كَ مضاف الیہ۔

بِالْكُفَّارِ: (کفار کے ساتھ) جار مجرور، خبر مقدم۔

مُلْحِقٌ: (ملا ہوا ہے)، اَلْحَقَ، يُلْحِقُ، اِلْحَاقًا [بِ کے صلہ کے ساتھ] (کسی سے ملا دینا) سے اسم فاعل، مبتدا مؤخر نکرہ۔ خبر اور مبتدا مل کر جملہ اسمیہ بنے اور ان کی خبر بنی۔

سورہ بقرہ کی ابتدائی آیات

کی

لغوی، صرفی اور نحوی تحلیل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے انتہا مہربان اور ہمیشہ رحم کرنے والا ہے)

الٓمّٓ (١) ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَارَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ (٢)

(الـم، یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں ہے۔ متقین [پرہیزگاروں] کے لیے ہدایت ہے۔)

الٓمّٓ: حرف مقطعات ہیں۔ ان کا تلفظ ہوگا، اَلِف، لَآم، مِیْم۔

ذٰلِكَ: واحد مذکر کے لیے اشارہ بعید یعنی ''وہ''۔ (مبتدا)۔

الْكِتٰبُ: (کتاب، نوشتہ، تقدیر، حکم) كَتَبَ، يَكْتُبُ، كِتَابًا سے مصدر بحیثیت اسم مفعول آیا ہے۔ ال بحیثیت لام عہد بھی ہوسکتا ہے اور موصولہ بھی۔ (ذٰلِكَ کا بدل)۔

لَا: (کوئی نہیں) لا نفی جنس۔

رَيْبَ: (شک) رَابَ، يَرِيْبُ، رَيْبًا سے لَا نفی جنس کا اسم۔

فِيْهِ: (اس میں) جار مجرور، (لَا کی خبر)۔

نوٹ: فِيْـهِ کے پہلے اور بعد تین تین نقطے ہیں جن کو معانقہ کہتے ہیں۔ جو لفظ معانقہ کے درمیان ہوتا ہے اس کا تعلق اس سے پہلی اور بعد والی دونوں عبارتوں میں سے کسی ایک کے ساتھ ہوتا ہے۔

هُدًى: (ہدایت، رہنمائی) هَدٰى، يَهْدِيْ، هُدًى، هِدَايَةً (ہدایت دینا، رہنمائی کرنا) مصدر بمعنی اسم فاعل، (خبر ثانی)۔

لِّلْمُتَّقِيْنَ: لِ + مُتَّقِيْنَ: (سخت پرہیز کرنے والوں کے لیے، سخت احتیاط سے کام لینے والوں کے لیے، اپنی بہت حفاظت کرنے والوں کے لیے، بچ کر رہنے والوں کے لیے)۔ چنانچہ ان معنوں سے ''ڈرنے والوں کے لیے'' کے معنی نکلتے ہیں۔ (متعلق خبر ثانی)

اِتَّقٰى، يَتَّقِيْ، اِتِّقَاءً سے اسم جمع فاعل اور اس کے اصطلاحی معنی ہیں ''تمام شرعی واجبات کو محض کاغذی اور رسمی کاروائی ہی کے طور پر نہیں بلکہ صحیح معنوں میں پوری توجہ اور احتیاط سے بجالانے والے اور تمام شرعاً حرام اور ممنوع کاموں سے پوری طرح بچنے والے اور یہ سب

کچھ کسی ظاہری نگرانی یا دباؤ کے بغیر محض اللہ کی رضا کی خاطر کرنے والے"۔ مُتَّقِیْن یہاں موصوف بھی ہے جس کی صفت اگلی آیت میں اَلَّذِیْنَ ہے۔

اَلَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ (۳)

(جو لوگ ایمان لاتے ہیں غیب پر اور نماز کو قائم کرتے ہیں اور جو کہ ہم نے ان کو دیا اس میں سے خرچ کرتے ہیں)

اَلَّذِیْنَ: (جو کہ، وہ لوگ جو کہ) اسم موصول جمع مذکر۔ محلاً مجرور اور مُتَّقِیْنَ کی صفت۔

یُؤْمِنُوْنَ: (ایمان لاتے ہیں، ایمان لائیں گے)، سے فعل مضارع جمع مذکر غائب، یہ بِ کے صلہ کے ساتھ آتا ہے جس کا معنی "پر" کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ل کے صلہ کے ساتھ بھی آتا ہے۔ جیسے: آمن لـه (سچ ماننا، مطیع ہونا) اور بغیر صلہ کے بھی آتا ہے۔ جیسے: آمَنَهُ (امن دینا، امان دینا) اس کا ثلاثی مجرد اَمِنَ، یَاْمَنُ، اَمَانَةً بمعنی اعتبار کرنا، امین بنانا ہے۔

بِالْغَیْبِ: بِ + الْغَیْبِ، جس میں بِ فعل یُؤْمِنُوْنَ کا صلہ ہے۔ اور اَلْغَیْبِ (انسانی حواس سے پوشیدہ) غَابَ، یَغِیْبُ، غَیْبَات سے مصدر معرف باللام ہے۔ شبہ جملہ متعلق یُؤْمِنُوْنَ اور یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ جملہ فعلیہ بن کر اَلَّذِیْنَ کا صلہ ہوئے۔

وَ: (اور) واؤ عاطفہ۔

یُقِیْمُوْنَ: (وہ قائم کرتے ہیں) اَقَامَ، یُقِیْمُ، اِقَامَةً سے فعل مضارع جمع غائب کا صیغہ۔ اس کا ثلاثی مجرد قَامَ، یَقُوْمُ، قِیَاماً (کھڑا ہونا) ہے۔

الصَّلٰوۃَ: (نماز، مسلمانوں کی معروف عبادت، دعا)، صَلّٰی، یُصَلِّی، صَلٰوۃً (نماز پڑھنا) مفعول بہ۔ فعل، فاعل اور مفعول مل کر جملہ فعلیہ بنا اور اَلَّذِیْنَ کا صلہ بنا۔

وَ: (اور) واؤ عاطفہ۔

مِمَّا: مِنْ + مَا (اس میں سے جو کچھ کہ) مِنْ حرف جار اور مَا موصولہ شبہ جملہ متعلق رَزَقْنَا۔

رَزَقْنَا: (ہم نے دیا، ہم نے عطا کیا) رَزَقَ، یَرْزُقُ، رِزْقاً فعل ماضی معروف سے

صیغہ جمع متکلم۔

هُمْ : (وہ سب) ضمیر متصل، مفعول بہ۔

يُنْفِقُوْنَ: (وہ خرچ کرتے ہیں) اَنْفَقَ، يُنْفِقُ، اِنْفَاقًا سے فعل مضارع معروف کا جمع غائب کا صیغہ۔ اس کا ثلاثی مجرد نَفَقَ، يَنْفَقُ، نَفَقًا (ختم ہو جانا، کم رہ جانا) ہے۔

نوٹ: اِنْفَاقٌ کے اسلامی معنی ہیں اِنْفَاقٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (اللہ کی راہ میں خرچ کرنا)۔

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ (٤)

(اور جو ایمان لاتے ہیں اس پر جو کچھ آپ کی طرف اتارا گیا' اور جو آپ سے پہلے اتارا گیا اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔)

وَ: (اور) واؤ عاطفہ۔

الَّذِيْنَ : (جو کہ، وہ لوگ جو کہ)، اسم موصول جمع مذکر۔ پچھلی آیت کے پر الَّذِيْنَ معطوف۔

يُؤْمِنُوْنَ : (ایمان لاتے ہیں، ایمان لائیں گے)، فعل مضارع، الَّذِيْنَ کا صلہ۔

بِمَا: بِ حرف جار اور فعل يُؤْمِنُوْنَ کا صلہ ہے اور مَا موصولہ۔

اُنْزِلَ : (اتارا گیا) اَنْزَلَ، يُنْزِلُ، اِنْزَالًا (نازل کرنا، اتارنا) سے فعل ماضی مجہول، اور اس کا ثلاثی مجرد نَزَلَ، يَنْزِلُ، نُزُوْلًا (اترنا) ہے۔ اور مَا کا صلہ۔

اِلَيْكَ: (آپ کی طرف، تیری طرف) جار مجرور (متعلق اُنْزِلَ)۔

وَمَآ اُنْزِلَ : (اور جو اتارا گیا)، وَ واؤ عاطفہ، مَا موصولہ، اُنْزِلَ فعل ماضی مجہول، يُؤْمِنُوْنَ پر معطوف۔

مِنْ قَبْلِكَ: (آپ سے پہلے، تجھ سے پہلے) مِنْ حرف جار، قَبْلِ ظرف، كَ ضمیر مجرور اور قَبْلِكَ مضاف، مضاف الیہ، (شبہ جملہ متعلق اُنْزِلَ)

وَبِالْاٰخِرَةِ: (اور آخرت یعنی سب سے آخر میں آنے والی پر) یہاں اَلْاٰخِرَةِ کا لام تعریف، لام عہد ہے' یعنی وہ آخری زندگی جس پر ایمان لانا دین اسلام کا بنیادی عقیدہ ہے اور

جس کا ذکر قرآن میں بار بار آیا ہے۔ یہ بھی ایک ایسی اسلامی اصطلاح ہے جو کہ قرآن نے عربی زبان کو دی ہے۔ اس کے مفہوم اور معنی کی قرآن کریم نے تفصیل کے ساتھ وضاحت کر دی ہے اس لیے اس کا ترجمہ آخرت ہی کرنا چاہیے۔ بِ حرف جار اور آگے آنے والے فعل یُوْقِنُوْنَ کا صلہ ہے۔ اور وَ واؤ عاطفہ متعلق خبر یُوْقِنُوْنَ۔

هُمْ يُوْقِنُوْنَ: (وہ سب یقین رکھتے ہیں) هُمْ ضمیر اور يُوْقِنُوْنَ باب افعال سے اَيْقَنَ، يُوْقِنُ، اِيْقَانًا (یقین رکھنا) سے فعل مضارع ہے اور اس کا ثلاثی مجرد يَقَنَ، يَيْقَنُ، يَقْنًا (واضح اور ثابت ہونا) ہے۔ یہ فعل عموما بِ کے صلہ کے ساتھ آتا ہے۔ هُمْ مبتدا اور يُوْقِنُوْنَ خبر۔

أُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ أُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (٥)

(وہ سب اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی پورے کامیاب ہیں)

أُولٰٓئِكَ: (وہ سب) اسم اشارہ بعید برائے جمع مذکر و مؤنث، (مبتدا)

عَلٰى: (پر) حرف جار۔

هُدًى: (ہدایت) مجرور، جار مجرور اپنے صلہ کے ساتھ مل کر خبر۔

مِّنْ: (کی طرف سے، سے)، حرف جار، صلہ هُدًى۔

رَّبِّهِمْ: (ان کے رب، اپنے رب)، رَبِّ مجرور (مضاف) هُمْ (مضاف الیہ)۔

وَ أُولٰٓئِكَ: (اور وہ سب)، وَ واؤ عاطفہ، اور أُولٰٓئِكَ اسم اشارہ، (مبتدا)۔

هُمْ: (وہی)، ضمیر فاصل جو کہ مبتدا اور خبر معرفہ کے درمیان تخصیص کے لیے لائی جاتی ہے۔

الْمُفْلِحُوْنَ: (پورے کامیاب) اَفْلَحَ، يُفْلِحُ، اِفْلَاحًا سے اسم فاعل ہے۔ اس کا ثلاثی مجرد فَلَحَ، يَفْلَحُ، فَلْحًا (کاٹنا، پھاڑنا) ہے۔ واضح رہے کہ اِفْلَاحًا کا مفہوم دوسرے مذاہب کے تصورات اخروی کے مفہوم مثلاً نجات، مکتی، نروان اور Salvation وغیرہ سے کہیں زیادہ وسیع ہے۔ (خبر)۔

إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَ اَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ (٦)

(جن لوگوں نے انکار کیا، ان پر برابر ہے، خواہ آپ نے انہیں ڈرایا یا نہ ڈرایا، وہ ہرگز ایمان نہیں لائیں گے۔)

اِنَّ: (بے شک)، حرف تاکید ہے' یہ اپنے مابعد اسم کو نصب دیتا ہے اور کلام کے شروع میں آتا ہے۔

الَّذِيْنَ: (جن لوگوں نے) اسم موصول۔ اِنَّ کا اسم' جو محلاً منصوب ہے۔

كَفَرُوْا: (کفر کیا، انکار کیا) كَفَرَ، يَكْفُرُ، كَفْرًا سے ماضی معروف صیغہ جمع مذکر غائب اور الَّذِيْنَ کا صلہ۔

سَوَآءٌ: (برابر ہے) (اِنَّ کی خبر) سَوَا، يَسْوِى، سَوَاءٌ۔

عَلَيْهِمْ: (ان پر)، شبہ جملہ متعلق سَوَآءٌ ۔

ءَ اَنْذَرْتَهُمْ: (خواہ آپ نے / تو نے ان کو ڈرایا) أ ہمزہ تسویہ (برابر کرنے والا ہمزہ) اَنْذَرَ، يُنْذِرُ، اِنْذَارًا سے مضارع واحد حاضر، مجزوم، هُمْ ضمیر متصل مفعول بہ۔

اَمْ: (یا) حرف عطف ہمزہ تسویہ کے بعد جواب کے طور پر لایا جاتا ہے۔

لَمْ تُنْذِرْهُمْ: (آپ نے / تو نے انہیں نہیں ڈرایا) لَمْ (نہیں) جازم المضارع، اَنْذَرَ، يُنْذِرُ، اِنْذَاراً سے مضارع واحد حاضر مجزوم، هُمْ مفعول بہ۔

لَا يُؤْمِنُوْنَ: (وہ ایمان نہیں لائیں گے)، لَا حرف نفی، آمَنَ، يُؤْمِنُ، اِيْمَانًا سے فعل مضارع صیغہ جمع غائب۔

خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَ عَلٰى سَمْعِهِمْ وَ عَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ (٧)

(اللہ نے مہر لگادی ان کے دلوں پر اور ان کے کانوں (قوت سماعت) پر۔ اور ان کی آنکھوں (قوت بصارت) پر پردہ ہے اور ان کے لیے سخت عذاب ہے۔)

خَتَمَ: (مہر لگادی)، خَتَمَ، يَخْتِمُ، خَتْمًا، خِتَامًا (مہر لگانا، ختم کرنا) سے فعل

ماضی معروف۔

اللّٰہُ: (اسم جلالت) فاعل۔

عَلٰی قُلُوْبِهِمْ: (ان کے دلوں پر) عَلٰی قُلُوْبِ جار مجرور مضاف اور هُمْ مضاف الیہ اور شبہ جملہ متعلق خَتَمَ۔ قَلْبٌ کی جمع قُلُوْبٌ۔

وَ عَلٰی سَمْعِهِمْ: (اور ان کے کانوں (قوت سماعت) پر) وَ حرف عطف، عَلٰی سَمْعِ جار مجرور اور مضاف۔ هُمْ ضمیر متصل مضاف الیہ۔ چنانچہ عَلٰی سَمْعِهِمْ جملہ سابقہ، عَلٰی قُلُوْبِهِمْ پر معطوف ہے۔

وَ عَلٰی اَبْصَارِهِمْ: (اور ان کی آنکھوں (قوت ساعت) پر) وَ حرف استئناف، عَلٰی اَبْصَارِ جار مجرور اور مضاف۔ هِمْ مضاف الیہ۔ خبر مقدم۔

غِشَاوَةٌ: (پردہ ہے)، غَشِیَ، یَغْشٰی، غِشَاوَةٌ سے فِعَالَةٌ کے وزن پر اسم آلہ، (مبتدا مؤخر)

وَلَهُمْ: (اور ان کے لیے) وَ حرف استئناف، لَهُمْ خبر مقدم۔

عَذَابٌ: (عذاب، سزا) اسم جامد (مبتدا مؤخر)، موصوف۔

عَظِیْمٌ: (بڑے مرتبے والا، مسلسل، سخت)، عَظُمَ، یَعْظُمُ، عِظَامَةٌ (عزت والا ہونا) سے صفت مشبہ، عَذَابٌ کی صفت۔

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ یَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَ مَا هُمْ بِمُؤْمِنِیْنَ (۸)

(اور کچھ ایسے ہیں جو کہتے ہیں ہم اللہ پر اور یوم آخر پر ایمان لائے حالانکہ وہ ہرگز مومن نہیں۔)

وَ: (اور) واؤ مستأنفہ یعنی دو مضمونوں کو علیحدہ کرنے والی واؤ۔

مِنَ: (کچھ، بعض)، حرف جار، مِنْ کے بعد اگر لام تعریف آئے تو اس کی نون کو زبر دے کر آگے ملا دیا جاتا ہے۔ (مِنْ تبعیض)۔

النَّاسِ: (لوگ) مجرور، جار مجرور مل کر شبہ جملہ، (قائم مقام خبر مقدم)

مَـــن: (جو) اسم موصول مبنی، اور زیادہ تر عاقل اشیاء کے لیے استعمال ہوتا ہے، (مبتدا مؤخر)

يَقُوْلُ: (کہتے ہیں) قَالَ، يَقُوْلُ، قَوْلاً سے فعل مضارع اور (مَنْ کا صلہ)

آمَنَّا: (ہم ایمان لائے) اٰمَنَ، يُؤْمِنُ، اِيْمَانًا سے فعل ماضی جمع متکلم۔ (مقولہ)۔

بالله: (اللہ پر) جار مجرور بِ، آمَنَّا کا صلہ جس کا معنی ''پر'' لایا جاتا ہے۔

وَ بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ: (اور یوم آخر پر) وَ حرف عاطفہ بِ، آمَنَّا کا مکرر صلہ برائے تاکید، بِالْيَوْمِ شبہ جملہ بِ، آمَنَّا اور الْاٰخِرِ، اَلْيَوْمِ کی صفت۔

وَ مَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ: (حالانکہ وہ مومن [ایمان لانے والے] نہیں ہیں) وَ (حالانکہ) واوَ حالیہ، مَا (نہیں ہیں) مشابہ لَيْسَ جو خبر کو نصب دیتا ہے۔ بِ یہ با مَا یا لَيْسَ کی خبر کے شروع میں تاکید کے لیے لائی جاتی ہے اور اس بِ کا اردو میں ترجمہ نہیں کیا جاتا۔ هُمْ مبتدا، اور بِمُؤْمِنِيْنَ خبر۔

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ مَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ (۹)

(وہ اللہ کو اور مومنوں کو دھوکا دیتے ہیں حالانکہ وہ دھوکا نہیں دیتے مگر اپنی جانوں کو جبکہ وہ شعور نہیں رکھتے ہیں۔)

يُخٰدِعُوْنَ: (دھوکا بازی کرتے ہیں، چال بازی کرتے ہیں)، ثلاثی مزید خَادَعَ، يُخَادِعُ، مُخَادَعَةً (کسی کو دھوکا دینے کی ناکام کوشش کرنا)، ثلاثی مجرد خَدَعَ، يَخْدَعُ، خَدْعاً (کسی کو دھوکا دینے میں کامیاب ہونا)۔

اللّٰهَ: (اسم جلالت) محلاً مفعول، منصوب۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا: (اور جو لوگ ایمان لائے) وَ عاطفہ، اور الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اسم موصول وصلہ محلاً مفعول، منصوب، معطوف۔

وَ مَا يَخْدَعُوْنَ: (اور حالانکہ نہیں دھوکا دیتے ہیں)، وَ حالیہ، مَا نافیہ ہے اور يَخْدَعُوْنَ، خَدَعَ، يَخْدَعُ، خَدْعًا سے فعل مضارع۔

اِلَّآ: (سوائے، مگر) حرف استثنا۔

اَنْفُسَهُمْ: (اپنی جانوں کو) اَنْفُسَ جمع ہے نَفْسٌ سے، هُمْ ضمیر۔ پورا مرکب مضاف، مضاف الیہ، (مستثنیٰ)۔

وَمَا يَشْعُرُوْنَ: (جبکہ وہ اس کا شعور نہیں رکھتے / جبکہ وہ نہیں سمجھتے) وَ حالیہ، مَا نافیہ ہے اور يَشْعُرُوْنَ، شَعَرَ، يَشْعُرُ، شُعُورًا سے فعل مضارع۔

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضاً وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ (۱۰)

(ان کے دلوں میں بیماری ہے سو اللہ نے ان کی بیماری بڑھا دی اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے کیونکہ وہ جھوٹ بولتے ہیں)

فِيْ قُلُوْبِهِمْ: (ان کے دلوں میں) فِيْ (میں) حرف جار، قُلُوْبِ (دل) مجرور اور مضاف، هُمْ ضمیر متصل، مضاف الیہ۔ پورا فقرہ مرکب اضافی اور خبر مقدم ہے۔

مَرَضٌ: (بیماری) مَرِضَ، يَمْرَضُ، مَرَضًا (بیمار ہونا) مبتدا مؤخر، چنانچہ مبتدا اور خبر مل کر جملہ اسمیہ بنا۔

فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا: (پس اللہ نے ان کی بیماری بڑھا دی) ف (پس) حرف عطف، زَادَ (اس نے بڑھایا) زَادَ، يَزِيْدُ، زِيَادَةً (زیادہ ہونا، زیادہ کرنا) فعل ماضی، لازم اور متعدی دونوں کے لیے آتا ہے۔ هُمْ ضمیر متصل مفعول بہ محلاً منصوب۔ اللّٰهُ (اسم جلالت) فاعل مرفوع۔ مَرَضًا تمیز جو کہ اسم نکرہ ہے اور اپنے ماقبل کا ابہام دور کر رہا ہے۔ پورا جملہ فعل، فاعل اور تمیز کے ساتھ فعلیہ ہوا۔

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ: (اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے) وَلَهُمْ (ان کے لیے) عَذَابٌ (عذاب، سزا) اَلِيْمٌ ثلاثی مجرد اَلِمَ، يَأْلَمُ، اَلَماً (درد ہونا، درد پیدا کرنا) سے صفت مشبہ۔ وَ حرف استئناف، لَهُمْ جار مجرور خبر مقدم اور عَذَابٌ اَلِيْمٌ صفت موصوف مبتدا مؤخر۔ چنانچہ پورا جملہ اسمیہ بنا۔

بِمَا: (اس سبب سے جو کہ) بِ حرف جار سببیہ اور مَا موصول۔

كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ: (وہ جھوٹ بول رہے تھے) كَانَ یا اس کے باقی صیغے جب فعل مضارع پر داخل ہوتے ہیں تو اس میں ماضی استمراری کے معنی دیتے ہیں اور يَكْذِبُوْنَ، كَذَبَ، يَكْذِبُ، كِذْباً (جھوٹ بولنا) سے فعل مضارع ہے۔

وَ إِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ قَالُوْآ اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ (۱۱)
(اور جب ان سے کہا جاتا ہے، زمین پر فساد مت پھیلاؤ تو کہتے ہیں، ہم تو بلاشبہ اصلاح کرنے والے ہیں۔)

وَ إِذَا: (اور جب بھی)، **وَ** واؤ استئناف، **إِذَا** حرف ظرفیہ یا شرطیہ، شرط کے لیے کیونکہ زمانہ حال یا مستقبل ہوتا ہے اس لیے اس کے بعد اگر فعل ماضی (جو عموماً لایا جاتا ہے) کا ترجمہ حال یا مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

قِيْـلَ: (کہا جاتا ہے) (**إِذَا** کی وجہ سے ترجمہ ماضی کی بجائے حال یا مستقبل میں کیا جائے گا) **قَالَ، يَقُوْلُ، قَوْلًا** سے فعل ماضی مجہول۔

لَهُمْ: (ان کو، ان سے)، جار مجرور متعلق **قِيْلَ**، جبکہ **لَ**، **قِيْلَ** کا صلہ ہے۔ صلہ کے ساتھ استعمال ہونے والے فعل کا مفعول اپنے صلہ کے ساتھ ضمیروں کے بدلنے سے استعمال ہوتا ہے، اس طرح **لَهُمْ** کا ترجمہ "ان کے لیے" کی بجائے "ان کو یا ان سے" ہوگا۔

لَا تُـفْسِدُوْا: (نہ فساد پھیلاؤ) **لَا** برائے نہی اور **تُـفْسِدُوْا** ثلاثی مزید فیہ **اَفْسَدَ، يُفْسِدُ، اِفْسَادًا** (بگاڑ دینا، خراب کرنا، ابتری پھیلانا) سے فعل مضارع کا صیغہ جمع حاضر ہے جو **لَا**ئے نہی کی وجہ سے مجزوم ہے اس کا ثلاثی مجرد **فَسَـدَ، يَفْسُدُ، فَسَادًا** (حد سے گزرنا، خراب ہونا) ہے۔

فِـى الْاَرْضِ: (زمین میں محاورۃً زمین پر)، جار مجرور متعلق **لَا تُـفْسِدُوْا**۔ ارض مؤنث قیاسی ہے، جب الْ تعریف کے ساتھ آئے تو معنی ہوگا زمین کا کرہ یعنی کرہ ارض اور جب نکرہ آئے تو معنی کوئی علاقہ، ملک یا سرزمین ہوگا۔

قَالُوْآ: (تو وہ کہتے ہیں، وہ کہیں گے)، **قَالَ، يَقُوْلُ، قَوْلًا** سے فعل مضارع۔ جواب شرط کی وجہ سے ترجمہ میں "تو" کا اضافہ کرنا ہوگا۔ **قَـالُوْآ** فعل ماضی ہے لیکن **إِذَا** کے بعد آنے کی وجہ سے اس کا ترجمہ مستقبل میں کیا جائے گا۔

اِنَّمَا نَحْنُ: (بلا شبہ ہم تو، ہم تو فقط) **اِنَّ** (بلاشبہ) **مَا** (فقط، محض) مائے کافہ، یہ **مَـا** **اِنَّ** کے بعد آ کر **اِنَّ** کا اپنے اسم کو نصب دینے کا عمل روک دیتا ہے اور اس کے علاوہ

اس کے بعد کوئی فعل بھی آ سکتا ہے۔

مُصْلِحُوْنَ: (اصلاح کرنے والے، سنوارنے والے، صلح کرانے والے) باب افعال اَصْلَحَ، يُصْلِحُ، اِصْلَاحاً (ٹھیک کرنا، سنوارنا، اصلاح کرنا) سے اسم فاعل کی جمع ثلاثی مجرد صَلَحَ، يَصْلُحُ، صَلَاحِيَّةٌ (ٹھیک ہونا)۔

وَاِذَا......... فِي الْاَرْضِ جملہ فعلیہ شرطیہ، قَالُوْآ.......... مُصْلِحُوْنَ جملہ جواب شرط، اور دونوں جملے مل کر جملہ فعلیہ ہوئے۔

اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ (۱۲)

(بلاشبہ یہی لوگ فساد کرنے والے ہیں اور لیکن وہ نہیں سمجھتے)

اَلَآ: (خبردار، سن رکھو) حرف استفتاح یعنی اس سے کسی حقیقت کا بیان ہوتا ہے اور اس میں تنبیہ کا مفہوم ہوتا ہے، یہ حرف کبھی متوجہ کرنے جھڑکنے اور تنبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے اور کبھی نرمی سے ترغیب دینے کے لیے بھی۔ اگر تنبیہ کے لیے آئے تو اس کے بعد اِنَّ لایا جاتا ہے اور اگر ترغیب کے لیے آئے تو اس کے بعد کوئی فعل لایا جاتا ہے۔ یہ اَلَآ اکٹھا ایک ہی حرف ہے جبکہ اَلَا (کیا نہیں) مرکب، اَ (کیا) اور لَا (نہیں)

اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ: (بے شک وہی تو فساد کرنے والے ہیں)، اِنَّ حرف مشبہ بالفعل، پہلا هُمْ اِنَّ کا اسم ہے اور دوسرا ضمیر فاصل اور اَلْمُفْسِدُوْنَ اسم فاعل اَفْسَدَ، يُفْسِدُ، اِفْسَاداً سے اور اِنَّ کی خبر ہے۔ پورا جملہ اسمیہ ہوا۔

وَلٰكِنْ: (لیکن)، حرف مشبہ بالفعل۔ لٰكِنَّ کے بعد اسم منصوب آیا کرتا ہے جبکہ لٰكِنْ کے بعد اسم اور فعل دونوں لائے جاسکتے ہیں اس کے علاوہ لٰكِنْ غیر عامل ہے۔ اس سے پہلے عموماً ایک واؤ عاطفہ کا اضافہ کیا جاتا ہے جس کے معنی کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

لَّا يَشْعُرُوْنَ: (نہیں سمجھتے)، لَّا نافیہ اور يَشْعُرُوْنَ فعل مضارع۔

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْآ اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ (۱۳)

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم ایمان لاؤ جیسے لوگ ایمان لائے تو کہتے ہیں: کیا ہم ایمان لائیں؟ جیسے بے وقوف ایمان لائے ہیں۔ سن رکھو خود وہ لوگ بے وقوف ہیں لیکن وہ نہیں جانتے۔

وَ إِذَا قِيْلَ لَهُمْ: (اور جب ان سے کہا جاتا ہے)۔

آمِنُوْا: (تم ایمان لاؤ) آمَنَ، يُؤْمِنُ، إِيمَانًا سے فعل امر کا صیغہ جمع حاضر۔

كَمَآ آمَنَ النَّاسُ: (جیسے کہ لوگ ایمان لائے) كَمَآ = كَ + مَا، كَ (مانند) حرف جار، مَا (جو کہ) موصولہ، آمَنَ، يُؤْمِنُ، إِيمَانًا سے فعل ماضی۔ شرط ہونے کی بنا پر ترجمہ زمانہ حال میں کیا گیا ہے۔ یہاں تک بیان شرط ہوا۔

قَالُوْا: (وہ کہتے ہیں)، جواب شرط ہونے کی وجہ سے "تو" کا اضافہ اور فعل ماضی کا ترجمہ زمانہ حال میں کیا جاتا ہے۔

أَنُؤْمِنُ: (کیا ہم ایمان لائیں؟)۔ أَ حرف استفہام، نُؤْمِنُ، آمَنَ، يُؤْمِنُ، إِيمَانًا سے فعل مضارع کا صیغہ واحد متکلم۔

كَمَآ آمَنَ: (جیسے کہ ایمان لائے)۔

السُّفَهَآءُ: (بے وقوف) سَفِهَ، يَسْفَهُ، سِفَاهَةً اور سُفَهَآءُ صفت مشبہ سَفِيْهٌ کی جمع مکسر، معروف باللام ہے جو غیر منصرف ہے۔

وَ إِذَا ...... النَّاسُ بیان شرط، **قَالُوْٓا ...... السُّفَهَآءُ** جواب شرط۔ پورا جملہ فعلیہ شرطیہ ہوا۔

اَلَآ إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ: (خبردار سن رکھو خود وہی لوگ بے وقوف ہیں)۔

وَ لٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ: (لیکن وہ نہیں جانتے) يَعْلَمُوْنَ عَلِمَ، يَعْلَمُ، عِلْمًا (جان لینا، جاننا) سے فعل مضارع کا صیغہ جمع غائب۔

وَ إِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ آمَنُوْا قَالُوْٓا آمَنَّا وَ إِذَا خَلَوْا إِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ قَالُوْٓا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ (١٤)

(اور وہ جب ان لوگوں سے ملتے ہیں جو ایمان لائے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے اور جب

اپنے شیطانوں کے پاس اکیلے ہوتے ہیں تو کہتے ہیں ہم تو تمہارے ساتھ ہیں ہم تو محض مذاق کرنے والے ہیں۔)

وَ اِذَا: (اور جب)وَ واوٴ استئناف یا عاطفہ یعنی جب بھی، جس وقت بھی، جس جگہ بھی، شرطیہ، ظرفیہ۔

لَقُوا: (ملتے ہیں، ملاقات کرتے ہیں، ملے)لَقِیَ، یَلْقیٰ، لِقَاءً سے فعل ماضی کا صیغہ جمع غائب، اِذَا کے بعد شرط ہونے کی وجہ سے ترجمہ زمانہ حال میں کیا گیا ہے کیونکہ یہ فعل بغیر صلہ کے آتا ہے اس لیے ترجمہ میں ''سے'' کا اضافہ کیا گیا ہے۔

الَّذِیْنَ آمَنُوْا: (جو ایمان لائے ہیں) الَّذِیْنَ اسم موصول اور آمَنُوْا فعل اور صلہ۔

قَالُوْٓا آمَنَّا: (کہتے ہیں ہم ایمان لائے ہیں) جواب شرط ہونے کی وجہ سے ترجمہ زمانہ حال میں کیا گیا، شرط اور جواب شرط مل کر جملہ شرطیہ بنا۔

خَلَوْا اِلٰی: (پاس خلوت میں پہنچتے ہیں، کے پاس اکیلے ہوتے ہیں) شرط، خَلَا، یَخْلُو، خَلَاءً، وخُلُوًّا (خالی ہونا) یہ فعل لازم ہے اور ان کے معنوں میں اس کے ساتھ کوئی صلہ نہیں آتا ہے لیکن جب یہ اِلٰی کے صلہ کے ساتھ آتا ہے تو یہ ''کے پاس اکیلے ہونا'' کے معنوں میں آتا ہے۔

شَیٰطِیْنِهِمْ: (اپنے شیطانوں کے)، مضاف، مضاف الیہ۔

قَالُوْٓا اِنَّا مَعَکُمْ: (تو کہتے ہیں بے شک ہم تمہارے ساتھ ہیں) قَالُوْٓا (وہ کہتے ہیں) اِنَّ (بے شک) + نَا (ہم) مَعَ (کے ساتھ) یہ بھی ہمیشہ مضاف بن کر آتا ہے۔ کُمْ (تمہارے، تم سب) مضاف الیہ، جواب شرط۔

اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ: (بے شک ہم تو مذاق کرنے والے ہیں) اِنَّمَا (بلاشبہ، نَحْنُ (ہم) مبتدا۔

مُسْتَهْزِءُوْنَ، اِسْتَهْزَأَ، یَسْتَهْزِئُ، اِسْتِهْزَاءً (ٹھٹھا کرنا، ہنسی کرنا، دل لگی کرنا) سے اسم فاعل، ثلاثی مجرد هَزَأَ، یَهْزَأُ، هزءاً یہ فعل مِنْ اور بِ کے صلہ کے ساتھ انہی معنوں میں آتا ہے۔

وَ اِذَا .... شَيٰطِيْنِهِمْ بیان شرط، قَالُوْآ .... مُسْتَهْزِءُوْنَ جواب شرط۔

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَ يَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ (١٥)

(اللہ ان سے مذاق کرتا ہے اور انہیں ڈھیل دیتا ہے اور اپنی سرکشی میں اندھے ہو رہے ہیں۔)

اَللّٰهُ: (اسم جلالت) مبتدا۔

يَسْتَهْزِئُ: (مذاق اڑاتا ہے)، فعل مضارع، خبر۔

بِهِمْ: (ان کا) بِ يَسْتَهْزِئُ کا صلہ اور هُمْ مفعول۔

وَ :(اور) واؤ عاطفہ۔

يَمُدُّهُمْ: (ان کو ڈھیل دیتا ہے) مَدَّ، يَمُدُّ، مَدًّا (لمبا کرنا، کھینچنا، پھیلانا) سے فعل مضارع، هُمْ مفعول محلاً منصوب۔

فِيْ طُغْيَانِهِمْ : (اپنی کی سرکشی میں) فِيْ حرف جار، طُغْيَانٌ، طَغٰى، يَطْغٰى، طُغْيَانًا (سرکشی، حد سے بڑھ جانا) سے مصدر، مضاف، هُمْ مضاف الیہ۔ شبہ جملہ متعلق يَعْمَهُوْنَ۔

يَعْمَهُوْنَ : (بھٹکے ہوئے ہیں) عَمِهَ، يَعْمَهُ، عَمَهًا (کوئی راستہ یا جواب نہ سوجھنے پر کبھی آگے اور کبھی پیچھے جانا، متردد ہونا، متحیر ہونا، بصیرت کا اندھا ہونا) سے فعل مضارع۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ (١٦)

یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے گمراہی مول لی ہدایت کے بدلے، ان کی اس تجارت نے فائدہ نہ دیا اور وہ ہدایت پانے والے نہ ہوئے۔

اُولٰٓئِكَ: (وہ سب) اسم اشارہ بعید برائے جمع مذکر و مؤنث، (مبتدا)۔

الَّذِيْنَ: (جنہوں نے کہ) اسم موصول، (خبر)۔

اشْتَرَوُا : (مول لی، خریدلی) یہ اصل میں اشْتَرَيُوْا تھا۔ ماقبل ملنے سے ا جو کہ

ہمزۃ الوصل ہے ساکن ہو گیا اور مابعد الضَّـلٰلَةَ کے ملنے سے وساکن کو پیش دے کر ملا لیا گیا۔ واوالجمع کو مابعد کے ساتھ ضمہ دے کر ملایا جاتا ہے۔ یہ فعل اِشْتَـرٰی، یَشْتَـرِی، اِشْتِـرَاءٌ (مول لینا، خرید لینا، کبھی بیچ دینا) سے فعل ماضی کا صیغہ جمع غائب ہے جس کا ثلاثی مجرد شَرٰی، یَشْرِی، شِرْیاً (بیچ دینا، کبھی خرید لینا) ہے۔ (اَلَّذِیْنَ کا صلہ)۔

الضَّلٰلَةَ: (گمراہی)، ضَلَّ، یُضِلُّ، ضَلَالَةٌ (گمراہ ہونا) سے اسم مصدر مفعول بہ۔

بِـالْهُدٰی: (ہدایت کے بدلے) جار مجرور، هَـدٰی، یَهْـدِیْ، هُدًی (رہنمائی کرنا)۔ متعلق فعل اشْتَرَوُا۔

فَمَا: (پس نہیں)۔

رَبِحَتْ: (فائدہ مند ہوئی) رَبِـحَ، یَرْبَحُ، رِبْحًا (نفع بخش ہونا) سے فعل ماضی کا صیغہ واحد غائب مؤنث۔

تِـجَارَتُهُمْ: (ان کی تجارت) تَـجَرَ، یَتْـجُرُ، تِجَـارَةٌ (سوداگری کرنا) فاعل اور مضاعف اور هُمْ مضاف الیہ۔

وَمَا كَانُوْا: (اور وہ نہ ہوئے) فعل ناقص جس کا اسم اس کے اندر ہے۔

مُهْتَـدِیْنَ: (ہدایت پانے والے) اِهْتَـدٰ، یَهْتَدِی، اِهْتَدَاءٌ (راہ پانا) سے جمع اسم فاعل، اس فعل کا ثلاثی مجرد هَدٰی، یَهْدِی، هِدَایَةٌ (رہنمائی کرنا) (كَانَ ناقصہ کی خبر)۔

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِی اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَاحَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَ تَرَكَهُمْ فِیْ ظُلُمٰتٍ لَّايُبْصِرُوْنَ (۱۷)

(ان کی مثال اس شخص جیسی ہے جس نے آگ جلائی، پھر جب آگ نے روشن کر دیا اس کا اردگرد، اللہ نے ان کی روشنی چھین لی اور انہیں اندھیروں میں چھوڑ دیا، وہ نہیں دیکھ پاتے۔)

مَثَلُهُمْ: (ان کی مثال) مضاف، مضاف الیہ، (مبتدا)۔

كَ: (جیسے، مانند، بطور، کی حیثیت سے)، حرف جر، مَـا موصولہ کے ساتھ مل کر كَمَا (اس طرح سے کہ، جس طرح سے کہ)۔

مَثَلِ:(مثال)مجرور بالجار، (مضاف)۔

الَّـذِی اسْتَـوْقَـدَ:(وہ جس نے کہ جلائی)الَّـذِی اسم موصول، (مضاف الیہ)

اسْتَوْقَدَ، یَسْتَـوْقِدُ، اِسْتِیْقَادًا (آگ کو جلانا، روشن کرنا، آگ کا جلنا)، فعل ماضی

الَّذِیْ کا صلہ، ثلاثی مجرد وَقَدَ، یَقِدُ، وُقُوْدًا (آگ کا جل اٹھنا) ہے۔

نَارًا: (آگ) مفعول بہ۔

یہاں تک جملہ اسمیہ ہوا جس میں مَثَلُھُم مبتدا اور کَمَثَلِ .... نَارًا تک خبر۔

فَلَمَّآ اَضَآءَ تْ : (پس جب اس نے روشن کردیا)، ف حرف عطف، لَمَّا (جب، جس وقت) حرف شرط تو ہے لیکن جازم نہیں ہوتا اس لیے یہ فعل ماضی ہی پر آتا ہے، بلکہ اکثر اس کے بعد دو فعل آیا کرتے ہیں۔

اَضَآءَ ت : فعل ماضی کا صیغہ واحد مؤنث غائب، اَضَـاءَ، یُـضِـیءُ، اِضَاءَ ۃً (روشن کرنا)اس کا ثلاثی مجرد ضَاءَ، یَضُوءُ، ضَوءًا (روشن ہونا) ہے۔

مَـاحَوْلَهٗ : (جو اس کا اردگرد)ما موصولہ، حَـالَ، یَحُولُ، حَولًا (حائل ہونا، حَـولًا ظرف ہے مضاف بن کر آتا ہے۔ حَــولٌ (برس، سال، قوت، اردگرد، آس پاس) مضاف، اور ہٗ مضاف الیہ۔

ذَهَـبَ الـلّٰهُ بِنُوْرِهِمْ : (تو لے گیا اللہ ان کی روشنی)ذَھَـبَ، یَـذْھَـبُ، ذِھَابًا (جانا) یہ فعل لازم ہے اور بِ، عَـنْ، اِلـیٰ، عَـلـی' کے صلوں کے ساتھ متعدی بنایا جاتا ہے۔ الـلّٰهُ (اسم جلالت) فاعل، بِ، ذَھَـبَ کا صلہ نُوْرٌ مفعول اور مضاف، ھُمْ مضاف الیہ۔ پورا جملہ فعل، فاعل اور مفعول مل کر جملہ فعلیہ ہوئے۔

وَ تَـرَكَهُمْ: (اور چھوڑ دیا ان کو)وَ عاطفہ، تَـرَكَ، یَتْـرُكُ، تَـرْکًا (چھوڑ دینا)ھُمْ مفعول۔

فِـیْ ظُلُمٰتٍ: (اندھیرے میں)فِیْ حرف جر، ظُلْمَةٌ (گمراہی، اندھیرا) کی جمع ظُلُمٰتٍ، شبہ جملہ متعلق فعل تَرَكَ۔

لَّا یُبْصِرُوْنَ : (وہ دیکھ نہیں پاتے)لا نافیہ، یُبْصِرُوْنَ ، اَبْـصَـرَ، یُبْصِرُ، اِبْصَارًا (دیکھنا) سے فعل مضارع، جملہ حالیہ ہے۔

صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ (۱۸)

(وہ بہرے، گونگے اور اندھے ہیں، پس وہ نہیں لوٹیں گے۔)

یہ ایک جملہ اسمیہ ہے جس کا مبتدا هُمْ یا اُولٰئِكَ محذوف غیر مذکور ہے۔

صُمٌّ: (بہرے ہیں)، صَمَّ، يَصَمُّ، صَمًّا (بند کرنا، بند ہونا) سے الوان وعیوب کے وزن اَفْعَلُ پر اَصَمُّ (بہرا مرد) جس کی مؤنث فُعْلَاءُ کے وزن پر صَمَّاءَ ہے اور ہر دو کی جمع صُمٌّ ہے۔ (خبر)۔

بُكْمٌ: (گونگے ہیں) بَكِمَ، يَبْكَمُ، بُكْمًا (گونگا ہونا) ثلاثی مجرد سے الوان و عیوب کے وزن اَفْعَلُ پر اَبْكَمُ جس کی مؤنث فُعْلَاءُ کے وزن پر بُكْمَاءُ ہے اور ہر دو کی جمع مکسر بُكْمٌ ہے۔ (خبر ثانی)۔

عُمْيٌ: (اندھے ہیں) عَمِيَ، يَعْمَىٰ، عَمًى، (دونوں آنکھوں کی بینائی جاتے رہنا، اندھا ہونا) اسم صفت الوان وعیوب کے وزن اَفْعَلُ پر اَعْمٰى (اندھا) جس کی مؤنث فُعْلَاءُ کے وزن پر عُمْيَا ہے اور ہر دو کی جمع مکسر عُمْيٌ ہے۔ (خبر ثالث)۔

فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ: (پس وہ نہیں لوٹیں گے) فَ حرف عاطفہ سببیہ، هُمْ ضمیر (مبتدا) لَا نافیہ، يَرْجِعُوْنَ، رَجَعَ، يَرْجِعُ، رُجُوْعًا، مَرْجِعًا (لوٹنا، واپس ہونا) (خبر)۔

اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّ رَعْدٌ وَّ بَرْقٌ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ بِالْكٰفِرِيْنَ (۱۹)

(یا ان کی ایسی مثال ہے جیسے آسمان سے موسلا دھار بارش ہو، اس میں اندھیرے ہوں اور گرج (بجلی کی) اور چمک (بجلی کی) اور اپنے کانوں میں انگلیاں ڈال لیتے ہیں، بجلی کی کڑک کے سبب موت کے ڈر سے اور اللہ کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔)

اَوْ: (یا) حرف عطف جس کا تعلق پچھلی آیت کے ابتدائی لفظ مَثَلُهُمْ سے ہے اور یہی یہاں مبتدا محذوف تصور ہوگا۔

كَصَيِّبٍ: (موسلا دھار بارش کی طرح)، كَ حرف جار اور مجرور، صَيِّبٍ، صَابَ،

يَصُوبُ، صَوبًا (اترنا، قصد کرنا، برسنا، ٹپکنا) سے اسم جامد، (جر) کَصَیِّبٍ کا کاف الجر (كَ) بلحاظ معنی تشبیہ کے لیے ہے۔ گویا کَمَثَلِ صَیِّبٍ ہے اور یہاں صَیِّبٍ سے مراد اَصْحَابِ صَیِّبٍ ہے۔ یعنی بارش میں مبتلا۔ کیونکہ تشبیہ بارش سے نہیں بلکہ بارش والوں کی حالت سے ہے چنانچہ مقدر عبارت اَوْ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ اَصْحَابِ صَیِّبٍ بنتی ہے۔

مِّنَ السَّمَآءِ: (آسمان سے)، جار مجرور، صفت صَیِّبٍ۔

فِيْهِ: (جس میں) جار مجرور، خبر (مقدم)۔

ظُلُمٰتٌ: (اندھیرے میں)، ظُلْمَةٌ کی جمع بمعنی گمراہی، اندھیرا، (مبتدا موخر)۔

وَّ رَعْدٌ: (اور بجلی کی گرج ہے)، وَ عاطفہ، (مبتدا موخر)۔

وَّ بَرْقٌ: (اور بجلی کی چمک ہے) وَ عاطفہ، (مبتدا موخر)

یہ پورا جملہ اسمیہ صَیِّبٍ کی دوسری صفت ہے۔ یاد رہے کہ اسم نکرہ کے بعد اگر کوئی جملہ ہو تو وہ اس اسم نکرہ کی صفت ہوگا۔

يَجْعَلُوْنَ: (ڈال لیتے ہیں) جَعَلَ، يَجْعَلُ، جَعْلًا (کو پیدا کرنا، کو بنانا، کو کرنا، کو تیار کرنا، کو عطا کرنا، کو برابر ٹھہرانا، کسی فعل کو شروع کرنا) سے فعل مضارع۔

اَصَابِعَهُمْ: (اپنی انگلیاں)، اِصْبَعٌ یا اَصْبَعٌ کی جمع اَصَابِعُ ہے۔ مفعول بہ ہونے کی وجہ سے منصوب اور مضاف ہے جبکہ هُمْ ضمیر، مضاف الیہ ہے۔

فِيْٓ اٰذَانِهِمْ: (اپنے کانوں میں)، فِي حرف جر، اُذُنٌ سے جمع آذَانٌ (سننے والا عضو) حرف جار کی وجہ سے مجرور اور مضاف ہونے کی وجہ سے خفیف هُم مضاف الیہ، شبہ جملہ متعلق فعل۔

مِّنَ الصَّوَاعِقِ: (بجلی کی کڑک کے سبب) جار مجرور، محلا مفعول لہ۔

حَذَرَ الْمَوْتِ: (موت کے ڈر سے) مرکب اضافی، حَذَرَ، يَحْذَرُ، حِذْرًا سے مصدر بحیثیت مفعول لہ، اس لیے منصوب ہے۔ مَاتَ، يَمُوْتُ، مَوْتًا (مرنا)

وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ بِالْكٰفِرِيْنَ: (حالانکہ اللہ کافروں کو گھیرنے والا ہے) وَ حالیہ، اللّٰهُ مبتدا، مُحِيْطٌ خبر، باب افعال سے اَحَاطَ، يُحِيْطُ، اِحَاطَةً سے اسم فاعل بِ مُحِيْطٌ کا صلہ اور بِالْكٰفِرِيْنَ متعلق مُحِيْطٌ۔ پورا جملہ اسمیہ ہوا۔

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ وَ اِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَ اَبْصَارِهِمْ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (۲۰)

(قریب ہے کہ بجلی ان کی آنکھیں اچک لے۔ جب وہ ان پر چمکتی ہے تو اس میں چلتے ہیں اور جب اندھیرا ہو جائے تو وہ کھڑے ہو جاتے ہیں اور اگر اللہ چاہے تو ان کی سماعت اور ان کی بصارت لے جائے، بے شک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔)

يَكَادُ : (قریب ہے کہ) كَادَ، يَكَادُ، كَوْدًا (کسی فعل کے ہونے یا نہ ہونے کے قریب ہونا) یہ فعل ناقص افعال مقاربہ میں سے ہے۔ یہ اپنے اسم کو رفع دیتا ہے اور خبر جو کہ فعل مضارع ہوتی ہے اسے قریب لانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

الْبَرْقُ: (بجلی کی چمک) يَكَادُ کا اسم۔

يَخْطَفُ : (اچک لے گی، جھپٹ لے گی) خَطَفَ، يَخْطَفُ، خَطْفًا (اچک لینا، چھین لینا) سے فعل مضارع۔

اَبْصَارَهُمْ : (ان کی بصارت) مرکب اضافی، مفعول بہ۔

كُلَّمَآ: (جب کبھی بھی) كُلَّ (سب) + مَا (جب تک) ظرفیہ سے مرکب ہو کر ایک لفظ شمار ہوتا ہے اور یہ ہمیشہ کلمہ شرط کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ ظرف زمان ہونے کی بنا پر منصوب ہے، نصب کی علامت لام پر فتح۔

اَضَـآءَ: (چمکتی ہے، روشنی دیتی ہے) شرط ہونے کی بنا پر ترجمہ زمانہ حال اور برق کا ترجمہ اردو میں بجلی (مؤنث) کیا جاتا ہے۔ اَضَاءَ، يُضِيْءُ، اِضَاءً ا۔

لَهُمْ: (ان کے لیے، ان پر) شبہ جملہ متعلق فعل اَضَآءَ۔

مَّشَوْا : (وہ چلتے ہیں) جواب شرط کی وجہ سے زمانہ حال، مَشٰى، يَمْشِي، مَشْيًا سے فعل ماضی۔

فِيْهِ: (اس میں) شبہ جملہ متعلق فعل مَشَوْا۔

وَ اِذَآ: (اور جب) وَ عاطفہ اور اِذَآ شرط کے لیے۔

اَظْلَمَ : (اندھیرا ہوتا ہے) شرط کی وجہ سے ترجمہ زمانہ حال میں ہوگا۔ اَظْلَمَ، يُظْلِمُ،

اِظْلَامًـــا (اندھیرا کردینا، اندھیرا ہونا) سے فعل ماضی، یہ لازم اور متعدی دونوں طرح آتا ہے۔

عَلَيْهِمْ: (ان پر) شبہ جملہ جار مجرور متعلق فعل اَظْلَمَ بیان شرط۔

قَامُوْا: (کھڑے ہوجاتے ہیں) قَامَ، يَقُوْمُ، قِيَامًا (کھڑا ہونا) سے فعل ماضی۔

وَلَوْ: (اور اگر) وَ عاطفہ یا استئناف اور لَوْ حرف شرط۔

شَاءَ: (چاہے) بیان شرط کی وجہ سے ترجمہ ماضی میں نہیں کیا گیا۔ فعل ماضی باب سَمِعَ سے شَاءَ، يَشَاءُ، شَيْئًا، مَشِيْئَةً: (کو چاہنا، کا ارادہ کرنا)۔

اَللّٰهُ: (اسم جلالت)، فاعل۔

لَـذَهَـبَ: (تو لے جاتا) لَ جواب شرط کے لیے ہے۔ اور اس کا ترجمہ "تو" سے کیا جاتا ہے جو وَلَوْ کے جواب میں ہے۔ ذَهَبَ، يَذْهَبُ، ذَهَابًا (جانا، چلے جانا) یہ فعل لازم ہے اور بِ کے صلہ کے ساتھ متعدی بنایا جاتا ہے اور اس کے معنیٰ 'لے جانا' ہوجاتے ہیں۔

بِسَمْعِهِمْ وَ اَبْصَارِهِمْ: (ان کی سماعت اور ان کی بینائی / بصارت) بِ تو ذَهَبَ کا صلہ ہے۔ سَمْعِهِمْ اور اَبْصَارِهِمْ مرکب اضافی جو واؤ عاطفہ سے ملے ہوئے ہیں۔ سَمْع اور اَبْصَار بِ حرف جار کی وجہ سے مجرور ہیں۔ وَلَو شَآءَ اللّٰهُ اور لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَ اَبْصَارِهِمْ شرط اور جواب شرط۔ دونوں مل کر جملہ شرطیہ بنے۔

اِنَّ: (بے شک) حرف مشبہ بالفعل، جملہ اسمیہ پر داخل ہوکر مبتدا کو نصب (جو کہ اِنَّ کا اسم کہلاتا ہے) اور خبر کو رفع (جو اِنَّ کی خبر کہلاتی ہے) دیتا ہے۔

اَللّٰهَ: (اسم جلالت) اِنَّ کا اسم۔

عَلٰى: (پر)، حرف جار۔

كُـلِّ: (ہر ایک، سب)، مجرور الجار، اور شَيْءٍ کا مضاف۔ یہ اسم جامد ہے جو کہ كَلَّ، يَكُلُّ، كَلًّا (اولاد اور والدین سے محروم ہونا، تھک جانا) سے ماخوذ ہے اور اس کے معنیٰ کا کسی فعل سے تعلق نہیں، یہ اکثر مضاف ہوکر آتا ہے۔ اور اس کا مضاف الیہ اس کے معنیٰ متعین کرتا ہے۔ اس کا مضاف الیہ عموماً واحد نکرہ آتا ہے۔ كُـلُّ شَـيْءٍ (ہر ایک چیز) اگر اس کا مضاف الیہ معرفہ ہو تو پھر اس مضاف الیہ کا سب کچھ مراد ہوتا ہے۔ جیسے: كُـلُّ الـرَّجُـلِ (آدمی کا سب کچھ)۔

شَيْءٍ: (چیز) مضاف الیہ۔

قَدِيْرٌ : (قادر ہے) قَدَرَ، يَقْدِرُ، قَدْرًا (کا اندازہ کرنا، کی تعظیم کرنا)، عَلٰی کے صلہ کے ساتھ (قدرت رکھنا، پر قادر ہونا) قَدِيْرٌ عَلٰی کے صلہ والے فعل سے صفت مشبہ ہے۔ اِنَّ کی خبر۔

اَللّٰهُ، اِنَّ کا اسم، كُلِّ شَيْءٍ متعلق خبر، قَدِيْرٌ خبر۔ چنانچہ پورا جملہ اسمیہ ہوا۔

يَا اَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ (۲۱)

(اے لوگو! تم اپنے رب کی عبادت کرو۔ جس نے تمہیں پیدا کیا، اور ان لوگوں کو جو تم سے پہلے تھے، تا کہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔)

يَا اَيُّهَا النَّاسُ: (اے لوگو) يَا حرف ندا + اَيُّ مبنی بر رفع + هَا حرف تنبیہ، اَلنَّاسُ منادیٰ۔ یہ چار الفاظ کا مجموعہ ہے۔ يَا (اے) حرف ندا ہے اور یہ کسی کو پکارتے وقت استعمال کیا جاتا ہے۔ جسے پکارا جاتا ہے اسے منادیٰ کہتے ہیں۔

۱۔ منادیٰ اگر مفرد، معرفہ یا نکرہ معین ہو تو مبنی بر رفع ہوتا ہے: جیسے يَا زَيْدُ، يَا رَجُلُ۔

۲۔ منادیٰ اگر مضاف ہو یا نکرہ غیر معین ہو تو منصوب ہوگا۔ جیسے: يَا اَهْلَ الْكِتَابِ، يَا عَبْدَ اللّٰهِ۔

۳۔ منادیٰ اگر معرف باللام ہو تو مذکر کے لیے اَيُّهَا اور مؤنث کے لیے اَيَّتُهَا کا اضافہ حرف ندا اور منادیٰ کے درمیان لایا جاتا ہے۔

۴۔ مگر لفظ اللہ پر صرف يَا آتا ہے۔ جیسے: يَا اَللّٰهُ۔

یاد رہے کہ یہاں اَيُّ کا حرف استفہام اَيُّ (کون سا) کے ساتھ کوئی تعلق نہیں اور نہ ہی هَا کی حیثیت ضمیر کی ہے۔

۵۔ حرف ندا کا تقاضا یہ ہے کہ اسے کھینچ کر بولا جائے جبکہ لام تعریف کا تقاضا یہ ہے کہ اس کا ماقبل اس میں ملا دیا جائے۔ اس لیے یا کی لمبی آواز کو بچانے کے لیے اَيُّهَا اور اَيَّتُهَا کا اضافہ حرف ندا اور منادیٰ کے درمیان کر دیا جاتا ہے۔ یہ الفاظ بغیر حرف ندا کے بھی منادیٰ سے

پہلے لائے جاتے ہیں۔ اس وقت حرف ندا مقدر ہوتا ہے۔ جیسے: اَيُّهَا النَّبِيُّ۔

اعْبُدُوْا: (عبادت کرو) عَبَدَ، يَعْبُدُ، عِبَادَةً سے فعل امر جمع حاضر۔

رَبَّكُمْ: (اپنے رب کی)، مرکب اضافی جس میں رَبَّ مفعول بہ ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔

الَّذِيْ: (جس نے)، اسم موصول مبنی جو اپنے صلہ کے ساتھ مل کر رَبَّكُمْ کی صفت ہوگا۔

خَلَقَكُمْ: (تم کو پیدا کیا) خَلَقَ، يَخْلُقُ، خَلْقًا سے فعل ماضی، كُمْ مفعول بہ۔ دونوں مل کر الَّذِيْ کا صلہ۔

وَالَّذِيْنَ: (اور ان لوگوں کو جو) وَ عطف اور الَّذِيْنَ اسم موصول معطوف اور اس کا عطف خَلَقَكُمْ کی ضمیر كُمْ پر ہے۔

مِنْ قَبْلِكُمْ: (تم سے پہلے ہوئے) مِنْ (سے) حرف جار، قَبْلِ (پہلے) ظرف مجرور بالجار مضاف، كُمْ مضاف الیہ اور الَّذِيْنَ کا صلہ۔

لَعَلَّكُمْ: (شاید کہ تم) لعل (شاید کہ) حرف مشبہ بالفعل جس کا اسم منصوب اور خبر مرفوع ہوتی ہے۔ یہاں كُمْ اسم اور تَتَّقُوْنَ اس کی خبر ہے۔

تَتَّقُوْنَ: (پرہیزگار ہو جاؤ) اِتَّقٰى، يَتَّقِي، اِتِّقَاءً (بچنا، ڈرنا) باب افتعال سے فعل مضارع جس کا ثلاثی مجرد وَقٰى، يَقِي، وِقَايَةً ہے۔

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (۲۲)

(جس نے تمہارے لیے زمین کو فرش اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے پانی اتارا۔ پھر اس کے ذریعے سے پھلوں سے نکالا تمہارے لیے رزق۔ سو اللہ کے لیے شریک نہ بناؤ جبکہ تم جانتے ہو۔)

الَّذِيْ: (جس نے) اسم موصول۔ یہ اپنے صلہ کے ساتھ گزشتہ آیت میں مذکور رَبَّكُمْ کی دوسری صفت ہے۔

جَعَلَ (بنایا، پیدا کیا) جَعَلَ، يَجْعَلُ، جَعْلًا سے فعل ماضی اور الَّذِيْ کا صلہ۔

لَکُمْ : (تمہارے لیے) شبہ جملہ متعلق فعل جَعَلَ۔

اَلۡاَرْضَ: (زمین کو، کرہ ارض) جَعَلَ کا مفعول بہ۔

فِرَاشاً: (بچھایاہوا)، فَرَشَ، یَفْرِشُ، فِرَاشًا (بچھانا، پھیلانا) اَلۡاَرْضَ کا حال۔

وَّالسَّمَآءَ: (اور آسمان کو) وَ عاطفہ، جعل کا مفعول ثانی۔

بِنَآءً: (چھت) بَنٰی، یَبْنِیْ، بُنْیَانًا (مکان یا دیوار کو تعمیر کرنا یا بنانا) بِنَاءٌ دراصل مصدر ہے جو بمعنی اسم مفعول استعمال ہوتا ہے اور اس کے معنی تعمیر کردہ مکان اور کبھی صرف چھت کے ہوتے ہیں۔ یہ سَمَآءَ کا حال ہے۔ اَلَّذِیْ موصول اور جَعَلَ سے بِنَآءً تک صلہ موصول اور صلہ مل کر پچھلی آیت مذکور میں رَبَّکُمُ کی دوسری صفت ہے۔

وَّ اَنْزَلَ : (اور اتارا) وَ عاطفہ، اَنْزَلَ، یَنْزِلُ، اِنْزَالًا (اتارنا) سے فعل ماضی اور جَعَلَ پر معطوف۔

مِنَ السَّمَآءِ: (آسمان سے)، شبہ جملہ متعلق اَنْزَلَ۔

مَآءً: (پانی)، مفعول بہ، فعل اپنے مفعول اور متعلقات سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا' جو پہلے جملہ پر عطف ہے۔

فَاَخْرَجَ بِهٖ: (پھر نکالے اس کے ذریعے سے)، فَ حرف عطف، حرف استئناف دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے اور اس کے معنی "پس، پھر، تو پھر، اور تب، یوں، چنانچہ، اس لیے، تاکہ" کی صورت میں، حسب موقع کیے جاتے ہیں۔ اَخْرَجَ، یُخْرِجُ، اِخْرَاجًا (نکالنا، خارج کرنا، نمایاں کرنا) فعل ماضی جو اَنْزَلَ پر عطف ہے۔ بِ حرف جار سببیہ، ہٖ ضمیر مجرور بالجار جس کا مرجع مَآءً ہے۔

مِنَ الثَّمَرَاتِ : (پھلوں میں سے قسم قسم کے پھل یا کچھ پھل) مِنْ بیانیہ یا تبعیضیہ، الثَّمَرَاتِ مجرور بالجار، کسی درخت یا پودے کے پھل کو عربی میں بحیثیت جنس ثَمَرٌ کہتے ہیں۔ اور جب ایک پھل یا کچھ پھلوں کی بات کرنی ہو تو ثَمَرَةٌ کہتے ہیں اور ثَمَرَةٌ کی جمع ثَمَرَاتٌ ہے۔ جار مجرور مل کر اَخْرَجَ کا مفعول بہ۔

رِزْقًا لَّکُمْ: (تمہاری روزی کے لیے) رِزْقًا مفعول بہ لَّکُمْ اور اس کی صفت۔

فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا : (اس لیے اللہ کے لیے شریک مت بناؤ) فَ (اس لیے) حرف عاطفہ، لَا تَجْعَلُوْا فعل نہی، لِلّٰهِ شبہ جملہ متعلق لَا تَجْعَلُوْا، اَنْدَادًا (نِدّ کی جمع

بمعنی شریک، برابر، ہم پلہ، ہم سر) مفعول بہ۔

وَّ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ : (حالانکہ تم جانتے ہو) وَ (حالانکہ) واؤ حالیہ، اَنْتُمْ مبتدا، تَعْلَمُوْنَ عَلِمَ، يَعْلَمُ، عِلْمًا (جاننا، سمجھ لینا) سے فعل مضارع، اَنْتُمْ کی خبر۔

وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۠ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (۲۳)

(اور اگر تمہیں اس کلام میں کوئی شک ہو جو ہم نے اپنے بندے پر اتارا تو اس جیسی ایک سورت بنا لاؤ اور اپنے مددگار بلالو اللہ کے سوا۔ اگر تم سچے ہو۔)

وَ: (اور) استئناف۔

اِنْ: (اگر)، حرف شرط۔ یہ فعل مضارع کے اس صیغہ کو بھی جزم دیتا ہے جو شرط میں آئے اور اس کو بھی جو جواب شرط میں آئے۔ اگر فعل ماضی پر آئے تو ان کا کوئی عمل نہیں ہوتا سوائے اس کے کہ اس کے معنی حال میں کر دیتا ہے۔

كُنْتُمْ: (تم ہو) فعل ناقص جس میں اس کا اسم مستتر ہے۔

فِيْ رَيْبٍ: (شک میں) جار مجرور متعلق بہ محذوف خبر كُنْتُمْ۔

مِمَّا: (سے، جو) مِنْ + مَا موصولہ جار مجرور متعلق ریب (مِنْ بیانیہ ہے)۔

نَزَّلْنَا : (ہم نے اتارا) نَزَّلَ، يُنَزِّلُ، تَنْزِيْلًا (اتارنا) اس میں ضمیر نَا کو ضمیر تعظیم کہتے ہیں۔ جمع کی جو بھی ضمیر اللہ تعالٰی کے لیے استعمال ہو اس کو ضمیر تعظیم کہتے ہیں۔ فعل ماضی بفاعل۔

عَلٰى عَبْدِنَا : (اپنے بندے پر) عَلٰى حرف جار، عَبْدِنَا مرکب اضافی۔ یہ پورا جملہ مرکب جاری متعلق فعل نَزَّلْنَا ہے۔ عَبْدٌ عَبَدَ، يَعْبُدُ، عِبَادَةً کے مادہ سے اسم جامد ہے۔ اس کے بنیادی معنی دو ہیں:

۱۔ بندہ، مملوک، غلام، Slave۔

۲۔ مطیع، عبادت گزار، اطاعت شعار۔ اس کی مؤنث اَمَةٌ ہے۔ عِبَادٌ اور عَبِيْدٌ جمع ہے۔

یہاں تک جملہ شرطیہ کا بیان شرط کا حصہ مکمل ہوا۔

فَـأْتُوْا (بِ): (تو پھر تم لے آؤ) فَ حرف عطف جو جواب شرط کے رابطہ کے لیے ہے۔ اِئْتُوا، اَتیٰ، يَاتِي، اِتْيَانًا (آنا، جب بِ کے صلہ کے ساتھ ہو تو معنیٰ 'لے آنا') سے فعل امر معروف کا صیغہ جمع مذکر حاضر، فَ ماقبل ہونے کی وجہ سے ہمزۃ الوصل حذف ہو گیا۔ بِ صلہ۔

بِسُوْرَةٍ: (کوئی سورت)، بِ فعل کا صلہ، سُوْرَةٍ مفعول۔

مِنْ مِّثْلِهٖ: (اس جیسی) مِنْ (کچھ، از قسم) حرف جار، مثل مجرور مضاف، هٖ مضاف الیہ۔ یہ سارا مرکب جار مجرور سُوْرَةٍ کی صفت ہے۔

وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ: (اور بلالو اپنے مددگاروں کو، گواہوں کو) وَ (اور) عاطفہ، اُدْعُوْا، دَعَا، يَدْعُو، دُعَاءً (پکارنا، دعا مانگنا، مدد کے لیے بلانا) فعل امر کا صیغہ جمع مذکر حاضر، شُهَدَآءَ مضاف، مفعول، شَهِدَ، يَشْهَدُ، شُهُوْدًا (موقع پر موجود ہونا) شَهَادَةً (گواہی دینا) اس فعل سے اسم صفت فعیل کے وزن پر شَهِيْدٌ اور اس کی جمع شُهَدَآءُ (گواہ، مددگار، حمایتی، سب کچھ جاننے والا) اُدْعُوْا کا مفعول بہ ہے اور كُمْ کا مضاف الیہ ہے۔

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ: (اللہ کے سوا) مِنْ حرف جار، دُوْنِ (سوائے) بھی ہمیشہ قبل اور بعد کی طرح منصوب اور مضاف بن کر استعمال ہوتا ہے، اللّٰهِ مضاف الیہ۔ یہ سارا مرکب جاری شُهَدَآءَكُمْ کا حال یا اس کی صفت ہے۔

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ: (اگر تم سچے ہو) اِنْ حرف شرط، كُنْتُمْ فعل ناقص، صَادِقِيْنَ جمع اسم الفاعل صَادِقٌ جو کہ صَدَقَ، يَصْدُقُ، صِدْقًا (سچا ہونا، سچ بولنا) سے ہے۔ یہ فعل لازم اور متعدی دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ متعدی کے معنوں میں 'سے سچ بولنا، کا وفادار رہنا' ہوتے ہیں۔ اس صورت میں اس کا مفعول بلکہ دو مفعول ہوتے ہیں ایک جس سے سچ بولا جائے اور دوسرا وہ چیز جس کے بارے میں سچ بولا جائے۔ دونوں ہی مفعول منصوب بغیر صلہ کے آتے ہیں۔ جیسے: صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ۔

یہ جملہ شرطیہ ہے جس کا جواب شرط وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ہے یا پھر جواب شرط محذوف فَافْعَلُوْا ہے۔

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَ لَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ اُعِدَّتْ لِلْکَافِرِیْنَ (۲۴)

(پھر اگر تم نہ کرسکو اور ہرگز نہ کرسکو گے۔ تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔ وہ کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔)

فَاِنْ: (پس اگر) فَ حرف استئناف، اِنْ (اگر) حرف شرط۔

لَّمْ تَفْعَلُوْا: (تم نہیں کرتے ہو) لَّمْ (نہیں) حرف جازم المضارع، تَفْعَلُوْا اصل میں تَفْعَلُوْنَ تھا جو مجزوم ہو کر تَفْعَلُوْا رہ گیا جو فَعَلَ، یَفْعَلُ، فَعْلاً (کسی فعل کا کرنا) سے فعل مضارع ہے۔

وَ لَنْ تَفْعَلُوْا: (اور تم ہرگز نہیں کرسکو گے) وَ عاطفہ، لَنْ حرف ناصب المضارع، یہاں تَفْعَلُوْا منصوب ہے۔

نوٹ: یاد رہے کہ لَمْ تَفْعَلُوْا کا ترجمہ لَمْ کی وجہ سے ماضی میں ہونا چاہیے تھا لیکن بیان شرط ہونے کی وجہ سے حال میں کیا گیا، اس کے علاوہ فِعْلاً کا معنی چونکہ کسی فعل کے کرنے کا ہے اور یہاں سیاق سے یہ فعل پچھلی آیت فَاْتُوا ہے یعنی لے آؤ اس لیے اس آیت کا سیاق کے مطابق بامحاورہ ترجمہ ہوگا ''پھر اگر تم نہیں لا سکتے اور تم ہرگز نہیں لا سکو گے''۔ یہاں بیان شرط ہے جس میں وَ لَنْ تَفْعَلُوْا جملہ معترضہ ہے۔

فَاتَّقُوا: (پس اس لیے ڈرو) فَ (پس اس لیے) جواب شرط، اِتَّقُوا، اِتَّقٰی، یَتَّقِیْ، اِتِّقَاءً (بچنا، ڈرنا) سے فعل امر۔

النَّارَ: (آگ سے) فعل فَاتَّقُوْا کا مفعول بہ، مؤنث سماعی۔

الَّتِیْ: (وہ جو کہ) اسم موصول مؤنث۔ النَّارَ کی صفت۔

وَقُوْدُهَا: (ایندھن اس کا) مرکب اضافی، مبتدا۔

النَّاسُ: خبر۔

وَالْحِجَارَةُ: (اور پتھر ہیں) وَ عاطفہ اور الْحِجَارَةُ حجر کی جمع مکسر، خبر۔ مبتدا اور دونوں خبریں مل کر الَّتِیْ کا صلہ۔

اُعِدَّتْ: (تیار کی گئی ہے) اَعَدَّ، یُعِدُّ، اِعْدَادًا (تیار کرنا، تیار رکھنا) اس کا ثلاثی

مجرد عَدَّ، يَعُدُّ، عَدًا (خیال کرنا، گننا، سمجھنا) سے فعل مجہول کا صیغہ واحد مؤنث غائب ہے۔
لِلْكَافِرِيْنَ: (کافروں کے لیے) جار مجرور متعلق فعل أُعِدَّتْ۔ یہ جملہ فعلیہ ہے جو کہ النَّارَ کا حال ہے۔

وَ بَشِّرِ الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَأُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَ لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (۲۵)

(اور ان لوگوں کو خوش خبری سنا دے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیکیاں کیں، کہ ان کے لیے باغات ہیں، جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، جب کبھی انہیں اس سے کوئی پھل کھانے کو دیا جائے گا تو وہ کہیں گے یہ وہ ہے جو کہ ہمیں اس سے پہلے کھانے کو دیا گیا، حالانکہ انہیں اس سے ملتا جلتا دیا جائے گا اور ان کے لیے اس میں پاک جوڑے (نیک مردوں کے لیے پاکیزہ عورتیں اور نیک عورتوں کے لیے پاکباز خاوند) ہیں اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔)

وَ بَشِّرِ: (اور خوشخبری سنا دے) وَ استئنافیہ، بَشَّرَ، يُبَشِّرُ، تَبْشِيْرًا (خوش کرنا، خوشخبری سنانا) سے فعل امر جس سے ثلاثی مجرد بَشَرَ، يَبْشُرُ، بَشْرًا (خوش ہونا)۔ یہ فعل اصل میں بَشِّرْ تھا جو اپنے مابعد ال کی وجہ سے بَشِّرِ پڑھا جائے گا۔

الَّذِيْنَ: (جو لوگ) اسم موصول، مفعول بہ۔

آمَنُوْا: (ایمان لائے) آمَنَ، يُؤْمِنُ، اِيْمَانًا سے فعل ماضی، الَّذِيْنَ کا صلہ۔

وَ: (اور) حرف عطف۔

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ: (نیک عمل کرتے ہیں) عَمِلَ، يَعْمَلُ، عَمَلًا (کرنا) سے فعل ماضی۔ (عمل اور فعل ہم معنی ہیں لیکن عمل قصد کے ساتھ ہوتا ہے جبکہ فعل بغیر قصد کے بھی ہوتا ہے) صَلَحَ، يَصْلُحُ، صَلَاحًا (درست ہونا، نیک ہونا) مفعول بہ صَالِحٌ اسم فاعل صَالِحَةٌ مؤنث، نیک اور نیکی، صَالِحَاتٌ (نیکیاں)، مفعول بہ۔

اَنَّ: (کہ، بے شک) حرف تاکید، مشبہ بالفعل جو اپنے اسم کو نصب دیتا ہے اور خبر کو رفع اور کلام کے درمیان میں آتا ہے۔

لَهُمْ: (ان کے لیے)، اَنَّ کی خبر مقدم۔

جَنّٰتٍ: (باغات ہیں)، اِنَّ کا اسم، محلاً منصوب (یاد رہے کی ت پر زبر نہیں آتی)
تَجْرِیْ: (بہتی ہیں) جَرٰی، یَجْرِی، جَرْیَانًا (بہنا) سے فعل مضارع۔
مِنْ تَحْتِهَا: (اس کے نیچے) جار مجرور، ھا کا مضاف الیہ اور شبہ جملہ متعلق تَجْرِیْ۔
الْاَنْھَارُ: (نہریں) فاعل۔
کُلَّمَا: (جب بھی)، ظرف زمان مبنی علی السکون اور شبہ جملہ متعلق قَالُوْا بحیثیت کلمہ شرط۔
رُزِقُوْا: (روزی عطا کیے جائیں گے)، رَزَقَ، یَرْزُقُ، رِزْقًا (روزی پہچانا) سے فعل ماضی مجہول۔ بیان شرط۔
مِنْھَا: (میں سے) شبہ جملہ متعلق رُزِقُوْا۔
مِنْ ثَمَرَةٍ: (پھلوں میں سے) شبہ جملہ متعلق رُزِقُوْا۔
رِّزْقًا: (روزی کی خاطر) مفعول لہ۔
قَالُوْا: (وہ کہیں گے) قَالَ، یَقُوْلُ، قَوْلًا سے فعل ماضی، جواب شرط۔
ھٰذَا الَّذِیْ: (یہی ہے جو) ھٰذَا مبتدا، الَّذِیْ موصول خبر۔
رُزِقْنَا: (ہمیں دیا گیا) فعل ماضی مجہول۔ صلہ الَّذِیْ۔
مِنْ قَبْلُ: (پہلے سے) شبہ جملہ متعلق رُزِقْنَا۔
قبل کا مضاف الیہ اگر محذوف ہو تو یہ مبنی بر رفع ہوتا ہے۔ اس لیے من حرف جار کے باوجود یہاں پر یہ مرفوع ہے۔
وَ: (اور) وَ استئناف۔
اُتُوْا: (وہ دیے جائیں گے) اَتٰی، یَأْتِیْ، اِتْیَانًا (آنا) سے فعل ماضی مجہول کا صیغہ جمع غائب مذکر۔
بِهٖ: (وہ) جار مجرور، شبہ جملہ متعلق اُتُوْا۔
مُتَشَابِھًا: (ملتا جلتا)، حال، تَشَابَهَ، یَتَشَابَهُ، تَشَابُھًا (باہم ملتا جلتا ہونا) اسم فاعل۔
وَلَھُمْ: (اور ان کے لیے) وَ عاطفہ، لَھُمْ خبر مقدم۔
فِیْھَآ: (اس میں ہیں) شبہ جملہ متعلق مبتدا اَزْوَاجٌ۔
اَزْوَاجٌ: (جوڑے)، مبتدا مؤخر، موصوف، زَوْجٌ کی جمع۔ جبکہ زَوْجٌ کے معنی

جوڑے میں سے ایک ہوتا ہے۔

مُطَهَّرَةٌ: (پاک) طَهَّرَ، يُطَهِّرُ، تَطْهِيرٌ (گندگی سے پاک کرنا) سے اسم مفعول اور أَزْوَاجٌ کی صفت۔

هُمْ: (اور وہ) وَ عاطفہ، هُمْ مبتدا۔

فِيْهَا: (اس میں) شبہ جملہ متعلق خٰلِدُوْنَ۔

خٰلِدُوْنَ: (ہمیشہ رہیں گے) خَلَدَ، يَخْلُدُ، خُلُوْدًا (کسی جگہ ہمیشہ کے لیے رہنا) سے اسم فاعل خَالِدٌ کی جمع مذکر سالم اور هُمْ کی خبر۔

جداول تصریف الأفعال

اوزان صرف کبیر فعل ماضي معروف مع هفت اقسام ثلاثي مجرد

ضمير فاعلي	صحيح	مضاعف	مهموز اللام	مثال	أجوف قول	أجوف خوف	أجوف بيع
هُوَ	فَعَلَ	مَدَّ	قَرَأَ	وَعَدَ	قَالَ	خَافَ	بَاعَ
هُمَا	فَعَلَا	مَدَّا	قَرَءَا	وَعَدَا	قَالَا	خَافَا	بَاعَا
هُمْ	فَعَلُوْا	مَدُّوْا	قَرَأُوْا	وَعَدُوْا	قَالُوْا	خَافُوْا	بَاعُوْا
هِيَ	فَعَلَتْ	مَدَّتْ	قَرَأَتْ	وَعَدَتْ	قَالَتْ	خَافَتْ	بَاعَتْ
هُمَا	فَعَلَتَا	مَدَّتَا	قَرَأَتَا	وَعَدَتَا	قَالَتَا	خَافَتَا	بَاعَتَا
هُنَّ	فَعَلْنَ	مَدَدْنَ	قَرَأْنَ	وَعَدْنَ	قُلْنَ	خِفْنَ	بِعْنَ
أَنْتَ	فَعَلْتَ	مَدَدْتَ	قَرَأْتَ	وَعَدْتَ	قُلْتَ	خِفْتَ	بِعْتَ
أَنْتُمَا	فَعَلْتُمَا	مَدَدْتُمَا	قَرَأْتُمَا	وَعَدْتُمَا	قُلْتُمَا	خِفْتُمَا	بِعْتُمَا
أَنْتُمْ	فَعَلْتُمْ	مَدَدْتُمْ	قَرَأْتُمْ	وَعَدْتُمْ	قُلْتُمْ	خِفْتُمْ	بِعْتُمْ
أَنْتِ	فَعَلْتِ	مَدَدْتِ	قَرَأْتِ	وَعَدْتِ	قُلْتِ	خِفْتِ	بِعْتِ
أَنْتُمَا	فَعَلْتُمَا	مَدَدْتُمَا	قَرَأْتُمَا	وَعَدْتُمَا	قُلْتُمَا	خِفْتُمَا	بِعْتُمَا
أَنْتُنَّ	فَعَلْتُنَّ	مَدَدْتُنَّ	قَرَأْتُنَّ	وَعَدْتُنَّ	قُلْتُنَّ	خِفْتُنَّ	بِعْتُنَّ
أَنَا	فَعَلْتُ	مَدَدْتُ	قَرَأْتُ	وَعَدْتُ	قُلْتُ	خِفْتُ	بِعْتُ
نَحْنُ	فَعَلْنَا	مَدَدْنَا	قَرَأْنَا	وَعَدْنَا	قُلْنَا	خِفْنَا	بِعْنَا

اوزان صرف کبیر فعل ماضي معروف مع هفت اقسام ثلاثي مجرد

ناقص مفتوح العين	ناقص مكسور العين	ناقص مفتوح العين	لفيف مقرون	لفيف مفروق	معتل	مخلوط	ضمير فاعلي
رَمَى	رَضِيَ	دَعَا	حَيِيَ	وَقَى	شَاءَ	رَأَى	هُوَ
رَمَيَا	رَضِيَا	دَعَوَا	حَيِيَا	وَقَيَا	شَاءَا	رَأَيَا	هُمَا
رَمَوْا	رَضُوْا	دَعَوْا	حَيُوْا	وَقَوْا	شَاءُوْا	رَأَوْا	هُمْ
رَمَتْ	رَضِيَتْ	دَعَتْ	حَيِيَتْ	وَقَتْ	شَاءَتْ	رَأَتْ	هِيَ
رَمَتَا	رَضِيَتَا	دَعَتَا	حَيِيَتَا	وَقَتَا	شَائَتَا	رَأَتَا	هُمَا
رَمَيْنَ	رَضِيْنَ	دَعَيْنَ	حَيِيْنَ	وَقَيْنَ	شِئْنَ	رَأَيْنَ	هُنَّ
رَمَيْتَ	رَضِيْتَ	دَعَيْتَ	حَيِيْتَ	وَقَيْتَ	شِئْتَ	رَأَيْتَ	أَنْتَ
رَمَيْتُمَا	رَضِيْتُمَا	دَعَيْتُمَا	حَيِيْتُمَا	وَقَيْتُمَا	شِئْتُمَا	رَأَيْتُمَا	أَنْتُمَا
رَمَيْتُمْ	رَضِيْتُمْ	دَعَيْتُمْ	حَيِيْتُمْ	وَقَيْتُمْ	شِئْتُمْ	رَأَيْتُمْ	أَنْتُمْ
رَمَيْتِ	رَضِيْتِ	دَعَيْتِ	حَيِيْتِ	وَقَيْتِ	شِئْتِ	رَأَيْتِ	أَنْتِ
رَمَيْتُمَا	رَضِيْتُمَا	دَعَيْتُمَا	حَيِيْتُمَا	وَقَيْتُمَا	شِئْتُمَا	رَأَيْتُمَا	أَنْتُمَا
رَمَيْتُنَّ	رَضِيْتُنَّ	دَعَيْتُنَّ	حَيِيْتُنَّ	وَقَيْتُنَّ	شِئْتُنَّ	رَأَيْتُنَّ	أَنْتُنَّ
رَمَيْتُ	رَضِيْتُ	دَعَيْتُ	حَيِيْتُ	وَقَيْتُ	شِئْتُ	رَأَيْتُ	أَنَا
رَمَيْنَا	رَضِيْنَا	دَعَيْنَا	حَيِيْنَا	وَقَيْنَا	شِئْنَا	رَأَيْنَا	نَحْنُ

اوزان صرف کبیر فعل ماضي مجهول مع هفت اقسام ثلاثي مجرد

ضمير فاعلي	صحيح	مضاعف	مهموز اللام	مثال	أجوف قول	أجوف خوف	أجوف بيع
هُوَ	فُعِلَ	مُدَّ	قُرِئَ	وُعِدَ	قِيْلَ	خِيْفَ	بِيْعَ
هُمَا	فُعِلَا	مُدَّا	قُرِئَا	وُعِدَا	قِيْلَا	خِيْفَا	بِيْعَا
هُمْ	فُعِلُوْا	مُدُّوْا	قُرِأُوْا	وُعِدُوْا	قِيْلُوْا	خِيْفُوْا	بِيْعُوْا
هِيَ	فُعِلَتْ	مُدَّتْ	قُرِئَتْ	وُعِدَتْ	قِيْلَتْ	خِيْفَتْ	بِيْعَتْ
هُمَا	فُعِلَتَا	مُدَّتَا	قُرِئَتَا	وُعِدَتَا	قِيْلَتَا	خِيْفَتَا	بِيْعَتَا
هُنَّ	فُعِلْنَ	مُدِدْنَ	قُرِئْنَ	وُعِدْنَ	قِلْنَ	خِفْنَ	بِعْنَ
أَنْتَ	فُعِلْتَ	مُدِدْتَ	قُرِئْتَ	وُعِدْتَ	قِلْتَ	خِفْتَ	بِعْتَ
أَنْتُمَا	فُعِلْتُمَا	مُدِدْتُمَا	قُرِئْتُمَا	وُعِدْتُمَا	قِلْتُمَا	خِفْتُمَا	بِعْتُمَا
أَنْتُمْ	فُعِلْتُمْ	مُدِدْتُمْ	قُرِئْتُمْ	وُعِدْتُمْ	قِلْتُمْ	خِفْتُمْ	بِعْتُمْ
أَنْتِ	فُعِلْتِ	مُدِدْتِ	قُرِئْتِ	وُعِدْتِ	قِلْتِ	خِفْتِ	بِعْتِ
أَنْتُمَا	فُعِلْتُمَا	مُدِدْتُمَا	قُرِئْتُمَا	وُعِدْتُمَا	قِلْتُمَا	خِفْتُمَا	بِعْتُمَا
أَنْتُنَّ	فُعِلْتُنَّ	مُدِدْتُنَّ	قُرِئْتُنَّ	وُعِدْتُنَّ	قِلْتُنَّ	خِفْتُنَّ	بِعْتُنَّ
أَنَا	فُعِلْتُ	مُدِدْتُ	قُرِئْتُ	وُعِدْتُ	قِلْتُ	خِفْتُ	بِعْتُ
نَحْنُ	فُعِلْنَا	مُدِدْنَا	قُرِئْنَا	وُعِدْنَا	قِلْنَا	خِفْنَا	بِعْنَا

اوزان صرف کبیر فعل ماضی مجهول مع هفت اقسام ثلاثی مجرد

ناقص مفتوح العين	ناقص مكسور العين	ناقص مفتوح العين	لفيف مقرون	لفيف مفروق	معتل	مخلوط	ضمير فاعلي
رُمِيَ	رُضِيَ	دُعِيَ	حُيِيَ	وُقِيَ	شِيْءَ	رُئِيَ	هُوَ
رُمِيَا	رُضِيَا	دُعِوَا	حُيِيَا	وُقِيَا	شِيْئَا	رُئِيَا	هُمَا
رُمُوْا	رُضُوْا	دُعِيُوْا	حُيُوْا	وُقُوْا	شِيْئُوْا	رُؤُوْا	هُمْ
رُمِيَتْ	رُضِيَتْ	دُعِيَتْ	حُيِيَتْ	وُقِيَتْ	شِيْئَتْ	رُئِيَتْ	هِيَ
رُمِيَتَا	رُضِيَتَا	دُعِيَتَا	حُيِيَتَا	وُقِيَتَا	شِيْئَتَا	رُئِيَتَا	هُمَا
رُمِيْنَ	رُضِيْنَ	دُعِيْنَ	حُيِيْنَ	وُقِيْنَ	شِئْنَ	رُئِيْنَ	هُنَّ
رُمِيْتَ	رُضِيْتَ	دُعِيْتَ	حُيِيْتَ	وُقِيْتَ	شِئْتَ	رُئِيْتَ	أَنْتَ
رُمِيْتُمَا	رُضِيْتُمَا	دُعِيْتُمَا	حُيِيْتُمَا	وُقِيْتُمَا	شِئْتُمَا	رُئِيْتُمَا	أَنْتُمَا
رُمِيْتُمْ	رُضِيْتُمْ	دُعِيْتُمْ	حُيِيْتُمْ	وُقِيْتُمْ	شِئْتُمْ	رُئِيْتُمْ	أَنْتُمْ
رُمِيْتِ	رُضِيْتِ	دُعِيْتِ	حُيِيْتِ	وُقِيْتِ	شِئْتِ	رُئِيْتِ	أَنْتِ
رُمِيْتُمَا	رُضِيْتُمَا	دُعِيْتُمَا	حُيِيْتُمَا	وُقِيْتُمَا	شِئْتُمَا	رُئِيْتُمَا	أَنْتُمَا
رُمِيْتُنَّ	رُضِيْتُنَّ	دُعِيْتُنَّ	حُيِيْتُنَّ	وُقِيْتُنَّ	شِئْتُنَّ	رُئِيْتُنَّ	أَنْتُنَّ
رُمِيْتُ	رُضِيْتُ	دُعِيْتُ	حُيِيْتُ	وُقِيْتُ	شِئْتُ	رُئِيْتُ	أَنَا
رُمِيْنَا	رُضِيْنَا	دُعِيْنَا	حُيِيْنَا	وُقِيْنَا	شِئْنَا	رُئِيْنَا	نَحْنُ

اوزان صرف كبير مع هفت اقسام فعل مضارع معروف ثلاثي مجرد

ضمير فاعلي	صحيح	مضاعف	مهموز اللام	مثال	أجوف قول	أجوف خوف	أجوف بيع
هُوَ	يَفعَلُ	يَمُدُّ	يَقْرَأُ	يَعِدُ	يَقُوْلُ	يَخَافُ	يَبِيْعُ
هُمَا	يَفْعَلَانِ	يَمُدَّانِ	يَقْرَءَ انِ	يَعِدَانِ	يَقُوْلَانِ	يَخَافَانِ	يَبِيْعَانِ
هُمْ	يَفْعَلُوْنَ	يَمُدُّوْنَ	يَقْرَأُوْنَ	يَعِدُوْنَ	يَقُوْلُوْنَ	يَخَافُوْنَ	يَبِيْعُوْنَ
هِيَ	تَفْعَلُ	تَمُدُّ	تَقْرَأُ	تَعِدُ	تَقُوْلُ	تُخَافُ	تَبِيْعُ
هُمَا	تَفْعَلَانِ	تَمُدَّانِ	تَقْرَءَ انِ	تَعِدَانِ	تَقُوْلَانِ	تَخَافَانِ	تَبِيْعَانِ
هُنَّ	يَفْعَلْنَ	يَمْدُدْنَ	يَقْرَأْنَ	يَعِدْنَ	يَقُلْنَ	يَخَفْنَ	يَبِعْنَ
أَنْتَ	تَفْعَلُ	تَمُدُّ	تَقْرَأُ	تَعِدُ	تَقُوْلُ	تَخَافُ	تَبِيْعُ
أَنْتُمَا	تَفْعَلَانِ	تَمُدَّانِ	تَقْرَءَ انِ	تَعِدَانِ	تَقُوْلَانِ	تَخَافَانِ	تَبِيَعَانِ
أَنْتُمْ	تَفْعَلُوْنَ	تَمُدُّوْنَ	تَقْرَأُوْنَ	تَعِدُوْنَ	تَقُوْلُوْنَ	تَخَافُوْنَ	تَبِيْعُوْنَ
أَنْتِ	تَفْعَلِيْنَ	تَمُدِّيْنَ	تَقْرَئِيْنَ	تَعِدِيْنَ	تَقُوْلِيْنَ	تَخَافِيْنَ	تَبِيْعِيْنَ
أَنْتُمَا	تَفْعَلَانِ	تَمُدَّانِ	تَقْرَءَ آنِ	تَعِدَانِ	تَقُوْلَانِ	تَخَافَانِ	تَبِيْعَانِ
أَنْتُنَّ	تَفْعَلْنَ	تَمْدُدْنَ	تَقْرَأْنَ	تَعِدْنَ	تَقُلْنَ	تَخَفْنَ	تَبِعْنَ
أَنَا	اَفْعَلُ	اَمُدُّ	أَقْرَأُ	أَعِدُ	اَقُوْلُ	اَخَافُ	أَبِيْعُ
نَحْنُ	نَفْعَلُ	نَمُدُّ	نَقْرَأُ	نَعِدُ	نَقُوْلُ	نَخَافُ	نَبِيْعُ

اوزان صرف كبير مع هفت اقسام فعل مضارع معروف ثلاثي مجرد

ناقص مفتوح العين	ناقص مكسور العين	ناقص مفتوح العين	لفيف مقرون	لفيف مفروق	معتل	مخلوط	ضمير فاعلي
يَرْمِيْ	يَرْضَى	يَدْعُوْ	يَحْيَا	يَقِيْ	يَشَاءُ	يَرَى	هُوَ
يَرْمِيَانِ	يَرْضَيَانِ	يَدْعُوَانِ	يَحْيَيَانِ	يَقِيَانِ	يَشَاءَ انِ	يَرَيَانِ	هُمَا
يَرْمُوْنَ	يَرْضَوْنَ	يَدْعُوْنَ	يَحْيَوْنَ	يَقُوْنَ	يَشَاءُ وْنَ	يَرَوْنَ	هُمْ
تَرْمِيْ	تَرْضَى	تَدْعُوْ	تَحْيَا	تَقِيْ	تَشَاءُ	تَرَى	هِيَ
تَرْمِيَانِ	تَرْضَيَانِ	تَدْعُوَانِ	تَحْيَيَانِ	تَقِيَانِ	تَشَاءَ انِ	تَرَيَانِ	هُمَا
يَرْمِيْنَ	يَرْضَيْنَ	يَدْعُوْنَ	يَحْيَيْنَ	يَقِيْنَ	يَشَأْنَ	يَرَيْنَ	هُنَّ
تَرْمِيْ	تَرْضَى	تَدْعُوْ	تَحْيَا	تَقِيْ	تَشَاءُ	تَرَى	أَنْتَ
تَرْمِيَانِ	تَرْضَيَانِ	تَدْعُوَانِ	تَحْيَيَانِ	تَقِيَانِ	تَشَاءَ انِ	تَرَيَانِ	أَنْتُمَا
تَرْمُوْنَ	تَرْضَوْنَ	تَدْعُوْنَ	تَحْيَوْنَ	تَقُوْنَ	تَشَاءُوْنَ	تَرَوْنَ	أَنْتُمْ
تَرْمِيْنَ	تَرْضَيْنَ	تَدْعِيْنَ	تَحْيَيْنَ	تَقِيْنَ	تَشَائِيْنَ	تَرَيْنَ	أَنْتِ
تَرْمِيَانِ	تَرْضَيَانِ	تَدْعِيَانِ	تَحْيَيَانِ	تَقِيَانِ	تَشَاءَ انِ	تَرَيَانِ	أَنْتُمَا
تَرْمِيْنَ	تَرْضَيْنَ	تَدْعُوَانِ	تَحْيَيْنَ	تَقِيْنَ	تَشَأْنَ	تَرَيْنَ	أَنْتُنَّ
اَرْمِيْ	أَرْضَى	أَدْعُوْ	أَحْيَ	أَقِيْ	أَشَاءُ	أَرَى	أَنَا
نَرْمِيْ	نَرْضَى	نَدْعُوْ	نَحْيَ	نَقِيْ	نَشَاءُ	نَرَى	نَحْنُ

اوزان صرف کبیر مع هفت اقسام فعل مضارع مجهول ثلاثي مجرد

ضمير فاعلي	صحيح	مضاعف	مهموز اللام	مثال	أجوف قول	أجوف خوف	أجوف بيع
هُوَ	يُفْعَلُ	يُمَدُّ	يُقْرَأُ	يُوْعَدُ	يُقَالُ	يُخَافُ	يُبَاعُ
هُمَا	يُفْعَلَانِ	يُمَدَّانِ	يُقْرَءَانِ	يُوْعَدَانِ	يُقَالَانِ	يُخَافَانِ	يُبَاعَانِ
هُمْ	يُفْعَلُوْنَ	يُمَدُّوْنَ	يُقْرَأُوْنَ	يُوْعَدُوْنَ	يُقَالُوْنَ	يُخَافُوْنَ	يُبَاعُوْنَ
هِيَ	تُفْعَلُ	تُمَدُّ	تُقْرَأُ	تُوْعَدُ	تُقَالُ	تُخَافُ	تُبَاعُ
هُمَا	تُفْعَلَانِ	تُمَدَّانِ	تُقْرَءَانِ	تُوْعَدَانِ	تُقَالَانِ	تُخَافَانِ	تُبَاعَانِ
هُنَّ	يُفْعَلْنَ	يُمْدَدْنَ	يُقْرَأْنَ	يُوْعَدْنَ	يُقَلْنَ	يُخَفْنَ	يُبَعْنَ
أَنْتَ	تُفْعَلُ	تُمَدُّ	تُقْرَأُ	تُوْعَدُ	تُقَالُ	تُخَافُ	تُبَاعُ
أَنْتُمَا	تُفْعَلَانِ	تُمَدَّانِ	تُقْرَءَانِ	تُوْعَدَانِ	تُقَالَانِ	تُخَافَانِ	تُبَاعَانِ
أَنْتُمْ	تُفْعَلُوْنَ	تُمَدُّوْنَ	تُقْرَأُوْنَ	تُوْعَدُوْنَ	تُقَالُوْنَ	تُخَافُوْنَ	تُبَاعُوْنَ
أَنْتِ	تُفْعَلِيْنَ	تُمَدِّيْنَ	تُقْرَئِيْنَ	تُوْعَدِيْنَ	تُقَالِيْنَ	تُخَافِيْنَ	تُبَاعِيْنَ
أَنْتُمَا	تُفْعَلَانِ	تُمَدَّانِ	تُقْرَءَانِ	تُوْعَدَانِ	تُقَالَانِ	تُخَافَانِ	تُبَاعَانِ
أَنْتُنَّ	تُفْعَلْنَ	تُمْدَدْنَ	تُقْرَأْنَ	تُوْعَدْنَ	تُقَلْنَ	تُخَفْنَ	تُبَعْنَ
أَنَا	أُفْعَلُ	أُمَدُّ	أُقْرَأُ	أُوْعَدُ	أُقَالُ	أُخَافُ	أُبَاعُ
نَحْنُ	نُفْعَلُ	نُمَدُّ	نُقْرَأُ	نُوْعَدُ	نُقَالُ	نُخَافُ	نُبَاعُ

اوزان صرف کبیر مع هفت اقسام فعل مضارع مجهول ثلاثي مجرد

ناقص مفتوح العين	ناقص مكسور العين	ناقص مفتوح العين	لفيف مقرون	لفيف مفروق	معتل	مخلوط	ضمير فاعلي
يُرْمَى	يُرْضَى	يُدْعَى	يُحْيَا	يُوْقَى	يُشَاءُ	يُرَى	هُوَ
يُرْمَيَانِ	يُرْضَيَانِ	يُدْعَيَانِ	يُحْيَانِ	يُوْقَيَانِ	يُشَاءَ انِ	يُرَيَانِ	هُمَا
يُرْمَوْنَ	يُرْضَوْنَ	يُدْعَوْنَ	يُحْيَوْنَ	يُوْقَوْنَ	يُشَاءُ وْنَ	يُرَوْنَ	هُمْ
تُرْمَى	تُرْضَى	تُدْعَى	تُحْيَا	تُوْقَى	تُشَاءُ	تُرَى	هِيَ
تُرْمَيَانِ	تُرْضَيَانِ	تُدْعَيَانَ	تُحْيَيَانِ	تُوْقَيَانِ	تُشَاءَ انِ	تُرَيَانِ	هُمَا
يُرْمَيْنَ	يُرْضَيْنَ	يُدْعَيْنَ	يُحْيَيْنَ	يُوْقَيْنَ	يُشَأْنَ	يُرَيْنَ	هُنَّ
تُرْمَى	تُرْضَى	تُدْعَى	تُحْيَا	تُوْقَى	تُشَاءُ	تُرَى	أَنْتَ
تُرْمَيَانِ	تُرْضَيَانِ	تُدْعَيَانِ	تُحْيَيَانِ	تُوْقَيَانِ	تُشَاءَ انِ	تُرَيَانِ	أَنْتُمَا
تُرْمَوْنَ	تُرْضَوْنَ	تُدْعَوْنَ	تُحْيَوْنَ	تُوْقَوْنَ	تُشَاءُوْنَ	تُرَوْنَ	أَنْتُمْ
تُرْمَيْنَ	تُرْضَيْنَ	تُدْعَيْنَ	تُحْيَيْنَ	تُوْقَيْنَ	تُشَائِيْنَ	تُرَيْنَ	أَنْتِ
تُرْمَيَانِ	تُرْضَيَانِ	تُدْعَيَانِ	تُحْيَيَانِ	تُوْقَيَانِ	تُشَاءَ انِ	تُرَيَانِ	أَنْتُمَا
تُرْمَيْنَ	تُرْضَيْنَ	تُدْعَيْنَ	تُحْيَيْنَ	تُوْقَيْنَ	تُشَأْنَ	تُرَيْنَ	أَنْتُنَّ
أُرْمَى	أُرْضَى	أُدْعَى	أُحْيَا	أُوْقَى	أُشَاءُ	أُرَى	أَنَا
نُرْمَى	نُرْضَى	نُدْعَى	نُحْيَا	نُوْقَى	نُشَاءُ	نُرَى	نَحْنُ

اوزان صرف كبير مع هفت اقسام امر معروف ثلاثي مجرد

ضمير فاعلي	صحيح	مضاعف	مهموز اللام	مثال	أجوف قول	أجوف خوف	أجوف بيع
هُوَ	لِيَفْعَلْ	لِيَمُدَّ	لِيَقْرَأْ	لِيَعِدْ	لِيَقُلْ	لِيَخَفْ	لِيَبِعْ
هُمَا	لِيَفْعَلَا	لِيَمُدَّا	لِيَقْرَءَا	لِيَعِدَا	لِيَقُوْلَا	لِيَخَافَا	لِيَبِيْعَا
هُمْ	لِيَفْعَلُوْا	لِيَمُدُّوْا	لِيَقْرَأُوْا	لِيَعِدُوْا	لِيَقُوْلُوْا	لِيَخَافُوْا	لِيَبِيْعُوْا
هِيَ	لِتَفْعَلْ	لِتَمُدَّ	لِتَقْرَأْ	لِتَعِدْ	لِتَقُلْ	لِتَخَفْ	لِتَبِعْ
هُمَا	لِتَفْعَلَا	لِتَمُدَّا	لِتَقْرَءَا	لِتَعِدَا	لِتَقُوْلَا	لِتَخَافَا	لِتَبِيْعَا
هُنَّ	لِيَفْعَلْنَ	لِيَمْدُدْنَ	لِيَقْرَأْنَ	لِيَعِدْنَ	لِيَقُلْنَ	لِيَخَفْنَ	لِيَبِعْنَ
أَنْتَ	اِفْعَلْ	اُمْدُدْ	اِقْرَأْ	عِدْ	قُلْ	خَفْ	بِعْ
أَنْتُمَا	اِفْعَلَا	اُمْدُدَا	اِقْرَءَا	عِدَا	قُوْلَا	خَافَا	بِيْعَا
أَنْتُمْ	اِفْعَلُوْا	اُمْدُدُوْا	اِقْرَؤُوْا	عِدُوْا	قُوْلُوْا	خَافُوْا	بِيْعُوْا
أَنْتِ	اِفْعَلِيْ	اُمْدُدِي	اِقْرَئِيْ	عِدِيْ	قُوْلِيْ	خَافِيْ	بِيْعِيْ
أَنْتُمَا	اِفْعَلَا	اُمْدُدَا	اِقْرَءَا	عِدَا	قُوْلَا	خَافَا	بِيْعَا
أَنْتُنَّ	اِفْعَلْنَ	اُمْدُدْنَ	اِقْرَءْنَ	عِدْنَ	قُلْنَ	خَفْنَ	بِعْنَ
أَنَا	لِأَفْعَلْ	لِأَمُدَّ	لِأَقْرَأْ	لِأَعِدْ	لِأَقُلْ	لِأَخَفْ	لِأَبِعْ
نَحْنُ	لِنَفْعَلْ	لِنَمُدَّ	لِنَقْرَءْ	لِنَعِدْ	لِنَقُلْ	لِنَخَفْ	لِنَبِعْ

اوزان صرف کبیر مع ہفت اقسام امر معروف ثلاثي مجرد

ناقص مفتوح العين	ناقص مكسور العين	ناقص مفتوح العين	لفيف مقرون	لفيف مفروق	معتل مخلوط	معتل مخلوط	ضمير فاعلي
لِيَرْمِ	لِيَرْضَ	لِيَدْعُ	لِيَحْيَ	لِيَقِ	لِيَشَاءْ	لِيَرَ	هُوَ
لِيَرْمِيَا	لِيَرْضَيَا	لِيَدْعُوَ	لِيَحْيَا	لِيَقِيَا	لِيَشَاءَ ا	لِيَرَيَا	هُمَا
لِيَرْمُوْا	لِيَرْضَوْا	لِيَدْعُوْا	لِيَحْيَوْا	لِيَقُوْا	لِيَشَاءُ وْا	لِيَرَوْا	هُمْ
لِتَرْمِ	لِتَرْضَ	لِتَدْعُ	لِتَحْيَى	لِتَقِ	لِتَشَاءْ	لِتَرَ	هِيَ
لِتَرْمِيَا	لِتَرْضَيَا	لِتَدْعُوَا	لِتَحْيَا	لِتَقِيَا	لِتَشَاءَ ا	لِتَرَيَا	هُمَا
لِيَرْمِيْنَ	لِيَرْضَيْنَ	لِيَدْعُوْنَ	لِيَحْيَيْنَ	لِيَقِيْنَ	لِيَشَأْنَ	لِيَرَيْنَ	هُنَّ
اِرْمِ	اِرْضَ	اُدْعُ	اِحْيَ	قِ	شَاءْ	رَ	أَنْتَ
اِرْمِيَا	اِرْضَيَا	اُدْعُوَا	اِحْيَيَا	قِيَا	شَاءَ ا	رَيَا	أَنْتُمَا
اِرْمُوْا	اِرْضَوْا	اُدْعُوْا	اِحْيَوْا	قُوْا	شَاءُ وْا	رَوْا	أَنْتُمْ
اِرْمِيْ	اِرْضَيْ	اُدْعِيْ	اِحْيَيْ	قِيْ	شَائِيْ	رَيْ	أَنْتِ
اِرْمِيَا	اِرْضَيَا	اُدْعِيَا	اِحْيَيَا	قِيَا	شَاءَ ا	رَيَا	أَنْتُمَا
اِرْمِيْنَ	اِرْضَيْنَ	اُدْعُوْنَ	اِحْيَيْنَ	قِيْنَ	شَاءْنَ	رَيْنَ	أَنْتُنَّ
لِأَرْمِ	لِأَرْضَ	لِأَدْعُ	لِأَحْيَ	لِأَقِ	لِأَشَأْ	لِأَرَ	أَنَا
لِنَرْمِ	لِنَرْضَ	لِنَدْعُ	لِنَحْيَا	لِنَقِ	لِنَشَأْ	لِنَرَ	نَحْنُ

اوزان صرف كبير فعل ماضي معروف ثلاثي مزيد فيه

ضمير	إِفْعَال	تَفْعِيْل	مُفَاعَلَة	إِفْتِعَال	إِنْفِعَال	إِسْتِفْعَال	تَفَاعُل	تَفَعُّل
هُوَ	اَفْعَلَ	فَعَّلَ	فَاعَلَ	اِفْتَعَلَ	اِنْفَعَلَ	اِسْتَفْعَلَ	تَفَاعَلَ	تَفَعَّلَ
هُمَا	اَفْعَلَا	فَعَّلَا	فَاعَلَا	اِفْتَعَلَا	اِنْفَعَلَا	اِسْتَفْعَلَا	تَفَاعَلَا	تَفَعَّلَا
هُمْ	اَفْعَلُوا	فَعَّلُوا	فَاعَلُوا	اِفْتَعَلُوا	اِنْفَعَلُوا	اِسْتَفْعَلُوا	تَفَاعَلُوا	تَفَعَّلُوا
هِيَ	اَفْعَلَتْ	فَعَّلَتْ	فَاعَلَتْ	اِفْتَعَلَتْ	اِنْفَعَلَتْ	اِسْتَفْعَلَتْ	تَفَاعَلَتْ	تَفَعَّلَتْ
هُمَا	اَفْعَلَتَا	فَعَّلَتَا	فَاعَلَتَا	اِفْتَعَلَتَا	اِنْفَعَلَتَا	اِسْتَفْعَلَتَا	تَفَاعَلَتَا	تَفَعَّلَتَا
هُنَّ	اَفْعَلْنَ	فَعَّلْنَ	فَاعَلْنَ	اِفْتَعَلْنَ	اِنْفَعَلْنَ	اِسْتَفْعَلْنَ	تَفَاعَلْنَ	تَفَعَّلْنَ
أَنْتَ	اَفْعَلْتَ	فَعَّلْتَ	فَاعَلْتَ	اِفْتَعَلْتَ	اِنْفَعَلْتَ	اِسْتَفْعَلْتَ	تَفَاعَلْتَ	تَفَعَّلْتَ
أَنْتُمَا	اَفْعَلْتُمَا	فَعَّلْتُمَا	فَاعَلْتُمَا	اِفْتَعَلْتُمَا	اِنْفَعَلْتُمَا	اِسْتَفْعَلْتُمَا	تَفَاعَلْتُمَا	تَفَعَّلْتُمَا
أَنْتُمْ	اَفْعَلْتُمْ	فَعَّلْتُمْ	فَاعَلْتُمْ	اِفْتَعَلْتُمْ	اِنْفَعَلْتُمْ	اِسْتَفْعَلْتُمْ	تَفَاعَلْتُمْ	تَفَعَّلْتُمْ
أَنْتِ	اَفْعَلْتِ	فَعَّلْتِ	فَاعَلْتِ	اِفْتَعَلْتِ	اِنْفَعَلْتِ	اِسْتَفْعَلْتِ	تَفَاعَلْتِ	تَفَعَّلْتِ
أَنْتُمَا	اَفْعَلْتُمَا	فَعَّلْتُمَا	فَاعَلْتُمَا	اِفْتَعَلْتُمَا	اِنْفَعَلْتُمَا	اِسْتَفْعَلْتُمَا	تَفَاعَلْتُمَا	تَفَعَّلْتُمَا
أَنْتُنَّ	اَفْعَلْتُنَّ	فَعَّلْتُنَّ	فَاعَلْتُنَّ	اِفْتَعَلْتُنَّ	اِنْفَعَلْتُنَّ	اِسْتَفْعَلْتُنَّ	تَفَاعَلْتُنَّ	تَفَعَّلْتُنَّ
أَنَا	اَفْعَلْتُ	فَعَّلْتُ	فَاعَلْتُ	اِفْتَعَلْتُ	اِنْفَعَلْتُ	اِسْتَفْعَلْتُ	تَفَاعَلْتُ	تَفَعَّلْتُ
نَحْنُ	اَفْعَلْنَا	فَعَّلْنَا	فَاعَلْنَا	اِفْتَعَلْنَا	اِنْفَعَلْنَا	اِسْتَفْعَلْنَا	تَفَاعَلْنَا	تَفَعَّلْنَا

اوزان صرف کبیر فعل مضارع ثلاثي مزید فیه

ضمير	إِفْعَال	تَفْعِيْل	مُفَاعَلَة	اِفْتِعَال	اِنْفِعَال	اِسْتِفْعَال	تَفَاعُل	تَفَعُّل
هُوَ	يُفْعِلُ	يُفَعِّلُ	يُفَاعِلُ	يَفْتَعِلُ	يَنْفَعِلُ	يَسْتَفْعِلُ	يَتَفَاعَلُ	يَتَفَعَّلُ
هُمَا	يُفْعِلَانِ	يُفَعِّلَانِ	يُفَاعِلَانِ	يَفْتَعِلَانِ	يَنْفَعِلَانِ	يَسْتَفْعِلَانِ	يَتَفَاعَلَانِ	يَتَفَعَّلَانِ
هُمْ	يُفْعِلُوْنَ	يُفَعِّلُوْنَ	يُفَاعِلُوْنَ	يَفْتَعِلُوْنَ	يَنْفَعِلُوْنَ	يَسْتَفْعِلُوْنَ	يَتَفَاعَلُوْنَ	يَتَفَعَّلُوْنَ
هِيَ	تُفْعِلُ	تُفَعِّلُ	تُفَاعِلُ	تَفْتَعِلُ	تَنْفَعِلُ	تَسْتَفْعِلُ	تَتَفَاعَلُ	تَتَفَعَّلُ
هُمَا	تُفْعِلَانِ	تُفَعِّلَانِ	تُفَاعِلَانِ	تَفْتَعِلَانِ	تَنْفَعِلَانِ	تَسْتَفْعِلَانِ	تَتَفَاعَلَانِ	تَتَفَعَّلَانِ
هُنَّ	يُفْعِلْنَ	يُفَعِّلْنَ	يُفَاعِلْنَ	يَفْتَعِلْنَ	يَنْفَعِلْنَ	يَسْتَفْعِلْنَ	يَتَفَاعَلْنَ	يَتَفَعَّلْنَ
أَنْتَ	تُفْعِلُ	تُفَعِّلُ	تُفَاعِلُ	تَفْتَعِلُ	تَنْفَعِلُ	تَسْتَفْعِلُ	تَتَفَاعَلُ	تَتَفَعَّلُ
أَنْتُمَا	تُفْعِلَانِ	تُفَعِّلَانِ	تُفَاعِلَانِ	تَفْتَعِلَانِ	تَنْفَعِلَانِ	تَسْتَفْعِلَانِ	تَتَفَاعَلَانِ	تَتَفَعَّلَانِ
أَنْتُمْ	تُفْعِلُوْنَ	تُفَعِّلُوْنَ	تُفَاعِلُوْنَ	تَفْتَعِلُوْنَ	تَنْفَعِلُوْنَ	تَسْتَفْعِلُوْنَ	تَتَفَاعَلُوْنَ	تَتَفَعَّلُوْنَ
أَنْتِ	تُفْعِلِيْنَ	تُفَعِّلِيْنَ	تُفَاعِلِيْنَ	تَفْتَعِلِيْنَ	تَنْفَعِلِيْنَ	تَسْتَفْعِلِيْنَ	تَتَفَاعَلِيْنَ	تَتَفَعَّلِيْنَ
أَنْتُمَا	تُفْعِلَانِ	تُفَعِّلَانِ	تُفَاعِلَانِ	تَفْتَعِلَانِ	تَنْفَعِلَانِ	تَسْتَفْعِلَانِ	تَتَفَاعَلَانِ	تَتَفَعَّلَانِ
أَنْتُنَّ	تُفْعِلْنَ	تُفَعِّلْنَ	تُفَاعِلْنَ	تَفْتَعِلْنَ	تَنْفَعِلْنَ	تَسْتَفْعِلْنَ	تَتَفَاعَلْنَ	تَتَفَعَّلْنَ
أَنَا	أُفْعِلُ	أُفَعِّلُ	أُفَاعِلُ	أَفْتَعِلُ	أَنْفَعِلُ	أَسْتَفْعِلُ	أَتَفَاعَلُ	أَتَفَعَّلُ
نَحْنُ	نُفْعِلُ	نُفَعِّلُ	نُفَاعِلُ	نَفْتَعِلُ	نَنْفَعِلُ	نَسْتَفْعِلُ	نَتَفَاعَلُ	نَتَفَعَّلُ

اوزان صرف کبیر فعل امر معروف ثلاثي مزید فیه

ضمير	اِفْعَال	تَفْعِيْل	مُفَاعَلَة	اِفْتِعَال	اِنْفِعَال	اِسْتِفْعَال	تَفَاعُل	تَفَعُّل
هُوَ	لِيُفْعِلْ	لِيُفَعِّلْ	لِيُفَاعِلْ	لِيَفْتَعِلْ	لِيَنْفَعِلْ	لِيَسْتَفْعِلْ	لِيَتَفَاعَلْ	لِيَتَفَعَّلْ
هُمَا	لِيُفْعِلَا	لِيُفَعِّلَا	لِيُفَاعِلَا	لِيَفْتَعِلَا	لِيَنْفَعِلَا	لِيَسْتَفْعِلَا	لِيَتَفَاعَلَا	لِيَتَفَعَّلَا
هُمْ	لِيُفْعِلُوْا	لِيُفَعِّلُوْا	لِيُفَاعِلُوْا	لِيَفْتَعِلُوْا	لِيَنْفَعِلُوْا	لِيَسْتَفْعِلُوْا	لِيَتَفَاعَلُوْا	لِيَتَفَعَّلُوْا
هِيَ	لِتُفْعِلْ	لِتُفَعِّلْ	لِتُفَاعِلْ	لِتَفْتَعِلْ	لِتَنْفَعِلْ	لِتَسْتَفْعِلْ	لِتَتَفَاعَلْ	لِتَتَفَعَّلْ
هُمَا	لِتُفْعِلَا	لِتُفَعِّلَا	لِتُفَاعِلَا	لِتَفْتَعِلَا	لِتَنْفَعِلَا	لِتَسْتَفْعِلَا	لِتَتَفَاعَلَا	لِتَتَفَعَّلَا
هُنَّ	لِيُفْعِلْنَ	لِيُفَعِّلْنَ	لِيُفَاعِلْنَ	لِيَفْتَعِلْنَ	لِيَنْفَعِلْنَ	لِيَسْتَفْعِلْنَ	لِيَتَفَاعَلْنَ	لِيَتَفَعَّلْنَ
أَنْتَ	اَفْعِلْ	فَعِّلْ	فَاعِلْ	اِفْتَعِلْ	اِنْفَعِلْ	اِسْتَفْعِلْ	تَفَاعَلْ	تَفَعَّلْ
أَنْتُمَا	اَفْعِلَا	فَعِّلَا	فَاعِلَا	اِفْتَعِلَا	اِنْفَعِلَا	اِسْتَفْعِلَا	تَفَاعَلَا	تَفَعَّلَا
أَنْتُمْ	اَفْعِلُوْا	فَعِّلُوْا	فَاعِلُوْا	اِفْتَعِلُوْا	اِنْفَعِلُوْا	اِسْتَفْعِلُوْا	تَفَاعَلُوْا	تَفَعَّلُوْا
أَنْتِ	اَفْعِلِيْ	فَعِّلِيْ	فَاعِلِيْ	اِفْتَعِلِيْ	اِنْفَعِلِيْ	اِسْتَفْعِلِيْ	تَفَاعَلِيْ	تَفَعَّلِيْ
أَنْتُمَا	اَفْعِلَا	فَعِّلَا	فَاعِلَا	اِفْتَعِلَا	اِنْفَعِلَا	اِسْتَفْعِلَا	تَفَاعَلَا	تَفَعَّلَا
أَنْتُنَّ	اَفْعِلْنَ	فَعِّلْنَ	فَاعِلْنَ	اِفْتَعِلْنَ	اِنْفَعِلْنَ	اِسْتَفْعِلْنَ	تَفَاعَلْنَ	تَفَعَّلْنَ
أَنَا	لِأُفْعِلْ	لِأُفَعِّلْ	لِأُفَاعِلْ	لِأَفْتَعِلْ	لِأَنْفَعِلْ	لِأَسْتَفْعِلْ	لِأَتَفَاعَلْ	لِأَتَفَعَّلْ
نَحْنُ	لِنُفْعِلْ	لِنُفَاعِلْ	لِنُفَاعِلْ	لِنَفْتَعِلْ	لِنَنْفَعِلْ	لِنَسْتَفْعِلْ	لِنَتَفَاعَلْ	لِنَتَفَعَّلْ

مشقوں کا ترجمہ

مشق نمبر ۳ (الف)

۱۔ اللہ کے لیے۔
۲۔ آسمان سے۔
۳۔ فجر سے۔
۴۔ عرش پر۔
۵۔ قلم کے ساتھ۔
۶۔ آگ میں۔
۷۔ آدمی کے لیے۔
۸۔ انسان کے لیے۔
۹۔ زمین کی طرف۔
۱۰۔ رات تک۔
۱۱۔ کشتی میں۔
۱۲۔ قوت کے ساتھ۔
۱۳۔ جنت میں۔
۱۴۔ قرآن میں۔
۱۵۔ پہاڑ پر۔
۱۶۔ اللہ کی قسم۔
۱۷۔ سورج کی قسم۔
۱۸۔ مٹی کی قسم۔
۱۹۔ طور کی قسم۔
۲۰۔ ستارے کی قسم۔
۲۱۔ آسمان کی قسم۔
۲۲۔ رات کی قسم۔
۲۳۔ صبح کی قسم۔
۲۴۔ زمانے کی قسم۔
۲۵۔ آگ کے بارے میں۔
۲۶۔ نماز کے بارے میں۔
۲۷۔ بے حیائی کے بارے میں۔
۲۸۔ سراب کی مانند۔
۲۹۔ موسلا دھار بارش کی مانند۔
۳۰۔ اندھیروں کی مانند۔
۳۱۔ درخت کی مانند۔
۳۲۔ طاقچہ کی مانند۔
۳۳۔ تمہارے پروردگار سے۔
۳۴۔ ان کے اجداد سے۔

۳۵۔ ان کی خواہشات میں سے۔ ۳۶۔ تمہارے پیدا کرنے والے کی طرف سے۔
۳۷۔ ہماری نشانیوں کے ساتھ۔ ۳۸۔ اس کی قوم کی طرف۔
۳۹۔ ان کی سرکشی میں۔ ۴۰۔ ان کے دلوں پر۔

مشق نمبر ۴ (ب)

۱۔ مِنَ الْبَيْتِ إِلَى الْمَسْجِدِ ۲۔ مِنَ السُّوْقِ إِلَى الْمَدْرَسَةِ
۳۔ بِالسَّيْفِ ۴۔ لِلرُّسُلِ ۵۔ لِلدِّيْنِ
۶۔ عَلَى الْجَمَلِ ۷۔ فِيْ الْفُلْكِ ۸۔ اِلَى الصُّبْحِ
۹۔ اِلَى اللَّيْلِ ۱۰۔ مِنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلْمَةِ
۱۱۔ فِي الْقَلْبِ ۱۲۔ مِنَ اللِّسَانِ ۱۳۔ عَلَى الْاَرْضِ
۱۴۔ فِيْ السَّمٰوٰاتِ ۱۵۔ فِي الْكُتُبِ ۱۶۔ فِي الْغُرْفَةِ
۱۷۔ لِلْحَقِّ ۱۸۔ لِلْوَطَنِ ۱۹۔ فِيْ الضَّلَالَةِ
۲۰۔ فِيْ رَيْبٍ ۲۱۔ وَالزَّيْتُوْنِ ۲۲۔ كَجَبَلٍ
۲۳۔ كَحِمَارٍ ۲۴۔ كَمَاءٍ ۲۵۔ كَنَارٍ
۲۶۔ كَبَعُوْضٍ ۲۷۔ كَسَيْفٍ ۱۹۔ كَوُجُوْهِهِمْ
۱۹۔ اِلَىٓ بُيُوْتِكُمْ ۱۹۔ عَنْ اَنْبِيَاءِهِمْ

مشق نمبر ۵ (الف)

۱۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ ۲۔ رسول کرم کرنے والا ہے۔
۳۔ اللہ بہت بخشنے والا اور ہمیشہ رحم کرنے والا ہے۔
۴۔ شیطان راندہ ہوا ہے۔ ۵۔ دو آدمی سچے ہیں۔
۶۔ مرد عورتوں پر نگہبان ہیں۔ ۷۔ لڑکی نیک ہے۔
۸۔ عورتیں ایمان والی ہیں۔ ۹۔ مسجدیں وسیع ہیں۔
۱۰۔ گھر خوبصورت ہیں۔ ۱۱۔ سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔
۱۲۔ وہ ہدایت پر ہیں۔ ۱۳۔ حکمت قرآن میں ہے۔

۱۴۔ ہمارا رب ایک ہے۔
۱۵۔ تمہارا معبود ایک ہے۔
۱۶۔ میرا معبود اور تمہارا معبود جاننے والا ہے۔
۱۷۔ محمد ہمارے نبی ہیں۔
۱۸۔ اس کا دین اسلام ہے۔
۱۹۔ تمہارا چہرہ سفید ہے۔
۲۰۔ اس کا رنگ سرخ ہے۔
۲۱۔ تمہارا لڑکا نیک ہے۔
۲۲۔ اس کا خاوند ہدایت یافتہ ہے۔
۲۳۔ اس کی بیوی ہدایت یافتہ ہے۔
۲۴۔ وہ مالدار ہے۔
۲۵۔ تم مسلمہ ہو۔
۲۶۔ میں کھڑا ہوں۔
۲۷۔ یہ کیا ہے؟
۲۸۔ صندوق میں کیا ہے؟
۲۹۔ تمہارا بھائی کون ہے؟
۳۰۔ تمہارا حال کیسا ہے؟
۳۱۔ تمہارا باپ کہاں ہے؟
۳۲۔ تمہارے پاس کتنے ریال ہیں؟

مشق نمبر ۵ (ب)

۱۔ اس میں کوئی شک نہیں۔
۲۔ ہمارے پاس کوئی علم نہیں۔
۳۔ اس پر کوئی گناہ نہیں۔
۴۔ تم پر کوئی حرج نہیں۔
۵۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔
۶۔ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے۔

مشق نمبر ۵ (ج)

۱۔ بے شک تو ہی توبہ قبول کرنے والا بخشنے والا ہے۔
۲۔ میں گواہی دیتا ہوں بے شک محمد اللہ کے رسول ہیں۔
۳۔ اور میں گواہی دیتا ہوں بے شک محمد اس کے بندے اور رسول ہیں۔
۴۔ اس کے نور کی مثال ایسے طاقچے جیسی ہے جس میں دیا ہو۔
۵۔ دیا شیشے میں چمکدار ستارے کی مانند۔
۶۔ کاش میں مٹی ہوتا۔
۷۔ شاید گھڑی نزدیک آ پہنچی ہے۔
۸۔ لیکن اللہ عالمین پر فضل کرنے والا ہے۔
۹۔ اور ابراہیم نہ یہودی تھے اور نہ ہی عیسائی۔
۱۰۔ اللہ زبردست قوت والا ہے۔

۱۱۔ بے شک اللہ علم والا اور حکمت والا ہے۔

مشق نمبر ۶

۱۔ اَلْوَلَدُ صَالِحٌ
۲۔ اَلصِّرَاطُ مُسْتَقِيْمٌ
۳۔ اَلرَّجُلُ غَنِيٌّ
۴۔ اَلْعَبْدُ أَمِيْنٌ
۵۔ اَلرَّجُلُ عَلَى الْجَبَلِ
۶۔ اَلنَّبِيُّ بِالْحَقِّ
۷۔ اَلثَّمَرُ لِلْوَلَدِ
۸۔ اَلْإِنْسَانُ مِنَ التُّرَابِ
۹۔ اَلصَّلَاةُ لِلّٰهِ
۱۰۔ اَلصِّيَامُ حَتَّى اللَّيْلِ
۱۱۔ اَلسُّؤَالُ عَنِ الْفَاسِقِ
۱۲۔ ذَنْبُهُ كَبِيْرٌ
۱۳۔ دِيْنُهُمْ مَعْرُوْفٌ
۱۴۔ بَيْتُنَا قَرِيْبٌ
۱۵۔ وَلَدُهَا فَاسِقٌ
۱۶۔ بُيُوْتُهُنَّ نَظِيْفَةٌ
۱۷۔ رَسُوْلُكُمْ أَمِيْنٌ
۱۸۔ صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمٌ
۱۹۔ هُوَ النَّبِيُّ
۲۰۔ هِيَ وَالِدَتِيْ
۲۱۔ أَنْتَ مُفْلِحٌ
۲۲۔ هٰذَا قَلَمٌ
۲۳۔ ذٰلِكَ لِيْ
۲۴۔ إِنَّ الْإِسْلَامَ دِيْنٌ
۲۵۔ إِنَّ الدِّيْنَ بَيِّنٌ
۲۶۔ كَانَ الطَّعَامُ بَارِدًا
۲۷۔ لَا رَجُلَ فِي الْبَيْتِ
۲۸۔ مَا اِسْمُكَ؟
۲۹۔ مَنْ أَنْتَ؟
۳۰۔ هَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ؟
۳۱۔ أَ أَنْتِ صَادِقَةٌ؟

مشق نمبر ۷ (الف)

۱۔ مومن آدمی۔ ۲۔ مومن ماں۔ ۳۔ آخری دن۔
۴۔ دنیاوی زندگی۔ ۵۔ ایک معبود۔ ۶۔ دیانتدار رسول۔
۷۔ سیدھا راستہ۔ ۸۔ مسلمان آدمی۔ ۹۔ مسلم امت۔
۱۰۔ مبارک کتاب۔ ۱۱۔ دردناک عذاب۔ ۱۲۔ بڑا گناہ۔

۱۳۔ کھلا دشمن۔ ۱۴۔ سچا نبی۔ ۱۵۔ تھوڑی پونجی۔
۱۶۔ جھوٹا گروہ۔ ۱۷۔ پاک روزی۔ ۱۸۔ کھلا دشمن۔
۱۹۔ کھلی نشانی۔ ۲۰۔ عربی زبان۔ ۲۱۔ آخری زندگی۔
۲۲۔ پاک کلمہ۔ ۲۳۔ بڑا ملک۔ ۲۴۔ اچھی نصیحت۔
۲۵۔ بڑی چال۔ ۲۶۔ حرمت والا مہینہ۔ ۲۷۔ سخت عذاب۔
۲۸۔ سخت آزمائش۔ ۲۹۔ مردود شیطان۔ ۳۰۔ بخشش والا پروردگار۔

مشق نمبر ۷ (ب)

۱۔ اَلْكِتَابُ الْحَكِيْمُ ۲۔ اَلْمَسَاجِدُ الْوَاسِعَةُ
۳۔ بِنْتَانِ صَغِيْرَتَانِ ۴۔ أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ
۵۔ ذُنُوْبٌ كَبِيْرَةٌ ۶۔ اَلْحَيَاةُ الدُّنْيَا
۷۔ بَيْتٌ نَظِيْفٌ ۸۔ طِفْلَانِ صَغِيْرَانِ
۹۔ اَلنِّسَاءُ الْمُؤْمِنَاتُ ۱۰۔ اَلرِّجَالُ الْفَاسِقُوْنَ
۱۱۔ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۱۲۔ اَنْهَارٌ جَارِيَةٌ

مشق نمبر ۸ (الف)

۱۔ اللہ لوگوں کا پروردگار ہے۔ ۲۔ اللہ لوگوں کا مالک ہے۔
۳۔ اللہ لوگوں کا معبود ہے۔ ۴۔ اللہ بادشاہی کا مالک ہے۔
۵۔ اللہ کا وعدہ سچ ہے۔ ۶۔ اللہ کا عذاب سخت ہے۔
۷۔ اللہ کی مدد نزدیک ہے۔ ۸۔ محمد اللہ کے رسول ہیں۔
۹۔ محمد اللہ کے بندے ہیں۔ ۱۰۔ کعبہ اللہ کا گھر ہے۔
۱۱۔ قرآن اللہ کی کتاب ہے۔ ۱۲۔ رسول کا قول سچا ہے۔
۱۳۔ شیطان کی چال کمزور ہے۔ ۱۴۔ اسلام مسلمانوں کا دین ہے۔
۱۵۔ شیطان انسان کا دشمن ہے۔ ۱۶۔ جمعہ کا دن عید کا دن ہے۔
۱۷۔ اللہ کا فضل بہت زیادہ ہے۔

مشق نمبر ۸ (ب)

۱۔ اَلْإِسْلَامُ دِيْنُ الْفِطْرَةِ ۲۔ اَلْقُرْآنُ كَلَامُ اللّٰهِ
۳۔ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَادِقٌ ۴۔ رَسُوْلُ اللّٰهِ أَمِيْنٌ
۵۔ رَسُوْلُ اللّٰهِ عَبْدُاللّٰهِ ۶۔ كِتَابُ اللّٰهِ حَقٌّ
۷۔ يَوْمُ الْقِيَامَةِ عَظِيْمٌ ۸۔ عَذَابُ جَهَنَّمَ شَدِيْدٌ
۹۔ حَقُّ الْجَارِ كَبِيْرٌ ۱۰۔ أَمْرُ الرَّسُوْلِ أَمْرُ اللّٰهِ
۱۱۔ نُوْحٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ ۱۲۔ هُوْدٌ نَبِيُّ اللّٰهِ
۱۳۔ اَلْمُسْلِمُ مُطِيْعُ اللّٰهِ ۱۴۔ فَضْلُ اللّٰهِ كَثِيْرٌ
۱۵۔ عِلْمُ الْإِنْسَانِ قَلِيْلٌ ۱۶۔ بَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ضَعِيْفٌ
۱۷۔ وَقْتُ الصَّلَاةِ قَرِيْبٌ ۱۸۔ بَابُ الْمَسْجِدِ مُرْتَفِعٌ

مشق نمبر ۹ (الف)

۱۔ عزت اللہ ہی کے لیے ہے۔
۲۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اللہ کا عذاب سخت ہے۔
۳۔ بے شک اللہ کی مدد قریب ہے۔ ۴۔ بے شک گھڑی آنے والی ہے۔
۵۔ بے شک انسان گھاٹے میں ہے۔ ۶۔ بے شک زمین اللہ کے لیے ہے۔
۷۔ بے شک شرک بہت بڑا ظلم ہے۔ ۸۔ بے شک اللہ قوت والا ہے۔
۹۔ بے شک اللہ بخشنے والا ہے۔
۱۰۔ بے شک شیطان انسان کے لیے کھلا دشمن ہے۔
۱۱۔ کاش آدمی نیک ہوتا۔ ۱۲۔ شاید طالب علم محنتی ہوتا۔

مشق نمبر ۹ (ب)

۱۔ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ ۲۔ إِنَّ الْقُرْآنَ حَقٌّ
۳۔ إِنَّ الْمُلْكَ لِلّٰهِ ۴۔ إِنَّ الرَّسُوْلَ صَادِقٌ

۵۔ كَانَّ زَيْداً أَسَدٌ ۶۔ لَيْتَ الْعِمَارَةَ جَمِيْلَةٌ

۷۔ لَعَلَّ الْمُدَرِّسَ مَرِيْضٌ ۸۔ إِنَّ الْعِلْمَ نَافِعٌ

۹۔ إِنَّ الْغَفْشَ قَلِيْلٌ وَّ لٰكِنْ قِيْمَتَهٗ كَثِيْرٌ ۱۰۔ لَيْتَ الْإِسْلَامَ غَالِبٌ

مشق نمبر ۱۰

۱۔ علم کی تلاش فرض ہے۔ ۲۔ تمہاری عورتیں تمہارے لیے کھیتیاں ہیں۔

۳۔ حلال کام کی تلاش فرض ہے۔ ۴۔ خبردار (سن رکھو) وہ لوگ بے وقوف ہیں۔

۵۔ وہ جہنمی لوگ ہیں۔ ۶۔ اللہ تیز (جلد) حساب کرنے والا ہے۔

۷۔ یہ حدیں اللہ کی طرف سے ہیں۔ ۸۔ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔

۹۔ دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔ ۱۰۔ ان کی آنکھوں پر پردہ ہے۔

۱۱۔ زمین میں ٹھکانہ ہے۔

۱۲۔ بے شک اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ باعزت وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔

۱۳۔ اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔

۱۴۔ تم میں سے ہر ایک نگہبان ہے اور ہر ایک اپنے زیر نگرانی کا جواب دہ ہے۔

۱۵۔ سب سے اچھا ذکر **لا اله الا الله** اور سب سے اچھی دعا **الحمد لله** ہے۔

۱۶۔ حکمت کی بلندی اللہ سے ڈرنا ہے۔

۱۷۔ تمہارے خون اور مال ایک دوسرے پر حرام ہیں۔

۱۸۔ تم سب آدم سے ہو اور آدم مٹی سے ہے۔

۱۹۔ کسی کو عربی پر فضیلت نہیں اور نہ ہی سرخ کو کالے پر اور نہ ہی کالے کو سرخ پر سوائے پرہیزگاری کے۔

۲۰۔ اور ان میں سے کچھ ان پڑھ ہیں۔ ۲۱۔ وہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

۲۲۔ اور کافروں کے لیے ذلت آمیز سزا ہے۔

۲۳۔ ہم اسی کے فرمانبردار ہیں اور ہم اس کے لیے عبادت کرنے والے ہیں اور ہم اس کے لیے مخلص ہیں۔

۲۴۔ وہ ہمارا اور تمہارا پروردگار ہے۔ ۲۵۔ پس بے شک اللہ کافروں کا دشمن ہے۔
۲۶۔ بے شک اللہ لوگوں کے لیے شفقت والا اور بہت رحم کرنے والا ہے۔
۲۷۔ بے شک حق ان کے رب کی طرف سے ہے۔
۲۸۔ کوئی معبود نہیں سوائے اس رحمٰن کے جو ہمیشہ رحم کرنے والا ہے۔
۲۹۔ یہی ہیں وہ لوگ جن پر ان کے رب کی طرف سے عنایتیں اور رحمت ہے۔
۳۰۔ اور تمہارے لیے زمین میں ٹھکانا ہے اور ایک وقت تک کے لیے سامان ہے۔
۳۱۔ ان کے لیے دنیا میں رسوائی ہے آخرت میں کڑی سزا۔

مشق نمبر ۱۳ (ب)

۱۔ يُنْصَرُوْنَ ۲۔ نُفْتَنُ
۳۔ يُلْعَنُوْنَ ٤۔ تُبْعَثُوْنَ
٥۔ يُذْبَحُ ٦۔ أُعْرَفُ

مشق نمبر ۱۶ (الف)

۱۔ كَانَ عَرَفَ ۲۔ كُنَّا سَمِعْنَا
۳۔ كُنْتَ فَرِحْتَ ٤۔ كُنْتُ ظَنَنْتُ
٥۔ كَانُوْا قَرُبُوْا ٦۔ كُنْتَ لَبِثْتَ
۷۔ كُنْتُ شَرِبْتُ ۸۔ كُنْتَ ظَلَمْتَ
۹۔ كُنْتُ صَبَرْتُ ۱۰۔ كُنْتَ نَزَلْتَ
۱۱۔ كُنْتُمْ كَتَبْتُمْ ۱۲۔ كُنْتُمَا حَصَلْتُمَا
۱۳۔ كُنَّا شَكَرْنَا ١٤۔ كَانُوْا رَجَعُوْا
۱۵۔ كُنْتُنَّ كَفَرْتُنَّ ١٦۔ كُنَّا عَبَدْنَا
۱۷۔ كُنَّ سَجَدْنَ ۱۸۔ كَانَ ذَهَبَ

مشق نمبر ۱٦ (ب)

١ ـ كُنَّ يَسْجُدْنَ
٢ ـ كُنَّ يَشْهَدْنَ
٣ ـ كَانَا يَعْبُدَانِ
٤ ـ كُنْتُمَا تَخْسَرَانِ
٥ ـ كَانَ يَنْظُرُ
٦ ـ كُنَّا نَحْفَظُ
٧ ـ كُنْتُ اَصْدُقُ
٨ ـ كَانَتْ تَسْمَعُ
٩ ـ كُنْتَ تَشْرَبُ
١٠ ـ كُنْتُمَا تَشْكُرَانِ
١١ ـ كُنْتُمْ تَرْحَمُوْنَ
١٢ ـ كَانَتَا تَعْلَمَانِ
١٣ ـ كُنْتِ تَعْلَمِيْنَ

مشق نمبر ١٧(ب)

١ـ سُمِعَ كَلَامُ اللّٰهِ
٢ـ يُسْمَعُ كَلَامُ اللّٰهِ
٣ـ سَمِعَ الْمُسْلِمُوْنَ كَلَامَ اللّٰهِ
٤ـ هَلْ تَسْمَعُ كَلَامَ اللّٰهِ
٥ـ نَعَمْ نَسْمَعُ كَلَامَ اللّٰهِ
٦ـ كَذَٰلِكَ جُعِلْتُمْ أُمَّةً وَسَطًا
٧ـ جُعِلَ الْمُسْلِمُوْنَ أُمَّةً وَسَطًا
٨ـ وَرُفِعَ فَوْقَهُمْ طُوْرٌ
٩ـ وَبَلَغْتُ خَمْسِيْنَ سَنَةً
١٠ـ تُفْتَحُ أَبْوَابُ السَّمَآءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
١١ـ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمَآءَ وَالْأَرْضَ
١٢ـ ثُمَّ جَعَلَ اللّٰهُ الْإِنْسَانَ خَلِيْفَةً فِي الْأَرْضِ
١٣ـ كَذَٰلِكَ كَانَ يَفْعَلُ آبَاؤُنَا
١٤ـ يَجْعَلُ الْمُشْرِكُوْنَ شُرَكَاءَ اللّٰهِ
١٥ـ جَعَلَ اللّٰهُ حُدُوْدًا
١٦ـ جَعَلَ اللّٰهُ كُلَّ شَيْءٍ أَزْوَاجًا
١٧ـ قَتَلَ الْمُسْلِمُوْنَ الظَّالِمِيْنَ
١٨ـ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا بَعُوْضَةً
١٩ـ نَضْرِبُ فِي الْأَرْضِ
٢٠ـ ضَرَبَ مُوْسَى الْقِبْطِيَّ
٢١ـ كَذَٰلِكَ يَشْرَحُ رَسُوْلُ اللّٰهِ أَحْكَامَ اللّٰهِ
٢٢ـ لَبَسَ بَنُوْ إِسْرَائِيْلَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ
٢٣ـ يَعْرِفُ النَّاسُ الْكَاذِبِيْنَ
٢٤ـ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ إِلَيْنَا
٢٥ـ ذَهَبَ الْمُصَلُّوْنَ إِلَى الْمَسْجِدِ

۲۶۔ ذَهَبَ خَالِدٌ بِكِتَابِهِ
۲۷۔ لَعَنَ اللّٰهُ الْكَاذِبِيْنَ
۲۸۔ أَ يُشْفَعُ الْفَاسِقُوْنَ؟
۲۹۔ كَانُوْا يَزْعُمُوْنَ آلِهَتِهِمْ أَرْبَابَهُمْ
۳۰۔ صَنَعَ السَّاحِرُوْنَ كَيْدَ السِّحْرِ
۳۱۔ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَى قُلُوْبِهِمْ
۳۲۔ يُحْبَطُ أَعْمَالُ الْمُشْرِكِيْنَ
۳۳۔ يَقْطَعُ اللّٰهُ دَابِرَ الظَّالِمِيْنَ
۳۴۔ ذَبَحْتُ بَقَرَةً
۳۵۔ تَعْمَلُ النِّسَآءُ الْأَعْمَالَ الصَّالِحَةَ
۳۶۔ رَجَعَ النَّاسُ إِلَى الْبُيُوْتِ
۳۷۔ ثُمَّ تُرْجَعُوْنَ إِلَى اللّٰهِ
۳۸۔ لَا يَرْجِعُوْنَ مِنَ الْبَلَدِ
۳۹۔ ظَلَمَ الْمُشْرِكُوْنَ الْمُسْلِمِيْنَ
۴۰۔ لِمَاذَا تَظْلِمُوْنَ الْمَسَاكِيْنَ؟
۴۱۔ نَكْسِبُ الرِّزْقَ الْحَلَالَ
۴۲۔ أَفَلَا تَعْقِلُوْنَ
۴۳۔ مَا قَدَرُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ
۴۴۔ هَلْ قَدَرْتَ تَخْمِيْنَةَ الْعِمَارَةِ
۴۵۔ هُمْ لَيْسُوْا بِقَادِرِيْنَ عَلَيْكَ
۴۶۔ يَمْلِكُ خَالِدٌ بَيْتاً
۴۷۔ فَتَنْتَنِيْ
۴۸۔ كَانَ كَذِبَ النَّاسُ
۴۹۔ غَلَبَ خَالِدٌ عَلَى حَامِدٍ
۵۰۔ لِمَاذَا نَزَعْتَ يَدَكَ؟
۵۱۔ اَللّٰهُ يَرْزُقُ خَلْقَهُ
۵۲۔ لَا يَقْتُلُ مُؤْمِنٌ مُؤْمِنًا آخَرَ
۵۳۔ تَرَكَ خَالِدٌ بَيْتًا
۵۴۔ يَحْشُرُ اللّٰهُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
۵۵۔ وَيَحْشُرُ الْفَاسِقِيْنَ إِلَى جَهَنَّمَ
۵۶۔ بُسِطَ الرِّزْقُ لَهُمْ
۵۷۔ بَرَزُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
۵۸۔ لَبِثْتُ فِيْ هٰذَا الْبَلَدِ عِشْرِيْنَ سَنَةً
۵۹۔ كَيْفَ تَلْبَثُوْنَ فِي الدُّنْيَا
۶۰۔ هَلْ تَفْرَحُوْنَ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا
۶۱۔ لَقَدْ خَسِرَ الَّذِيْ لَمْ يَعْمَلْ صَالِحًا
۶۲۔ مَنْ يَتْبَعُ رَسُوْلَ اللّٰهِ فَهُوَ مُؤْمِنٌ
۶۳۔ غَضَبَ النَّاسُ عَلَى مَلِكِهِمْ بِمَا كَانَ يَفْسُقُ
۶۴۔ يَحْفَظُ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ
۶۵۔ يَحْسُنُ الصَّالِحُوْنَ عِنْدَ اللّٰهِ
۶۶۔ بَعُدَ عَنْكَ الْمَرَضُ

مشق نمبر ۱۸ (ب)

۱۔ اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَجَاعِلُ الْحُدُوْدِ، إِنَّهُ هُوَ الْمَعْبُوْدُ إِنَّا عَابِدُوْهُ

۲۔ اَلنِّسَآءُ الْمُؤْمِنَاتُ صَالِحَاتٌ، وَ هُنَّ قَانِتَاتٌ وَ صَابِرَاتٌ

۳۔ اَلْقَاتِلُ وَالْمَقْتُوْلُ کِلاَهُمَا مَلْعُوْنَانِ

۴۔ اَلدُّنْيَامَزْرَعَةُ الْآخِرَةِ ۵۔ اَلْجَنَّةُ مَرْجَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ

۶۔ مِفْتَاحُ بَابِ الْجَنَّةِ الْاَعْمَالُ الصَّالِحَةُ

۷۔ اَللّٰهُ حَاكِمُ الْحَاكِمِيْنَ ۸۔ أَفْضَلُ الذِّكْرِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

مشق نمبر ۲۰(ب)

۱۔ أُعْبُدُوْا اللّٰهَ وَاتَّبِعُوْا رَسُوْلَهُ

۲۔ رَبِّ انْصُرْنِيْ وَاغْفِرْلِي وَ لِوَالِدَيَّ

۳۔ اِرْغَبُوْا فِيْ اَحْكَامِ دِيْنِ اللّٰهِ

۴۔ يَا خَالِدُ اِفْتَحْ كِتَابَكَ وَ ادْرُسْ دَرْسَ الْيَوْمِ

۵۔ أُدْخُلْنَ فِيْ الْبَيْتِ وَاجْلِسْنَ

مشق نمبر ۲۱(ب)

۱۔ لِنَنْصُرِ الضُّعَفَاءَ وَ لِنَصْدُقْ وَ لِنَرْغَبْ عَنِ الْكِذْبِ

۲۔ لِيَقِرْنَ الْمُؤْمِنَاتُ فِيْ بُيُوْتِهِنَّ وَ لِيَشْكُرْنَ لِرَبِّهِنَّ

۳۔ هُمُ الْمُسْلِمُوْنَ فَلْيَعْدِلُوْا بَيْنَ النَّاسِ

۴۔ لِيَحْكُمِ الْقَاضِيْ حَسْبَ اَحْكَامِ الدِّيْنِ

۵۔ لِاَكْسِبَ الرِّزْقَ الْحَلَالَ

مشق نمبر ۲۳(ب)

۱۔ لَا تَحْزَنُوْا وَاصْبِرُوْا إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصَّابِرِيْنَ

۲۔ لَا تَنْكُثُوْا وُعُوْدَكُمْ ۳۔ لَا تَكْذِبُوْا وَاصْدُقُوْا

۴۔ لَا تَكْفُرْ بِنِعْمَةِ اللّٰهِ ۵۔ لَا يَقْرُبِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْفَوَاحِشَ

۶۔ لَا تَبْعُدِ النِّسَاءُ عَنْ أَطْفَالِهِنَّ الصَّغِيْرَةِ

مشق نمبر ۲۴ (ب)

۱۔ لَمْ يَدْخُلِ السَّارِقُوْنَ الْبَيْتَ ۲۔ لَمْ يَدْرُسُوْا كِتَابَ اللّٰهِ
۳۔ لَمْ يَشْرَبِ الضُّيُوْفُ الْمَاءَ ۴۔ لَمْ نَسْمَعِ الْاَذَانَ
۵۔ كُنْتُ مَشْغُوْلاً وَلَمْ اَفْرِغْ لِلدَّرْسِ

مشق نمبر ۲۵ (ب)

۱۔ لَمَّا يَبْصُرُوْا آيَاتِ اللّٰهِ ۲۔ لَمَّا يَخْرُجِ النَّاسُ مِنْ بُيُوْتِهِمْ
۳۔ لَمَّا يَنْصُرِ الْمُسْلِمُوْنَ اِخْوَانَهُمْ
۴۔ لَمَّا تَكْشِفْ بَاطِنُكَ ۵۔ لَمَّا تَكْتُبُوْا دُرُوْسَكُمْ

مشق نمبر ۲۶ (ب)

۱۔ اِنْ تَذْكُرُوْا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ ۲۔ اِنْ يَرْحَمِ النَّاسُ يُرْحَمُوْا
۳۔ اِنْ نَدْرُسْ لُغَةَ الْقُرْآنِ نَفْهَمِ الْقُرْآنَ
۴۔ اِنْ يَّصْبِرْنَ يَنْجَحْنَ ۵۔ اِنْ تَسْجُدُوْا لِلّٰهِ يَغْفِرِ اللّٰهُ ذُنُوْبَكُمْ

مشق نمبر ۲۷ (ب)

۱۔ يَحْسَبُ الْكَافِرُوْنَ اَنْ لَنْ نَغْلِبَهُمْ
۲۔ لَنْ يَّدْخُلَ الْمُشْرِكُوْنَ فِي الْجَنَّةِ
۳۔ نَعْهَدُ اَنْ لَنْ نَتْرُكَ الصَّلٰوةَ
۴۔ لَنْ يَّغْفُلَ الْمُؤْمِنُوْنَ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ
۵۔ لَنْ يَّفْرُغَ الْمُنَافِقُوْنَ لِذِكْرِ اللّٰهِ

مشق نمبر ۲۸ (ب)

۱۔ كُتِبَ عَلَيْنَا اَنْ نَعْدِلَ ۲۔ نَحْسَبُ اَنْ نَفْهَمَ كِتَابَ اللّٰهِ
۳۔ كَانَ يَزْعُمُ الْكَافِرُوْنَ اَنْ يَّقْتُلُوْا الْمُسْلِمِيْنَ
۴۔ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ ذُنُوْبِيْ ۵۔ مُنِعَ الْمُسْلِمُوْنَ اَنْ يَظْلَمُوْا

مشق نمبر ۲۹(ب)

۱۔ ضَرَبْتُ وَلَدِيْ لِيَصْدُقَ ۲۔ يَزْرَعُ النَّاسُ لِتَنْفَعَهُمُ الزِّرَاعَةَ
۳۔ ذَبَحْنَا بَقَرَةً لِنَرْزُقَ الْمَسَاكِيْنَ لَحْمَهَا
۴۔ فَتَحَ خَالِدٌ الْبَابَ لِنَدْخُلَ فِي الْبَيْتِ
۵۔ مَاخَلَقَنَا اللّٰهُ اِلَّا لِنَعْبُدَهُ

مشق نمبر ۳۰(ب)

۱۔ لَا تَجْلِسْ حَتّٰى تَفْهَمَ الدُّرُوْسَ الْاُوْلٰى
۲۔ اُرْزُقُوْا الْمَسَاكِيْنَ حَتّٰى يَفْرَحُوْا
۳۔ لِنَجْهَدَ حَتّٰى يَقْطَعَ دَابِرَ السَّيِّئَةِ
۴۔ اُكْتُبُوْا دُرُوْسَكُمْ حَتّٰى تَحْفَظُوْا
۵۔ اِعْمَلُوْا حَتّٰى تَغْرِبَ الشَّمْسَ

مشق نمبر ۳۲(ب)

۱۔ لَا تَمَسُّوْا الْقُرْآنَ حَتّٰى تَطَهَّرُوْا
۲۔ اِنْ تَتْرُكُوْا الْقُرْآنَ وَ سُنَّتَ فَتَضِلُّوْا
۳۔ لِنَرُدَّ اِخْتِلَافَنَا اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ
۴۔ لِيَقْصُصِ الْوَلِدَانِ قِصَصَ الْاَنْبِيَاءِ عَلٰى اَوْلَادِهِمْ
۵۔ اِنْصَحُوْا اَوْلَادَكُمْ اَنْ لَا يَسُبُّوْا

مشق نمبر ۳۳(ب)

۱۔ اُمِرْنَا اَنْ نَنْصُرَ اِخْوَانَنَا
۲۔ اِنْ تَاخُذُوْا سُنَّةَ رَسُوْلَ اللّٰهِ وَ تَتْرُكُوْا الْبِدْعَةَ تَنْجُوْا
۳۔ اِنْ نَّاكُلِ الْحَرَامَ لَا يَقْبَلَ اللّٰهُ صَلٰوتَنَا
۴۔ نُسْأَلُ يَوْمًا عَمَّا نَفْعَلُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
۵۔ لَا تَدْخُلُوْا فِيْ بَيْتِ الْغَيْرِ حَتّٰى يَأْذَنَكُمْ صَاحِبُ الْبَيْتِ

مشق نمبر ۳۴(ب)

۱۔ عِدْ أَنَّكَ تَعْمَلُ صَالِحًا
۲۔ لَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ نَاصِرًا
۳۔ ضَعْ كُلَّ شَيْءٍ فِيْ مَكَانِهٖ وَلَا تَظْلِمْ
٤۔ يَعِظُ صَالِحُوْنَ النَّاسَ الْخَيْرَ
۵۔ لَنْ تَيْئَسَ مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ لِأَنَّهُ كُفْرٌ

مشق نمبر ۳۵(ب)

۱۔ قَالَ قَائِلُوْنَ إِنَّنَا عِبَادُ اللّٰهِ
۲۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ فِي الْغَارِ لِأَبِيْ بَكْرٍ لَا تَخَفْ
۳۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ النَّاسَ عَنِ اللّٰهِ لَا تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ
۴۔ كَانَ يَقُوْلُ الْمُشْرِكُوْنَ لِلنَّاسِ عَنِ الْاَصْنَامِ عَلٰى غَيْرِ حَقِيْقَتِهَا
۵۔ قُلْتُ لِخَالِدٍ لَمَّا دَخَلْتُ فِي الْمَسْجِدِ كَانَ النَّاسُ سَاجِدِيْنَ
۶۔ كَانَ قَتَلَ الْمُسْلِمُوْنَ رُؤُوسَ الْمُشْرِكِيْنَ فِيْ بَدْرٍ
۷۔ كَانَ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ أُبَيِّ رَئِيْسَ الْمُنَافِقِيْنَ
۸۔ كُنَّا أَفْضَلَ أُمَّةٍ أَيَّامَ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ
۹۔ لِنَكُنْ خَيْرَ النَّاسِ
۱۰۔ إِنْ تَكْذِبُوْا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُنَافِقِيْنَ
۱۱۔ لِيَقُوْمَ النَّاسُ عَلٰى مُخَالَفَةِ الظُّلْمِ
۱۲۔ يَمُوْتُوْنَ وَلٰكِنْ لَا يَتْرُكُوْنَ سَبِيْلَ الْحَقِّ
۱۳۔ إِلٰى مَتٰى تَعِيْشُوْنَ فِي الدُّنْيَا؟
۱۴۔ لَا تَزَالُ رَحْمَةُ اللّٰهِ بِخَلْقِهٖ
۱۵۔ لِنَتُبْ إِلَى اللّٰهِ

مشق نمبر ۳۶(ب)

۱۔ يَدْعُو الْمُسْلِمُوْنَ اللّٰهَ لِلنَّصْرِ
۲۔ اَلَّذِيْنَ يَقْرَأُوْنَ الْقُرْآنَ وَيَتَّبِعُوْنَهُ هُمْ يَتْلُوْنَهُ حَقًّا

۳۔ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَتٰى نَنْجُوْ مِنَ الْغَاصِبِيْنَ

۴۔ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْ أَصْحَابِ رَسُوْلِهٖ

۵۔ أَرْجُوْ أَنَّكُمْ تَفْهَمُوْنَ الْقُرْآنَ بَعْدَ مُدَّةٍ قَلِيْلَةٍ

مشق نمبر ۳۷ (ب)

۱۔ يَا إِخْوَانِيْ أُتْلُوْا الْقُرْآنَ وَ قُوْا أَنْفُسَكُمْ مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ

۲۔ لِيَقُوَ الْمُؤْمِنُوْنَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ

۳۔ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ (حديث رواه ابن عمر مرفوعًا)

٤۔ قَتَلَ الْمُسْلِمُوْنَ مَنْ وَلِيَهُمْ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ

مشق نمبر ۳۸ (ب)

۱۔ لَا يَهْدِي اللّٰهُ الْفَاسِقِيْنَ

۲۔ يَجْزِي اللّٰهُ عَنْ كُلِّ عَمَلِ الْإِنْسَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

۳۔ إِخْشَوُا اللّٰهَ، وَ لَا تَظْلِمُوْا، وَ لَا تَنْسَوْا عَذَابَ اللّٰهِ

۴۔ لِيَنْهَ الْوَالِدَانِ أَوْلَادَهُمْ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ

۵۔ كَفَى اللّٰهُ عَنْ خَلْقِهٖ

مشق نمبر ۳۹ (ب)

۱۔ أَتَى الرُّسُلُ بِآيَاتِ اللّٰهِ

۲۔ إِذَا جَاءَ الْحَقُّ زَهَقَ الْبَاطِلُ

۳۔ تُغْفَرُ ذُنُوْبُنَا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ

۴۔ رَأَيْنَا هِلَالَ الْعِيْدِ

مشق نمبر ۴۰ (ب)

۱۔ فَازَ فَوْزًا مُبِيْنًا

۲۔ ضَلُّوْا ضَلَالًا كَبِيْرًا

۳۔ تَكِيْدُوْنَ كَيْدًا عَظِيْمًا

۴۔ يَخْلُقُ اللّٰهُ خَلْقًا عَجِيْبًا

۵۔ سَعَوْا سَعْيًا

۶۔ طَغٰى طُغْيَانًا

۷۔ تَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ ظَنًّا سَيِّئًا

۸۔ تَعْمَلُ عَمَلًا صَالِحًا

۹۔ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا

۱۰۔ دَعَوْنَاهُمْ إِلَى الدِّيْنِ دَعْوَةً وَاضِحَةً

مشق نمبر ۴۱ (ب)

۱۔ مَاتَ حُزْنًا
۲۔ جَبُنْتَ خَوْفًا
۳۔ ذَكَرَ اللّٰهَ رَغَبًا وَرَهَبًا
۴۔ فَرُّوْا مَخَافَةَ الْمَوْتِ
۵۔ تَلَوْنَا الْقُرْآنَ مَرْضَاةَ اللّٰهِ
۶۔ بَرَزَ النَّاسُ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
۷۔ قَتَلْتُمْ بَنَاتَكُمْ عَارًا
۸۔ كَفَرُوْا طُغْيَانًا

مشق نمبر ۴۲ (ب)

۱۔ يَجِيْءُ غَدًا
۲۔ اَذْهَبُ لَيْلًا
۳۔ فُزْتَ الْيَوْمَ
۴۔ لَبِثْتُ يَوْمًا
۵۔ ضَلَّ بَعْدَ الْهِدَايَةِ
۶۔ ذَهَبْنَا اِلَى الْمَسْجِدِ قَبْلَكَ
۷۔ رَفَعُوا الْقُرآنَ فَوقَ رُؤُوسِهِمْ
۸۔ تَجْرِي الْاَنْهَارُ تَحْتَهَا
۹۔ يَقْرَأُوْنَ الدَّرْسَ مَرَّةً
۱۰۔ ذَهَبْنَا اِلَى السُّوْقِ لِلْمَرَّةِ الْاُوْلٰى
۱۱۔ ذَهَبْتُ اِلَى الْمَدْرَسَةِ مَرَّتَيْنِ
۱۲۔ خَرَجْنَ نَهَارًا

مشق نمبر ۴۳ (ب)

۱۔ ذَهَبَ خَائِفًا
۲۔ حَفِظْتَ الدَّرْسَ قَائِمًا
۳۔ دَخَلْتُمُ الْبَيْتَ آمِنِيْنَ
۴۔ ضُرِبَ مَظْلُوْمًا
۵۔ رَكَعَ بَاكِيًا
۶۔ ذَكَرْنَا اللّٰهَ قِيَامًا وَقُعُوْدًا
۷۔ قُمْتُ خَاشِعَةً لِلّٰهِ
۸۔ مَاتَ وَهُوَ مُسْلِمٌ

مشق نمبر ۴۴ (ب)

۱۔ اَنَا اَقَلُّ مِنْكَ مَالًا وَاَوْلَادًا
۲۔ هُوَ اَفْضَلُ مِنِّيْ عِلْمًا
۳۔ اَلْآخِرَةُ اَفْضَلُ مِنَ الدُّنْيَا اَجْرًا
۴۔ اَلصَّيْفُ اَشَدُّ سَفْرًا
۵۔ اَلرَّسُوْلُ اَفْضَلُ النَّاسِ مَرْتَبَةً
۶۔ اَنَا اَضْعَفُ مِنْهُمْ قُوَّةً
۷۔ كَفٰى اللّٰهُ نَاصِرًا

وقال العماد الأصفهاني:

إِنِّي رَأَيْتُ أَنَّهُ يَكْتُبُ إِنْسَانٌ كِتَابًا فِي يَوْمِهِ إِلَّا وَقَالَ فِي غَدِهِ:
لَوْ غُيِّرَ هَذَا لَكَانَ أَحْسَنَ،
وَ لَوْ زِيْدَ كَذَا لَكَانَ يُسْتَحْسَنُ،
وَ لَوْ قُدِّمَ هَذَا لَكَانَ أَفْضَلَ،
وَ لَوْ تُرِكَ هَذَا لَكَانَ أَجْمَلَ،
وَ هَذَا مِنْ أَعْظَمِ الْعِبَرِ.

–☆–☆–☆–☆–☆–☆–

عماد اصفہانی فرماتے ہیں:

میرے مشاہدے میں یہ بات آئی ہے کہ جب بھی ایک انسان کسی دن ایک کتاب لکھ کر فارغ ہوتا ہے تو اس کے دوسرے ہی دن وہ کہنے لگتا ہے کہ:

☆ کاش فلاں چیز تبدیل کر دی جاتی تو کتنا ہی اچھا ہوتا،
☆ کاش فلاں اضافہ کر دیا جاتا تو بہت خوبصورت لگتا،
☆ کاش فلاں بات بھی پیش کر دی گئی ہوتی تو زیادہ اچھا ہوتا،
☆ اور کاش فلاں بات ترک کر دی گئی ہوتی تو کتنا ہی بہتر ہوتا۔

یقیناً یہ بڑی نصیحت اخذ کرنے کی بات ہے۔

ادارہ کی چند اہم مطبوعات

حقیقت دین	امام حمید الدین فراہی
اقسام القرآن	امام حمید الدین فراہی
ذبیح کون ہے؟	امام حمید الدین فراہی
اسباق النحو	امام حمید الدین فراہی
ذکر فراہی (امام حمید الدین فراہی کی مکمل سوانح حیات)	ڈاکٹر شرف الدین اصلاحی
قاموس الفاظ واصطلاحات قرآن	مولانا امین احسن اصلاحی
اسلامی ریاست	مولانا امین احسن اصلاحی
جدید اسلامی ریاست میں قانون سازی اور مسائل	مولانا امین احسن اصلاحی
مشاہدات حرم	مولانا امین احسن اصلاحی
حیات رسول امی	خالد مسعود
بدایة المجتهد و نهایة المقتصد (ابن رشد)	مترجم ڈاکٹر عبید اللہ فراہی
معلم لغۃ القرآن	سید اعجاز حیدر
قرآن کریم میں نظم و مناسبت	ڈاکٹر عبید اللہ فہد فلاحی
قرآن اور عقل	ڈاکٹر فاطمہ اسماعیل مصری
قبول حق کے بعد (صحابہ کرام کی داستان عزیمت)	نعیم بلوچ
ایمان وعمل کا قرآنی تصور	الطاف احمد اعظمی
خطبات اقبال ایک مطالعہ	الطاف احمد اعظمی
احیائے ملت اور دینی جماعتیں	الطاف احمد اعظمی
احادیث دجال کا تحقیقی مطالعہ	شبیر احمد ازہر میرٹھی
صحیح بخاری کا مطالعہ ۲ حصے یکجا	شبیر احمد اظہر میرٹھی
تصوف۔ایک تجزیاتی مطالعہ	ڈاکٹر عبید اللہ فراہی

دار التذکیر

رحمٰن مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ 54000 فون:7231119

E-mail: info@dar-ut-tazkeer.com

Website: www.dar-ut-tazkeer.com













E-mail: info@dar-ut-tazkeer.com